Vol III
No 16




*Monday*
*4th January 1954*

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

## PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS



---

GOVE NMEN PRESS
HYDERABAD DN
954

## THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Monday 4th January 1954*

*The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock*

[Mr Speaker in the Chair]

## The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا خیال ہے کہ جنرل ڈسکسن ایک گھنٹہ میں ختم کردینا چاہئے پرسوں بھی اس سلسلہ میں ڈسکسن ہوچکا ہے اب ساڑھے دس بجے تک جنرل ڈسکسن ہوگا اسکے بعد منسٹر صاحب کو ریپلائی ( Reply ) کا موقع دیا جائیگا

*Shri K Venkiah* (Madhira) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) امینڈمنٹ پر ڈسکسن نہیں ہوا ہے اس لیے امینڈمنٹ پر ڈسکسن کے بعد ایک گھنٹہ جنرل ڈسکسن کیلئے دیا جائے و مناسب ہے

*Mr Speaker* The hon Members have discussed all these provisions several times

*Shri K Venkiah* This is altogether a separate amendment

*Mr Speaker* We must try to end the general discussion by 10 30 a m

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్ క్లాజు ౨౭ లో After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be sub stituted by sub clause (1) add the following new sub section

యీ ప్రకారంగా ౧౯౫౦ సంవత్సరం నాటికి అంటే యీ ఆక్టు ఫోర్సులోకి వచ్చినప్పటి నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ యొక్క భూములు కౌలుదార్లకు చిక్కకుండా ఉండటానికోసం న్యాయంగా విభజన చేసుకొనే పరిస్థితులు లేనప్పటికి యీ ఆక్టునుంచి తప్పించుకోడానికి పార్టిషన్ వ్రాసుకొని దస్తావేజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావేజుల రిజిస్టరు చేసుకొని న్యాయకంగా జరిగినట్లుగా కాగితముల మీద చూపించుచున్నారు కాని విభజన చేసుకొన్న పరిస్థితులలో కుటుంబాలులేవు ఆ కుటుంబాలలోని కొడుకులు కాని అన్నదమ్ములుగాని విభజన అవటానికి గాని వారంతా మేజర్ అయిన తరువాత భూములు

పంచుకొని నాటిం గట్టుపెట్టి పేరు పేరు కాపురాలు ఉట్టి దాం ఏ ఎయ వే గృ నులు నిర్మించ కొని పేరే వంట చేసుకొనేవారు అయితేన అవి నకరి ంపు ం ం లపిచు కొంటుంద గాని ఇది ౧౯౫౦ సంవత్సరం తరువాత నా మకు ఎ వక లం ఎు ప్లి కాలం యీ ఆక్ట నుంచి తప్పించుకోడా నిక కౌలుదార్లకు ం ములు చిక్క ం చ ం ఏ ఎు కొన్న పంటకాపే గాని సకరిమమ్మెన ఎంటకాలు కాపు గర్భ శా ని రిల ఎ రి ర ంటకాలు చెల్లాలని చేపుతాం ఎంటకాలు చెల్లవచ్చు చెల్ల కూడదని చెప్ప మునేదు ి ఎ ు్తల ఎం ు న గ్గ భూము లున్నాయా ఆ భూం ఎలప్పెవర్తైతే కౌలుదార్లు ఉన్నారో అటువ టి ఎ ర ల ఎ ఎ లగూ ఎంచేందుకు అనుభవించే వా క్క వారికి కల్పించాలి ౧౯౫౦ వ వస్స రువ ఎ ఎ పల ఎ ు ు చేయబడిన యీ ఎంటకాలు ఉన్నాయో అందులోని భూములన్నింటి మి ద క లు ర్లకు హక్కు ఉండేటటు గా యీ క్లాజ ను ఒక సబ్ సెక్షను ద్వారా సవరించినట్లైతే క లుద గ్లకు చ న్య యము కుగ చేసినవారము అవుతాము ప్రభుత్వము ఎద్దైతే యీ చట్టాన్ని తీసుకొన ఎన దో ఆ చట్టము య క్క లూప్‌హోల్స్ (Loopholes) ఎక్కడెక్కడ ఉన్నాయి చు టము ఇది అమలు జరుగకుండ ఉండటానికి ప్రయత్నము ఎ విధంగా భూస్వాములు చేసి రో మనము దృష్టిలో ఉంచుకుని చట్టాల తీసుకురావాలి గాని యీ రకంగా మనము లూప్ హోల్స (Loopholes) వదలేసినట్లైతే వారు చేసే అక్రమాలకు ఎక్కువ అవకాశాలు ఇచ్చినవారము లవుతాము ఈవిధముగా శాసనము తీసుకువస్తే భూస్వాములు ఎదో విధంగా కౌలుదారులకు భూమి లేకుండా చేయడానికి ప్రయత్నంచేస్తారు మనము తీసుకువచ్చిన శాసనములో అటువంటి లొట్టు లేకుండా సవరణలు చేసి తీసుకువచ్చినట్లైతే అటువంటి అక్రమాలు చయుడా నికి ఆవు ఇవ్వ కుండా చేసినట్లు అవుతుంది వాళ్లకు పంటకాలు చేసుకోనే హక్కు ఉన్నప్పుడు ఆ భూమిపై వారు ఇష్టము వచ్చినట్లు వ్యవసాయం చేసుకొనవచ్చు లేక అమ్ముకొనవచ్చును సెక్షన్ ౪౦ లో ౬౦ పర్సెంటు కౌలుదార్లకు ౪౦ పర్సెంటు భూస్వాములకు (భూమిపై) హక్కు ఉండ వచ్చునని చెప్పారు దానిని ఖచ్చితంగా అంగీకరించక పోయినప్పటికీ ప్రభుత్వము ఆ రకంగా ఒప్పుకొన్నప్పుడు అందుకు ఏమీ ఆక్షేపణ లేదని భావిస్తున్నప్పుడు ఇదే విధంగా ఇక్కడ ఉన్నటు వంటి యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటు ద్వారా యీ రకంగా కౌలుదార్లకు దీనిలో రక్షణ కల్పించుటకు ఎటువంటి ఆటంకము ఉండదు దీనిని ఏ మాత్రమైన ముఖ్యమంత్రిగారు ఆలోచించి కౌలు దార్ల కోసం యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటును దీనిలో చేర్చించి యీ రకంగా కౌలుదార్లకు రక్షణ కల్పిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر کلاز ۲۷ سے متعلق بحث ہو رہی ہے جو دفعہ ۴۴ میں ترمیم سے متعلق ہے دفعہ ۴۴ محفوظ مولداروں کی بیدخلی سے متعلق ہے اور ہم نے جو مینیمم ہولڈنگ قائم کیا ہے یعنی جس عملی ہولڈنگ اصولاً وہ جس عملی ہولڈنگ مالک اراضی سے لے جاسکتے ہیں اس اصول کو مسودہ قانون میں تسلیم کیا گیا ہے۔ اس پر اور دیگر نکات پر ہم میں اور ٹریژری بنچس ( Treasury Benches ) میں ایک قسم کا اختلاف ہے۔ لیڈر آف دی ہاوز نے اس کلاز پر جو رسم پیش کی ہے اس پر ہماری جانب سے دو ترمیمات پیش کی گئی ہیں۔ ایک تو میری جانب سے ہے اور دوسری اسے رام راؤ صاحب کی جانب سے ہے۔

ایک امینڈمنٹ میں نے پی - ڈی - ایف کے بیسک اسٹانڈ ( Basic stand ) کے لحاظ سے پیش کیا ہے ۔ دوسری ترمیم میں فیملی ہولڈنگ تک محدود کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے پیش کی گئی ہے ۔ جہاں تک میری ترمیم کا تعلق ہے اسکی حد تک جو بنیادی اصول ہے میں اسکو معزز ایوان کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا ۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی زمین واپس لینے کا اختیار دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا جو میکزیمم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی - ایف پارٹی ( P D F Party ) تو اتفاق نہیں کرسکتی ۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ ریفارمس ( Land Reforms ) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ اکیوملیشن آف لینڈ ( Accumulation of land ) ، اراضی کے اسطرح جمع ہونے پر قیود عائد کیے جائیں ۔ اور اسطرح کے قیود عائد ہوتے رہے ہیں ۔ زمین چاہے وراثت کے تعلق سے جمع ہو یا خرید و فروخت کے تعلق سے جمع ہو یا قولدار کے پاس سے واپس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مقررہ حد سے بڑھکر جمع نہیں ہونی چاہیے ۔ اور ایسی تحدید عائد کی جانی چاہیے ۔ میں اس اصول کو مانتا ہوں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ میکزیمم کیا قائم ہو ۔ کسطرح قائم ہو ۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکان کا زرعی معیار زندگی بنانے کا ہمارا تصور ہے ۔ آپ نے میں فیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو بیدخل کرکے اس میکزیمم تک پہنچ سکتا ہے ۔ یا وراثت سے پاسکتا ہے ۔ میں فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم مانتے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں اکیوملیشن آف لینڈ کا حق دیگر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا نہیں چاہیے بلکہ انہیں نارمل ( Normal ) طریقے سے میکزیمم تک پہنچنے کی اجازت دیتے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ پروٹکٹڈ ٹننٹ سے متعلق ہے ۔ پروٹکٹڈ کے معنی کیا ہیں ۔ دفعات ۳۶ - ۳۷ میں جو قیود مقرر کیے گئے ہیں اسکے ذریعہ محفوظ قولدار کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں ۔ اور یہ محفوظ قولداری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کافی جدوجہد کی ۔ کافی محنت کی ۔ کافی پیسے خرچ کیے اور یہ سرٹیفیکٹ حاصل کیا ۔ محفوظ قولدار کے کیا معنی ہوتے ہیں ۔ محفوظ قولدار کے معنی یہی ہیں کہ پروٹکشن فرام ایوکشن ( Protection from eviction ) دفعہ ۴۴ میں اسکو جو حقوق دیے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹکٹڈ ٹننٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹکٹڈ ٹننٹ کا حق زمین پر ٦ فیصد تسلیم کیا گیا ہے ۔ یہ کہنا کہ صرف قسموں کی حد تک ہم نے اس بات کو تسلیم کیا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے ۔ میں اس بارے میں بعد میں بحث کرونگا لیکن یہاں میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ میکزیمم تک پہنچنے کے لیے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹننٹ اٹ ول ( Tenant at well ) اور لینڈ لارڈ دونوں سے متعلق کیا جاسکتا ہے ۔ اور یہ کہا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی میں فیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دینی

چاہیے میں سمجھتا ہوں اس طرح دونوں کو ایک ہی حیثیت سے دیکھنا نا انصافی ہے محفوظ ہولڈر کے پاس سے زمین واپس لینے کے لیے صرف مساوی صورت ہونی چاہیے صرف مساوی صورت میں لینڈ لارڈ کسی پروٹکٹڈ ٹننٹ کو بیدخل کر سکتا ہے اور یہ صورت میں بھی ہر پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس سے ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین واپس نا لیجانی چاہیے محفوظ ہولڈر کے پاس سے دو عملی ہولڈنگ واپس لینے کا جو اختیار دیا گیا ہے اسکو دفعہ ۴۴ کے عمل سے میں ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں میں نے ایک ترمیم میں اسی لیے دو کی بجائے ایک عملی ہولڈنگ کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے زیادہ سے زیادہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس سے ایک عملی ہولڈنگ واپس لیجا سکتی ہے اور یہ شرائط بھی ملا دیے گئے ہیں کہ ایک عملی ہولڈنگ بھی ہولڈر کے پاس سے زمیندار کن شرائط کے تحت واپس حاصل کرنے کا مجاز ہوگا پہلی شرط تو یہ ہے کہ اسکی پرسنل کلٹیویشن ہونا چاہیے اور پرسنل کلٹیویشن بھی اس معنی میں ہو جس کی تعریف ہم نے کی تھی کہ اس خاندان کا کم از کم ایک فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ لیتا ہو اسنشل آپریشنس آف اگریکلچر ( Essential opreations of agriculture ) میں حصہ لیتا ہو جب ہم نے یہ کہا تو ہمارا یہ کہکر مذاق اڑایا گیا کہ کیا جو جو جو کھیت کا لکڑی لیکر بیل ہانکے گا وہ صرف اسی صورت میں کاشتکار کہلائیگا ورنہ نہیں میں کہونگا کہ آپ ذرا دیہات میں جاکر صورت حال دیکھیں ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کے ایک دو افراد بطور خود زراعت میں حصہ لیتے ہوں اور ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کا کوئی فرد زراعت میں ذاتی طور پر تو حصہ نہیں لیتا بلکہ دوسروں سے کاشت کرواتا ہو ان دونوں خاندانوں کے خصوصیات میں آپ بہت بڑا فرق پائینگے کوئی خاندان اگر درحقیقت ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ تا گرینگ اپنے پاس زمین رکھ سکتا ہے جس سے بڑھکر نہیں۔ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ایک دوسرے درجہ میں آجاتا ہے اس منزل پر وہ خود کاشت میں حصہ نہیں لیتا بلکہ اپنے پاس دوسروں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے جسکی زندگی ہی بدل جاتی ہے اسکا طریقہ زراعت ہی علحدہ ہوتا ہے۔ اسلیے میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ اگر کسی ایسے شخص کے پاس سے جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو زیادہ سے زیادہ ایک عملی ہولڈنگ لیجا سکتی ہے ورنہ آپ کی پرسنل کلٹیویشن ( Presonal cultivation ) کی تعریف کے لحاظ سے بجائے لینڈ ٹو دی ٹلر ( Land to the tiller ) کے لینڈ فرام دی ٹلر ٹو دی لینڈ لارڈ ( Land from the tiller to the landlord ) ہوجائیگا آپ چاہتے ہیں کہ ایک اس کاشتکار کے مقابلہ میں جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایک ایسے شخص کو ترجیح دیں جو خود تو کاشت میں حصہ نہیں لیتا اور بھگیلوں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے آپ ایسا زرعی سسٹم پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ اسطرح زراعت ترقی کر سکتی ہے کیا اس سے پروڈکشن ( Production )

میں کوئی اضافہ ہو سکتا ہے کیا اسطرح آپ ٹلر ( Tiller ) کے ساتھ انصاف کررہے ہیں میں کہہ رہا تھا کہ اس اصول کو کہ ہم رزیومپشن ( Resumption ) کی حد تک و نہ ماننا چاہیے اس ترمیم کے ذریعہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کی ہمت افزائی و نہیں کررہے ہیں بلکہ ایک ایسے طبقہ کو بڑھا رہے ہیں جو خود تو کاشت نہیں کرتا بیٹھکر کھاتا ہے اور دوسروں کی محنت پر پلتا ہے آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیجیے اسلیے میری ترمیم یہ ہے کہ ٹننٹ کے پاس سے رزیوم ( Resume ) کرنا ہو تو لازمی طور پر ذاتی کاشت کی صورت میں ہی رزیوم کرنا چاہیے ہم یہ شرط ایک فیملی ہولڈنگ بھی رزیوم کرنے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں ہم یہ نہیں چاہتے کہ زمین ایک ایسے شخص سے جو اسے ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایسے شخص کے پاس چلی جائے جو گھر بیٹھکر کاشت کرواتا ہو اس غرض کے لیے زمینیں کی اجازت دینے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں

دوسری شرط ہمنے یہ رکھی ہے کہ ایسے ہی شخص کو لینڈ لارڈ کے پاس سے زمین رزیوم کرنے کا اختیار دینا چاہیے جسکا مین سورس آف انکم ( Main source of income ) اگریکلچر ( Agriculture ) ہو یہ کہا گیا کہ پرنسپل کہ و بیا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہونا دونوں ایک ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لینے سے مطلب نکل جاتا ہے یہ غلط ہے پرنسپل کنسورس کا اصول جداگانہ ہے مین سورس آف انکم کا اصول بمبئی کے ٹننسی ایکٹ میں رکھا گیا ہے اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر بوجھ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ صنعتیں اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سکت نہ رکھنے کی وجہ سے ختم ہوتے جا رہے ہیں اور زراعت کا تناسب ۷ سے ۸ ۹ ہوتا جارہا ہے ہماری ایسی زرعی معیشت پر ہم مزید یہ اضافہ کررہے ہیں کہ ایک ذاتی طور پر کاشت کرنے والے سے زمین لیکر ایسے شخص کے حوالہ کررہے ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جسکا مین سورس آف انکم اگریکلچر نہیں یہ کہاں تک درست ہے بمبئی میں مین سورس آف انکم کا اصول ایسی صورتوں میں متعلق ہوتا ہے جب کہ کوئی شخص ایسا کوئی دوسرا ذریعہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام زراعت کو بھی رکھتا ہو مثلاً کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے ایسے لوگ زراعت پر اپنی زندگی کا دار و مدار نہیں رکھتے مگر کچھ زمین انکی ہوتی ہے ایسی صورت میں مین سورس آف انکم کا اصول متعلق ہوتا ہے اسکے برخلاف ایک ایسا شخص ہے جو زمین پر ہی جی رہا ہے اسکے مقابلہ میں اس پہلے شخص کو محض اس بنا پر کہ وہ مالک ہے حق دینے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں ۔ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ زمین اس کاشتکار سے چھین کر جو صرف اس زراعت پر ہی جی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا ذریعہ معاش بھی رکھتا ہے محض اس بنا پر دیدی جائے کہ وہ مالک ہے ۔ اور اس ہولڈر یا کاشتکار کو بیروزگار بنادیا جائے کیا اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

زمین جن کو لیکر یہ بردور یا بیگار نہ دینا چاہتے ہیں اس لیے میں کہونگا کہ میں
مورس آف انکم کی شرط رکھی جائے اور جہاں تک کسب معیشت کا سوال ہے دنیا میں
ہر ایک کو زندہ رہنے کا موقع ملنا چاہیے یہاں بدقسمتی کہ میں نے ایک ترمیم رکھی
ہے اسکو بہت ہی عجیب و غریب طریقہ سے رکھا گیا ہے ہم مدت سے یہ دیکھ رہے
ہیں کہ جب ہم پہلے ایک اصول کو تسلیم کرتے ہیں تو اسکو مانتے ہی نہیں یا اگر
اسکو مانتے بھی ہیں تو اس طرح توڑ مروڑ کر اسکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا منشا ہی
فوت ہو جاتا ہے جیسا کہ میں نے بتلایا اس کا اطلاق پہلی ہی منزل پر ہونا چاہیے
بجائے اسکے پہلی منزل گزرنے کے بعد دوسری فیملی ہولڈنگ کی نوبت پر اس اصول کو
متعلق کرنے لیڈر آف دی ہاوز ( Leader of the House ) نے جو سمجھایا ہے
وہ یہ معنے ہے جب میں پہلی فیملی ہولڈنگ زیر قوم کرلیتا ہوں تو میری بیس چار
ناگر کی زراعت تو کسی طرح شروع ہی ہو جاتی ہے اب اس اصول کو دوسری فیملی
ہولڈنگ کے لیے ورق دی بل نے رکھا ہے تو میں یہ کہتا ہوں کہ کیسے اچھے
طریقہ سے اس اصول کو ختم کیا گیا ہے کس اچھے طریقہ سے اس اصول کو کچرے کی
ٹوکری میں ڈالا گیا ہے میں وکالت کرتا ہوں پہلی فیملی ہولڈنگ زیر قوم کرنے کے
بعد میری بیس چار ناگر کی زراعت شروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فیملی ہولڈنگ کے
وقت یہ کہتے ہیں کہ آپ وکالت تو کرتے ہیں اسکے ذریعہ سے زندگی بسر کررہے
ہیں تب اسکی کیا ضرورت ہے میں کہتا ہوں کہ آپکو کیا معلوم ہے کہ میری وکالت
کیا ہے وہ تو رائے نام ہے اصل میں زراعت ہی پر میری زندگی ہے آپ نے اس
اصول کو ناکام کرنے کا جو موقع رکھا ہے اسکو نکالنے کے لیے میں نے ترمیم درج
کی ہے کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ اگر آپ اس اصول کو رکھنا چاہتے ہیں تو
اسکو پہلی منزل پر ہی لاگو کیجئے

اسکے بعد ایک جز میں فیملی ہولڈنگ کی حد سے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا
ہوں اس کا اعادہ ہوچکا ہے لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے
زرعیس کے لیے پانچ اکنامک ہولڈنگس تک واپس لینے کا جو حق رکھا ہے وہ تنگی
رپورٹ کے خلاف ہے اسکے سارے میں ۳۸ ج آپ ملاحظہ فرمائیں نوٹس جو ہولدار
خریدی کے لیے دیتا ہے وہ کسی صورت میں ہے جبکہ وہ ایک اکنامک ہولڈنگ سے
کم ہو اس شرط کو انہوں نے رکھا ہے وہ جو کچھ خیال کیے بیٹھے ویسا ہی رپورٹ
میں ہے یہ نہ صرف مادھو راو صاحب کا خیال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ
دے رہا ہوں جسکو لینڈ لارڈ بایاس ( Landlord bias ) کے لوگ بھی ان حالات
میں یہ نہیں چاہتے کہ اسقدر زیادہ زمین واپس لینے کا حق دیا جانا چاہیے چنانچہ
آپ کمارپا کی رپورٹ میں بھی یہ ملاحظہ فرماسکیں گے کہ صرف استثنائی صورتوں ہی میں
ہولدار کو بیدخل کرسکنا موقع دینے کیلیے رکھا گیا ہے یہ بھی ایک مسلمہ اصول ہے

ایک اور چیز جسکی طرف میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ کمپنسیشن ( Compensation ) سے متعلق ہے ۔ ایک فیملی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔ یہاں کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ کمپنسیشن صرف اسی صورت میں دیا جائیگا جبکہ اسنے کوئی باولی کھودی ہے یا کوئی اور امپرومنٹ ( Improvement ) کیا ہے ۔ لیکن یہاں اسکی حصے کے کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں اٹھایا جا رہا ہے ۔ اس کے لیے کہا یہ جاتا ہے کہ ہمارے کانسٹیٹیوشن کے لحاظ سے کسی کی حصے کو بغیر معاوضہ کے ختم نہیں کیا جا سکتا ۔ یہ صحیح ہے لیکن جب دفعہ ۴ میں ۲ فیصد اور ۴ فیصد حصے کو تسلیم کرتے ہیں تو میں اس آرٹیکل ۳ کے تحت یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ بغیر معاوضہ کے اسکو کیسے بیدخل کرنا چاہتے ہیں ۔ آرٹیکل ۳ میں قرار دیا گیا ہے

No property movable or immovable including any interest in

تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۲ پرسنٹ انٹرسٹ کو آپ اس دستور کے تحت بغیر کمپنسیشن دیے کیسے ختم کرسکتے ہیں ۔ اگر یہ حقیقت ہے اور آپ اسکو مانتے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسنٹ انٹرسٹ ہے تو پھر ٹننٹ کو بھی ۲ پرسنٹ معاوضہ دلوائیے کیونکہ بغیر معاوضہ دلوائے کانسٹیٹیوشن کے تحت اسکے حق کو ختم نہیں کیا جاسکتا ۔ اسلیے آنریبل ممبر ایاجی راو صاحب گوائے نے جو ترمیم پیش کی ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں ۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں تو یہ الٹراوائرس آف کانسٹیٹیوشن ( Ultravires of Constitution ) ہوگا کیونکہ بنڈل آف رائٹس ( Bundle of rights ) میں ٹننٹ کے ۲ پرسنٹ حقوق ہیں اور آرٹیکل ۳ کے تحت اسکو ختم نہیں کیا جاسکتا ۔

اسکے بعد ریزمپشن کے سلسلہ میں میں نے جو ترمیم در ترمیم پیش کی ہے اس میں ایک اصول یہ ہے کہ اراضی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے ۔ آپ نے ایک لمبا چوڑا چاپٹر ( Chapter ) اس میں یہ بھی رکھا ہے کہ زمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہونے پائے ۔ لیکن جب ریزمپشن کا سوال آتا ہے تو آپکے یہ آئیڈیاز ( Ideas ) اور تصورات کافور ہو جاتے ہیں ۔ ریزمپشن کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو ایکر زمین بھی ہو تو نصفا نصف تقسیم کی جائیگی ۔ یہ تصور ہے آپکے پروڈکشن کو بڑھانے اور زرعی معیشت کو ٹھیک کرنے کا ۔ دفعہ ۴۴ کے تحت آپکے یہ آئیڈیاز ( Ideas ) کام نہیں کرتے ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ ہولڈر کے پاس کم سے کم اتنی زمین رہے کہ اسکے مزید ٹکڑے نہ ہونے پائیں جسکو آپ نے بیسک ہولڈنگ کا نام دیا ہے ۔ میں بھی یہ کہتا ہوں کہ کم سے کم بیسک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ اپنی زندگی بسر کرسکے اور زراعت کو ترک نہ کردے ۔ آپ کا ریزمپشن کے تعلق سے یہ کیا اصول ہے کہ اگر دو ایکر زمین ہے تو آپ اسکو بھی نصف نصف تقسیم کردینا چاہتے ہیں ۔ ایک بیسک ہولڈنگ میں حصے بخرے

نہیں کیے جا سکتے اگر یہ بات ذہن نشین نہیں ہوسکتا تو آپ دیکھئے کہ زیر بحث نہیں ہوسکتا ایک کاشتکار کے پاس کم از کم اتنی زمین ہو کہ وہ اس پر زراعت کرکے زندگی بسر کرسکے وہ اسکو بیکار تو نہیں کررہا ہے وہ زرعی معیشت کے اصول پر کچھ نہ کچھ تو کرکے ہی رہا ہے اسلئے اسکو ہم بے جا حصے کا موقع دیجئے کیا آپ اسکی زمین کے بھی حصے کرکے ٹکڑے کہیں کا نہ رکھینگے کیا آپ فرگمینٹیشن (Fragmentation) کے اصول کو بھی پیش نظر نہیں رکھینگے اس لیے گورنمنٹ آف دی بل کی جانب سے جو ترمیم آئی ہے اسکے فرسٹ پراویزو ( Proviso ) کو میں کے لیے میں نے کہا ہے پراویزو یہ ہے کہ اگر ہاتھ اراضی واپس لینا چاہے تو لے

لیکن دو مشکلیں ایسی پیدا ہوتی ہیں کہ محفوظ ہولدار کے پاس اپنی اراضی ملکر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو جو ہولی زمین بھی وہ نصف خود لے اور نصف مالک کو دے یہ صورت اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ اوروں کی اراضی اور خود کی اراضی ملاکر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک بیسک ہولڈنگ ہو اور اگر اس میں سے ایک گز زمین بھی کم کی جائے تو بیسک ہولڈنگ باقی نہیں رہتی اس صورت میں یہ ہوگا کہ زمین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے ایسے ٹکڑے کرنا کیا جائز ہوسکتا ہے اسلئے میں نے اس پراویزو کو نکالدینے کے لیے کہا ہے یہ جو پراویزو ہیں ایک میں تو یہ ہے کہ پوری کی پوری زمین واپس لیجاسکیگی بیسک ہولڈنگ والے کی پوری کی پوری زمین واپس لیتے ہیں تو ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں اسکے بعد یہ کہ اگر یک بیسک ہولڈنگ سے کم ہے تو بھی آپ لے سکتے ہیں لیکن ایک بیسک ہولڈنگ ہے تو آپ نہیں لے سکتے آپ کے پاس یک بیسک ہولڈنگ ہے اور مزید رعایت نہ کر رہے ہیں کہ ایک بیسک ہولڈنگ جو زرعی معیشت کو ٹھکانے پر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے اور جیسا کہ ابرنل جنت مسٹر صاحب بھی کہتے ہیں کہ لنگوٹ بن رہے ہیں تو لنگوٹ جیسے دو تو ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں ہم ایک بیر مینیمم ( Bare minimum ) درجہ تک رہے ہیں ہم اس کم سے کم درجہ تک پہنچ آرہے ہیں کہ جسکے بعد ایک انسان کے لیے اسکی زندگی اور موت کا سوال پیدا ہوتا ہے لیکن اسکے برخلاف اگر آپ زرعی معیشت کو بہتر کرنا چاہتے ہیں اور جو اشخاص مشکل سے زندگی بسر کررہے ہیں انکو ختم کرنا چاہتے ہیں تو آپ میری ترمیم کو ضرور نا منظور کیجئے

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ یہ ہے کہ اس ترمیم میں جو گورنمنٹ آف دی بل کی جانب سے پیش کی گئی ہے اس میں ایک عجیب و غریب چیز رکھی گئی ہے یہ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ محفوظ ہولداری کے تحت جو زمین ہے اسکی زمین کا حساب کریں لیکن جہاں زمین واپس لینے کا سوال ہے تو دوسروں کی ہولی زمین بھی محسوب کرینگی تجویز ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ داخلہ کے لیے پلما کی زمین بھی شمار کرلینا ہے اور پھر اسکے بعد پلما کی زمین بھی لے لیتا ہے لیکن فرض کیجئے کہ اگر دو مالک اراضی

وقت واحد میں ایسا کرنا چاہیں تو کیا ہوگا سیٹلمنٹ تحصیلدار صاحب کے سامنے پیش ہیں تو پہلا مالک بولے گا کہ میری مثل چلے اور دوسرا مالک کہیگا کہ میری مثل چلے لے لو - کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی اسطرح کا ایک جھگڑا پیدا ہوگا یہ ایک چیز میں آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا تھا میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے نہ کوئی بیسس ( Basis ) ہے نہ کوئی ٹھیک ہوسکتا ہے فیملی اراضی ہے تو وہ رہیگی اور جائیگی اب یہ دیکھیے کہ میری اراضی کو ملا کر کم سے کم فیملی ہولڈنگ چھوڑیں جہاں بیسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرنے والے کو مرنے سے بچا رہے ہیں دفعہ ۴۴ کے تحت ریزمپشن کا حق ہے یا خریدنے کے لیے نوٹس دینگے تو زمین چلی جائیگی و یہی اراضی چلی جائیگی اس میں بڑے زور شور سے یہ کہا گیا تھا کہ یہ ہوگا وہ ہوگا اگر وہ زمین جانے والی ہے تو چلی جائیگی لیکن ریزمپشن کے حق کو بڑھانے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ بھی ٹھیک انوکھی بات ہے - چونکہ مختلف طریقوں سے اس کے متعلق پریشر ( Pressure ) آرہا تھا - اس لیے بڑی چالاکی سے انہوں نے یہ کیا کہ وہ فیملی زمین بھی گئی اسی زمین بھی گئی تو زمیندار کے لیے بھی ہی رکھا گیا ہے - وہ اپنی اراضی بھی تیار کرنگا اور اپنی فیملی اراضی بھی تیار کرنگا گویا یہ بتانے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا ہے - لیکن یہ بناوٹی ہے - عملاً اس سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ یہ بتلایا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف کیا ہے - لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی فیملی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال دیجیے یہاں سے بھی نکال دیجیے - اگر زمیندار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے تو ہونے دیجیے ہم اسکو ماننے کے لیے تیار ہیں -

ایک اور چیز یہ ہے کہ ایک مرتبہ دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کا حق مالک اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ قولدار کے پاس اراضی بچے گی اس کی کیا گیارنٹی ( Guarantee ) آپ کے پاس ہے کیونکہ دفعہ (۳۸) ج میں نوٹس دینے پر

Subject to the limitations of section 44

ریزمپشن کا حق پیدا ہو جاتا ہے لیکن دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کا حق بہ صورت نوٹس دہانی بجانب محفوظ قولدار جو حق مالک اراضی کو پیدا ہوتا ہے اوس میں اور اس میں فرق ہے یہ دونوں حقوق جداگانہ ہیں اس لیے اس کا امکان ہے کہ ایک دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کرنے کے بعد مکرر بہ تعلق دفعہ (۳۸) ج ریزمپشن کا حق پیدا ہو جائے اس لیے بمبئی میں اس کے متعلق ایک فقرہ یہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

انہوں نے یہ لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محفوظ قولدار ایک مرتبہ گزر جائے اور اوس کے پاس اراضی بچ جائے تو پھر مکرر اس اراضی پر (۴۴) کا اطلاق کسی حالت میں بھی نہ ہو اس لئے میرا بھی یہی خیال ہے کہ (۳۸) ج کے تعلق سے پھر اوس پروسس ( Process ) کو دوبارہ رپیٹ ( Repeat ) کرنے کا امکان نہ رہے ایک دفعہ ہی یہ ختم ہو جائے بمبئی میں بھی اس اصول کو مان لیا گیا ہے یہاں پر بھی اس کا اعادہ کرنا چاہئے میں یہ نیک اور دلچسپ تجویز آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

*Chief Minister (Shri B Ramakrishan Rao)* Has the hon Member submitted any amendment ? I want to know

شری اے راج ریڈی نہیں ہے اس کے متعلق کوئی ترمیم نہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاق ہو کر محفوظ قولدار کے پاس جو زمین بچے گی اوس پر مکرر (۴۴) کا اطلاق بہ تعلق (۳۸) ج نہیں ہونا چاہئے

*Shri B Ramakrishna Rao* If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راج ریڈی - میرے پاس ناپ کیا ہوا ہے وہ سکشن (۲) اے سب سکشن (۴) ہے

*Shri V D Deshpande* (Ippaguda) In Bombay Act Sec 34 clause 8 and sub section (4)

*Shri B Ramakrishana Rao* I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

*Shri V D Deshpande* It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری اے راج ریڈی دفعہ (۴۴) کے تحت ملکیت کسی جس شکل میں نہ ہمارے پاس آتا ہے اوسکے ضمن (۶) میں جو احکام ہیں وہ جوں کے توں رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ جیسے ہیں میں پڑھ کر سناتا ہوں

(6) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption '

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ کولدار کو بیدخل کرنے کے لیے پانچ سال کی مدت معین کی گئی ہے یا پانچ سال کی مدت رزمپشن کیلیے الگ کر دی گئی ہے اور اگر (۳۸) کے تحت محفوظ کولدار نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی رزمپشن کرے یا بیچ دے یہ لزوم اس پر عائد نہیں ہوتا وہ تو پانچ سال تک انتظار کر سکتا ہے اور اس پانچ سال کے دوران میں استعمال کر سکتا ہے یہ شکل جو پیدا ہو گئی ہے اسکو ریڈیم ( Redeem ) کرنے کے خاطر سب سکشن (۶) کا اضافہ کیا گیا ہے باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت مالک اراضی کو دی گئی لیکن اس دوران میں محفوظ کولدار (۳۸) کے تحت اگر نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی ہے کہ نوٹس کے ساتھ ہی زمین لے لے یا بیچ دے یہ بنیادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو ورڈنگ ( Wording ) رکھی گئی ہے وہ میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مالک اراضی کے پاس جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین ہے اوس کے متعلق اگر محفوظ کولدار چاہے تو اپنا حق باوجود مالک اراضی کو پانچ سال کی مدت دیے جانے کے استعمال کر سکتا ہے سوال یہ ہے کہ جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین مالک کی ہے

شری بی رام کشن راؤ: آرٹیکل نمبر (۳۸) کے متعلق کہہ رہے ہیں یا (۴۴) کے متعلق ؟

شری اے راج ریڈی: میں (۴۴) کے ضمن (۶) کے متعلق عرض کر رہا ہوں اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ باوجود پانچ سالہ مدت مالک اراضی کو دیے جانے کے اندرون پانچ سال کولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۳۸) ج کے تحت ایسی اراضی جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی ہو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قانون کا کونسا ایسا دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ کولدار کو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین کو خرید لینے سے منع کرتا ہے کہاں ہے ایسا دفعہ ۔ فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین تو محفوظ کولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا نہ تو دفعہ (۴۴) کے تحت اور نہ دفعہ (۳۸) کے تحت اسکو منع کیا جا سکتا ہے کیونکہ زیادہ سے زیادہ فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اوپر کی اراضی خریدنے کا حق تو قطعی ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت کولدار کو منع نہیں کیا گیا محفوظ کولدار کو فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی جب خریدنے کے متعلق کسی قسم کا امتناع نہیں ہے اور مالک اراضی کو اپنے اختیار تمیزی سے یہ زمین واپس لینے کا اختیار نہیں ہے تو پھر اس پراویزو کا منشا کیا ہے یہ یہاں کیوں رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر جیسا کہ اس کا مقصد ظاہر ہے یہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت جو فیملی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون پانچ سال اسکو حاصل کرے ۔ اس لیے (۳۸) کے تحت جو اختیار کولدار محفوظ کو دو فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر اوپر کی زمین خریدنے کا ہے وہ حق تو اوسے رہیگا ۔

جہاں تک دو فصلی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔ جھگڑا تین فصلی ہولڈنگ کی حد تک ہے ۔ کیونکہ اگر (۳۸) کے تحت محفوظ قولدار تیسری فصلی ہولڈنگ خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی کہہ سکیگا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق مجھے حاصل ہے ۔ اسلئے میں اس وقت اسکو ریزیوم نہیں کرونگا ۔ بالکل اسی طرح مال منقول کرنے سے روکنے کے لیے یہ ضمن (۶) رکھا گیا ہے ۔ اس کو تیسری فصلی ہولڈنگ سے متعلق ہونا چاہیے ۔ اسکے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ دوفصلی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اوس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے قولدار محفوظ کو یہ اختیار ہے کہ (۳۸) کے تحت نوٹس دیکر اوس کو حاصل کرسکتا ہے ۔ نوٹس دے جانے پر مالک اراضی یا تو اسکو ریزیوم کرینگا یا بیچ دیگا ۔ لیکن اگر محفوظ قولدار تین فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت کا قائم کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ ضمن (۶) کے اصول کو تو میں مانتا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے میں متفق نہیں ہوں وہ بدلنا چاہیے ۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر تین فصلی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ قولدار خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی تو اسکو ریزیوم کرینگا یا بیچ دیگا ۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے ۔ لیکن تین فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو رسٹرکٹ کرنا بے معنی ہے ۔ کیونکہ اوپر کی اراضی کے متعلق تو کوئی امتناع محفوظ قولدار کے متعلق نہیں ہے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ آنریبل ممبر کی کونسی امنڈمنٹ ہے جس میں اسکی تجویز کی گئی ہے ۔

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ میں نے جو ترمیم درترمیم پیش کی ہے وہ اس پراویزو کو نکالنے کے واسطے تو نہیں ہے ۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ نہیں ہوسکتی ۔ اور اب پھر اس چیز کو آپ کے سامنے لا رہا ہوں ۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا ۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلتا ۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اجازت ہو تو میں ایک کلیریفیکیشن (Clarification) چاہتا ہوں

کیا آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ جس کلاز سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ " ان اکسس آف تھری فیملی ہولڈنگس " (In excess of three famaly holdings) جو ہیں ان میں " تھری " (Three) کی بجائے " ٹو " (Two) کردیا جائے تو مطلب صاف ہو جائیگا ۔

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ ہاں ان الفاظ میں " تین " کی بجائے " دو " رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا ۔ اسکا نفاذ اندرون پانچ سال ہوسکے گا ۔

شری بی - رام کشن راؤ - تین کی بجائے دو کردیں تو کیا آپ کا منشا پورا ہوجائیگا ۔

شری اے - راج ریڈی - ہاں ادھر سے جو ترمیم آئی ہے کہ تین معاشی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے اس ترمیم کی بجائے ہم نے دوسری ترمیم بھیجی ہے ۔ اس میں کہا گیا ہے کہ تین معاشی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے لیکن ٹوٹل اراضی کا معیار اس میں نہیں رکھا گیا ہے ۔ اگر بیسک ہولڈنگ نہ ہوتو اسکے مزید ٹکڑے نہیں کئے جاسکیں ۔ ایسی صورت میں ہم نے یہ سوچا رکھا ہے کہ قولدار کے پاس ( یاد رہے کہ مالک اراضی ایک معاشی ہولڈنگ رکھتے ہوئے قولدار کے پاس جا رہا ہے کہ مجھے زمین دو ) اگر ایک معاشی ہولڈنگ ہوتو اوس سے زیادہ ہونے کی صورت میں تین معاشی ہولڈنگ تک لے لیجائے ۔ جسکا نام محفوظ قولدار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول متعلق ہونا چاہیے کہ ایک معاشی ہولڈنگ کا مالک مزید زمین کے لیے جاتا ہے تو زائد اراضی ہوتو اوس سے لے لی جائے ۔ لیکن یہ جو منیمم گرانٹس ( Minimum Grants ) محفوظ قولدار کو دیا جا رہا ہے اسکے متعلق عرض کرنا ہے کہ اسپارے میں آنریبل چیف منسٹر ذرا غور فرمائیں ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔ آنریبل ممبر کے ۔ ایس رام راو اپنے امنڈمنٹ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرینگے ۔

شری کے - ایس رام راؤ (دیور کنڈہ) مسٹر اسپیکر سر ۔ میں نے کلاز ۲ کی ترمیم سے متعلق جو ترمیم پیش کی ہے یہ ترمیم آنریبل چیف منسٹر نے پیش کی ہے ۔ قانون لگانداری میں دو اہم دفعات ہیں ۔ ایک دفعہ ۳۸ سی ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے ۔ ۳۸ کے تحت محفوظ قولدار کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے ۔ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو مفہوم ہے وہ اسقدر ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو بیچنے والے کے پاس تین معاشی ہولڈنگ زمین رہے تو ایسی صورت میں ایک معاشی ہولڈنگ تک چھوڑ کر مابقی اراضی کے خریدنے کا حق پیدا ہوتا ہے لیکن آنریبل چیف منسٹر نے اپنی ترمیم کے ذریعہ اس حق کو ختم کردیا ہے ۔ یہی ایک دفعہ تھی جس سے محفوظ قولدار کو زمین مل سکتی تھی لیکن وہ بھی ختم کردی جا رہی ہے ۔

دفعہ ۴۴ بھی ایک بہت اہم دفعہ ہے اسکے تحت تین معاشی ہولڈنگ رکھنے والا اگر ریزیوم کرنا چاہے تو وہ ایک معاشی چھوڑ کر مابقی اراضی ریزیوم کرسکتا ہے ۔ ان شرائط کی موجودگی میں مختصر قولدار کے حقوق محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ ترمیم کی روسے ایک بیسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور مابقی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے ۔ ایک بیسک ہولڈنگ سے اوپر جسکے پاس زمین ہے اون سے کہا گیا ہے کہ ایک معاشی ہولڈنگ چھوڑ کر مابقی اراضی لے سکتے ہیں ۔ اب جو ترمیم لائی گئی ہے اوس سے تو دفعہ ۴۴ ہی بہتر تھا اوس میں ایک حد تک سوشل جسٹس ( Social Justice ) تھا ۔ میں نے یہ ترمیم لائی ہے کہ ایک

بیسک ہولڈنگ والے کو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ دیں کیونکہ ایک فیملی ہولڈنگ کو معاشی مخصوصہ قرار دیا گیا ہے ۔ قانون ممبرس کی ایک فیملی ہو تو اس کے لیے ایک بیسک ہولڈنگ ضروری ہے ۔ نصف لینڈ ہولڈر لے لے اور نصف چھوڑ دے ۔ اس طرح عمل کیا جائے تو معاشی حالت پر برا اثر نہیں پڑیگا ۔ اوس محفوظ قرضدار کے حق کو ہم نے اس قانون کی رو سے تسلیم کرلیا ہے جو زمانے سے کاشت کر رہا ہے ۔ جن لوگوں کو ریسمپشن دیے گئے ہیں اس ترمیم سے جو چیف منسٹر صاحب نے پیش کی ہے اونکے حقوق ختم ہو جاتے ہیں ۔ اسلیے میں چیف منسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس دفعہ کے تحت جو نا انصافی ہو رہی ہے اسکو دور کریں اور پہلے جو دفعہ ۴۴ تھا وہی بہتر تھا ان حالات میں میری ترمیم کو قبول فرمایا جائے ۔

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు—(ఇల్లెందు—జనరల్) మిస్టర్ స్పీకర్, సర్, ఈ 38వ క్లాజుకు సంబంధించి, మొదట అసలు బిల్లులో ఒకరీతిగా ఉంది దానిని ఉదరించ డానికి నేను సెలెక్టు కమిటీకి పంపాము 'అయ్యవారిని చేయబోతే కోతి అయినటు" అది అక్కడనుంచి తయారై యిక్కడకు వచ్చింది కాని దానిలో సంతృప్తి పడకుండా చీఫ్ మినిస్టరు గారు స్వయముగా మరల కొన్ని సవరణలు తెచ్చారు ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టబడిన మొదటిబిల్లులో గాని, దాని తరువాత వచ్చిన సెలెక్టు కమిటీ రిపోర్టులోగాని చూచినట్లయితే, మనకు బోధపడదేమంటే—ఒక విషయం చీఫ్ మినిస్టరుగారు అంగీకరించలేదు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు (Family holding) వరకు బేదఖల్ చేయునప్పుడు కౌలుదారుకు భూమి వదలబడాలనేది ఎమాత్రం అంగీకరించ లేదు మొదట ప్రవేశపెట్టబడిన బిల్లులో భూస్వామి స్వంత సేద్యముకొరకు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని తీసుకొనేటప్పుడు, కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వదలాలని, భూస్వామి రెండు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యానికి తీసుకొనేటట్లయితే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలాలని అంగీకరించబడ్డది ఆ తరువాత ప్రస్తుతం ఈ సవరణద్వారా మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము కొరకు తీసుకొన్ననూ సరే తీసుకొంటేటప్పుడు, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే కౌలుదారుకు వదిలిపెడితే సరిపోతుందని, దీనిలో భూస్వామికి పూర్తి అవకాశము కల్పించుటకొరకు ప్రయత్నం చేశారు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు రిజంప్షన్ కొరకు పూర్తి అవకాశలిచ్చారు మూడవ ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యముకొరకు తీసుకొనేటప్పుడు కూడ కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే వదిలి పెట్టబడుతుంది మొట్టమొదట బిల్లులో పెట్టిన ప్రకారము చేయడానికి ఆటంకంగా భూస్వాములు ఏమి మొరబెట్టారో తెలియదు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో మొదటినుంచి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము చేసికొనుటకు బేదఖలు చేసే సందర్భములో కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని అసలు బిల్లులో వుండగా, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెడితే సరిపోతుందని సవరణ తెచ్చినారు ఇది న్యాయం కాదు నేను వారి సవరణకు ఒక సవరణ పెట్టాను దానిలో, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు భూస్వామి స్వంత వ్యవసాయానికి తీసుకొంటే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగునుంచి రెండవ ఫామిలీ హోల్డింగువరకు తీసుకుంటే రెండు బేసిక్ హోల్డింగులు

వదలాలని, మూడవఫామిలీ హోల్డింగుకొరకు రిజంప్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలాలని ఒక సవరణ తెచ్చాను, వారు అది అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్ క్లాజు రెండుకు, సవరణ తెచ్చిన దానిలో ఒక ప్రొవిజో వుంది బేసిక్ హోల్డింగు లోపు భూమిని సేద్యం చేయుచున్న కౌలుదారునుండి భూమిని తీసుకొన దలచినప్పుడు కౌలుకివ్వబడిన భూమిలో సగము భూమి కౌలుదారునుంచి గుంజుకొను అధికార మిచ్చారు అంటే నాకు తెలిసినదేమంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని స్వంత సేద్యమునకు భూస్వామి తీసుకొనునప్పుడు కూడా, ప్రొటక్టెడు టెనెంటు (Protected Tenant) వద్ద బేసిక్ హోల్డింగులోపల మాత్రమే భూమి యుండు ఎడల దానిలో సగము భాగము తీసుకొనే అవకాశము యివ్వబడింది అట్లాంటి అవకాశము రాకుండా రక్షించాలని చెబుతూంటే వారి సవరణ ఉద్దేశము అది కాదన్నారు అయితే తమ ఉద్దేశము సరైనదని ఋజువు చేయదలచుకుంటే, శ్రీ వీ కృష్ణయ్య గారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో —

సవరణ ౮—ఏ

"(*a*) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provi o—

"Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area"

దీనిని అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రొవిజో యొక్క అర్థము ఎరికిరి విధాల తీయుబడుతోంది కావున రామకృష్ణారావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు అను కొన్న రీతిగా ఆచరణలో నడచే టట్లు చూడాలంటే కృష్ణయ్యగారి సవరణ అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ ఉద్దేశము నెరవేర్తుంది లేనిఎడల దుర్వినియోగం అవుతుంది సబ్ క్లాజు 3 సవరింపు ఏమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగుపైన రిజంప్షను చేయాలంటే భూస్వామియొక్క భుక్తికి భూఆదాయమే ముఖ్యాధారమైన ఎడలనే కౌలుదారును ఆ భూమినుంచి బేదఖలుచేసే అవకాశము వుంటుందని చెప్పడానికి ప్రయత్నించారు భూస్వాములు దేశానికి అవసరమైన పని చేయరనేది నిర్వివాదాంశము అయినప్పటికీ వాళ్ళ భుక్తి, వాళ్ళ జీవితం, భూమి మీద గడిచి పోతుంది స్వంత సేద్యానికి ఒక నిర్వచనము యిచ్చాము దాని తరువాత ఈ బేదఖలీలు పరంపర నిలచి పోవడానికి అవకాశము లేదు స్వంతసేద్యము చేసుకొనుటకు నిరభ్యంతరంగా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు బేదఖలు చేసుడానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ షరతు పెట్టడము వృథా అయి పోతుంది వన జీవితాధారం వ్యవసాయం మాత్రమేనని నిరూపించుకోవలసిన బాధ్యతమాత్రమే భూస్వామిమీద వుంటుంది అంటే "నేను వ్యవసాయంమీదే జీవిస్తాను అని నిరూపించుకుంటే చాలు వ్యవసాయం వృత్తిగా స్వీకరించిన తరువాత అతని ఆదాయమును అంచనా వేయడము కష్టము దీనికి కూడా వీ కృష్ణయ్యగారు ఒక సవరణ తెచ్చారు దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే బాగుంటుంది లేదా చీఫ్‌మినిస్టరుగారి సవరణలోనుంచి నాలుగు అక్షరాలు "More than a family-Holding' అనేది తీసివేస్తే బాగుంటుందని చెబుతున్నాను వారు ఏ ఉద్దేశముతో అయితే ఆ సవరణ తెచ్చారో, మొదట ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు షరతు లేకపోవుట, ఆ తరువాత షరతు ఏర్పరచి ఆ భూమి వారికి ముఖ్య

ఆదాయమును నిరూపించి భూమిని తాకట్టునకు అవకాశము కల్పించుట [illegible] కృష్ణయ్యగారి సవరణను అంగీకరించవలసిన అవసరము ఎట్లైన వున్నది. [illegible] వలన ఆదాయం అంచనాలుకట్టడం దుస్తరమైనటువంటిది. [illegible] రు 800 వున్నా దానిలో ఎయ్యకు సంతృప్తి వుండదు. రు [illegible] రు 1,000 మాత్రమే వేస్తారు. కాబట్టి ముఖ్య ఆదాయ [illegible] పేరాదము కష్టము అనేక ఇబ్బందులు కలుగుతాయి కాబట్టి More than a Family Holding అనేమాటలు తీసివేయుటగాని లేకపోతే సబ్ క్లాజు [illegible] Main Source of Income కు ముందు Only అనే [illegible] పరిష్కారమవుతుందనుకుంటాను.

అసలు మా ధనరావుగారు రిపోర్టువచ్చిన తరువాత పెద్ద ఎత్తున భాగాలు వ్రాయుట జరిగింది. అంటే కాగితాలమీద మాత్రం భాగాలు వ్రాయుట జరిగినది [illegible] మొత్తం భాగాలు రద్దుచేయాలనడము లేదు. కాని వెంకయ్యగారు ప్రవేశపెట్టిన [illegible] యోగ్యముగా వుంది. కుటుంబం వేరుపోటం అనేది కుండదు. [illegible] పిల్లలున్నా మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు తీసుకునే అవకాశం వుంటుంది. [illegible] కర్తలు వ్రాసుకున్నవారనేకులున్నారు. వాదించేవారుంటారు. [illegible] గుడి వాదనుంచి కౌలుదార్లను రక్షించాలంటే యీ భూసమస్యను సరియైన [illegible] పరిష్కరించబడాలంటే కె. వెంకయ్యగారు తెచ్చిన సవరణను అంగీకరించాలని కోరుచున్నాను. అది కాకుండా ఈ క్లాజుయొక్క సబ్ క్లాజు ఒకలో ఎద్దైతే పేచీ వస్తుందని రాజరెడ్డిగారు చెప్పినప్పుడు దానిని దాదాపు ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించారు, దానిని సవరించుటకొరకు రెండు అమెండు మెంట్లల్లో శ్రీరాములు గారి మూడవ అమెండు మెంటులోని 'సి' యోగ్యముగా వుంది. అనగా "మూడు" తీసివేసి "రెండు" చేరిస్తే సరిపోతుంది. ఇప్పుడు చట్టము ఏర్పడిన తరువాత జరిగే విభాగాలు రక్షించడానికైతేనేమి, మొదట బిల్లు తెచ్చినప్పుడు ఉన్న ఉద్దేశమును రక్షించు కొనుటకైతేనేమి, ఈ సబ్ క్లాజు నుంచి అపార్థాలు తీసివేయడానికి, కోర్టులకు వెళ్ళకుండా కౌలుదార్లు నాశనము కాకుండా కాపాడడానికిగాను, కృష్ణయ్యగారు, వెంకయ్యగారు నేను, తెచ్చిన సవరణలు అంగీకరిస్తే బాగుంటుందని కోరుతున్నాను. ముఖ్యమంత్రిగారు నా సూచనలు అన్నీ అంగీకరించకపోవచ్చును. ప్రభుత్వ పక్షంలో వున్న గౌరవ సభ్యులలో చాలా మంది రైతాంగముయొక్క క్షేమాన్ని కోరుతున్నామనేవారున్నారు. రైతులసౌకర్యములకోసము ప్రాణాలను బలిదానము చేస్తామని చెప్పేవారున్నారు. కాని యిదంతా చూస్తే రైతాంగాన్ని నిర్దాక్షిణ్యంగా తడిగుడ్డలతో పురితీయడం జరుగుతోందని తెలుసుకోవాలి. దేశంలో అధిక భాగము ఈ భూసమస్యాపరిష్కారమే. దీనిని సరైన పద్ధతులలో పరిష్కరించవలసిన బాధ్యత ప్రభుత్వ పక్షంమీద, ప్రతిపక్షం సభ్యులమీద, అందరిమీద, సమానంగా వుంది. Leader of the House తెచ్చిన సవరణకు వ్యతిరేకంగా వోటు వేయకూడదనుకుని కూర్చుంటే ఈ సమస్యలు యిట్లాగే పెరిగి పోతుంటాయి. దేశముయొక్క భూసమస్య, ఆహార సమస్య లకు దీనిలో సంబంధం వున్నదని ప్రతి సభ్యుడు బాగా ఆలోచించాలి. మన పొరుగున ఆంధ్రరాష్ట్రము వున్నది. అక్కడ రాజధాని సమస్య వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు పార్టీకి విప్ జారీ చేసినా, కొందరు కాంగ్రెసు సభ్యులు ఏమాత్రం

జంకళుండా అనగా ప్రజల క్షేమము కొరకు అవసరపెట్టడానికి అనుకూలముగా కాంగ్రెసుపార్టీ నిర్ణయానికి విరుద్ధముగా ఓటు ఇచ్చి వారి నిజాయితీని బుజావు చేసుకొన్నారు కాబట్టి ఇక్కడ రైతాంగం క్షేమాన్ని కోరుతున్నవారు, వారియందు తమ అభిమానాన్ని, నిజాయితీని బుజావు చేసుకొనవలెనంటే నేను తెచ్చిన తీర్మానములను, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించకపోయినా వారు నా సవరణలకును ఓటుచేస్తేనే వారు చెప్పేదానికి విలువ వుంటుంది వారి ఓటుకు విలువ వుంటుంది లేనిచో మమ్ములను, దేశాన్ని మోసము చేయడానికి మాత్రమే వారు మాట్లాడు తున్నట్లు అనుకోవలసి వస్తుందని చెబుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

**شری گوپال راؤ ایکبوٹے** (مدھار۔ عام) مسٹر اسپیکر سر میں نے ارسل بوور اف دی بل کے امینڈمنٹ پر امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ ( Amendment to Amendment ) پیش کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اگر ( Act ) کوئی ریزیوم کرنا چاہتا ہے تو اسکا مکھیہ منشہ زراعت ہی ہونا چاہیے ۔ وہ و اصول کے طور پر مان لیا گیا ہے ۔ آریجنل بوور اف دی بل نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں بڑے زمینداروں کو دفعہ ۴۴ کے تعلق سے کم زمین ٹیننٹ کے اس رکھی گئی ہے اور چھوٹے زمینداروں کو زیادہ زمین رکھی گئی ہے ۔ جسکی وجہ سے زراعت پیشہ لوگوں میں بہت سے جھگڑے پیدا ہونے کے اندیشے ہیں ۔ اسلیے میں نے جو راوڈرو اس میں سے ڈلیٹ ( Delete ) کرنے کے لیے کہا ہے و اسلیے ہے کہ اگر کوئی ایک سے دو فیملی ہولڈنگ تک ٹیننٹ کے اس سے واپس لینا چاہتا ہے و وہ ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے ۔ اور بی فیملی ہولڈنگ لینا چاہتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑے ۔ جو جبر سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہے وہ جیسی کی ویسی ہی رکھی گئی ہے ۔ میں ایک فیملی ہولڈنگ کا تصور اسی خیال سے کر رہا تھا کہ پہلے قانون میں ایک اکنامک ہولڈنگ کا کیا رہے کسی نہ کسی طرح کاشتکار کے پاس رہنا چاہیے جس سے وہ اپنی فیملی کی روزی کر سکے ۔ اس لحاظ سے ایک فیملی ہولڈنگ کو یہاں رکھا گیا و ایسی صورت میں اسا کاشتکار خواہ وہ اس وقت کسی وجہ سے پرسنل کلٹیویشن نہ کر رہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہے و ہمارے قانون میں اس حد تک گنجائش ہونی چاہیے کہ وہ ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک اپنی لوئی زمین ٹیننٹ کے پاس رہے تو اسکو ریزیوم کر سکے ۔ ہم حکومت کی طرف سے کسی کی پرواس کی ذمہ داری نہیں لے رہے ہیں ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ کے مالک پر یہ شرط لگانا کہ تو ساح میں خصوصاً کاشتکاروں میں اور وہ بھی مرہٹواڑہ میں اس سے بہت ہی قتل و خون ہونے کا اندیشہ ہے ۔ بوور اف دی بل نے ٹیننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے کم رہنے کی صورت میں نصف نصف تقسیم کرلینے کی جو شرط رکھی ہے اس سے بھی لوگوں میں بے چینی پیدا ہونے کا امکان ہے ۔ اسکو بھی ڈلیٹ کرنا چاہیے۔ دوسرے کلاز میں جو اصول رکھا گیا ہے اسکو قائم رکھکر ۔ لے کلاز میں اگر دو فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنا چاہتا ہو تو ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اور بی فیملی ہولڈنگ لینا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہئے ۔ اسکو یہاں

P II—8

[illegible]

*श्री व्हाी डी देशपांडे – मिस्टर स्पीकर सर———— –

डिप्टी स्पीकर —वक्त का जरा ख्याल रखिये।

श्री व्हाी डी देशपांडे —मुझे अब तक अिस पर बोलने का मौका नहीं मिल सका है। मैं आशा करता हूं कि आप भी अिस बात का ख्याल रखेंगे।

यह जो क्लाज ४८ पर तरमीम है अुसके मआशी और सियासी पहलू पर मैं आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब का ध्यान आकर्षित करना चाहता हूं। आज मुल्क के अंदर करीब ६ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected Tenants) हैं। और अगर अुनकी फमिली के मेंबरों का ख्याल रखा जाय तो वे ३० लाख हो जायेंगे। अिस तरह से जो जरअी आबादी का तीसरा हिस्सा है असे लोगों के बारे में हम अिस सेक्शन में सोच रहे हैं। और अिस सभागृह में बैठकर सिर्फ अिस पर चर्चा करने का यह मसला नहीं है। बल्कि अिसका असर मुल्क में क्या होनेवाला है कौन सी चीजों का मुकाबला आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब और अुनकी हुकूमत को करना पडेगा अिसका ख्याल कर वे जो तरमीमात आअी है अुसके बारे में चीफ मिनिस्टर साहब सोचें यह मुझे अुनसे कहना है। मुझे बडा अफसोस है कि जब मैं हाअुस के सामने अिस महत्वपूर्ण क्लाज पर बहस कर रहा हूं तो मुन्हर आफ दि बिल यहां सुनने के लिये नहीं हैं। मैं हुकूमत से बता देना चाहता हूं कि जो बेदखलियां अिस दफा ४८ की तरमीम को मंजूर करने के बाद होंगी अुनके नतायज बहुत ही गहरे और दूर तक होनेवाले हैं। और जरअी आराजी का जो तीसरा हिस्सा है अुसके अूपर अिसका सबसे ज्यादा असर होनेवाला है। सब से अहम बात जो हमको सोचनी पडेगी वह यह है कि यह तरमीम पास होने के बाद किस तरह के हालात पैदा होंगे। आज हुकूमत किसानों से कह रही है कि जिनके पास खुद का थोडी सी जमीन है और जो थोडी दूसरों से कौल पर लिये हैं अुनको अगर जमीन से बेदखल किया जा सकता है। अिसलिये आअिंदा किसान यह तवक्को नहीं कर सकता कि वह अपने पास बेसिक होल्डिंग (Basic Holding) की जमीन रखकर और जो कुछ थोडी बहुत जमीन कौल पर लेता हो वह भी रखकर कोअी फमिली होल्डिंग बना सकेगा। यह गुंजाअिश अब अिस बिल में नहीं रही है। बडे बडे सबस्टेन्शियल लैंडलार्ड्स ( Substantial Landlords ) की बात छोड दीजिये। मैं अेव्हरेज ( Average ) सौ अेकड रखनेवाले जमींदार का मिसाल लेता हूं। अुनके जो कौलदार हैं अुनको हुकूमत कह रही है कि आअिंदा आपको अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा रखने का अख्तियार नहीं है। आपको हुकूमत पूरी तरह से बेदखल कर सकती है। और आप अब अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। यानी अेक बेसिक होल्डिंग की हद तक ही आपको महदूद रहना चाहिये। अिसके साथ साथ जो अेक बेसिक होल्डिंग के मालिक हैं अुनसे कहा जा रहा है कि आप पूरी तरह से जमीन वापिस ले सकते हैं। अेक बेसिक होल्डिंग से लेकर तीन फमिली होल्डिंग तक के जो जमीनदार हैं वे अपनी जमीन वापिस लेंगे। नतीजा यह होगा कि अेक बेसिक होल्डिंग रखनेवाला किसान अपने कुटुंब

का पालनपोषण नही कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरअी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अदर जो कौलदार ह अुनको फत मजदूरपेश अख्तियार करना पडगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होगा जिसकी तरफ भी हुकमत का म तवज्जह दिलाना चाहता हू। अगर कोअी टाट अपन खत में काम करके ज्यादा अनाज पदा करता ह या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पदा करता ह तो जिसका ख्याल करना चाहिय। और जिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडगा कि आज की मुल्क की हालत म जिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नही ह। दूसरी बात यह है कि जिसके जरिय से हम सेल्फ कल्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकालकर सुपरवायजरी कल्टीवेशन (Supervisory Cultivation) को लाना चाहते ह। अक तरफ साढ चार गुना है यानी फमिली होल्डिंग के अूपर के लोग सुपरवायजरी लैंड लाड बन जायग। और अब अक बसिक होल्डिंग से तीन फमिली होल्डिंग तक के लोग भी सुपरवायजरी लॅंड लाडज बन जायेंगे। और अुधर छ लाख प्रोटक्टड टनटस में से चार लाख जरअी मजदूर बन जायेंग। जिसके मान यह ह कि देहात के अदर बहुत बड पमान पर बरोजगारी पैदा होगी। जिस क्लाज पर जो तरमीम आओी ह अुसको पास करन के बाद यह हागा। आज देहात के अदर जो बड पमान पर मजदूर तबका ह वह न सिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अनकी सख्य और भी बढगी। आध से ज्यादा खती के मजदूर रहग और सुपरवायजरी के तौर पर लॅंड लार्डिजम (Landlordism) बढ जायगा। मजदूरो की तादाद बढ जायगी और काम्पीटीशन बढ जायगी। जिसका नतीजा स्वाभाविकत यह होगा कि आज जिन अुजरतो पर अुनसे काम लिया जाता है अुनसे भी कम अुजरतो पर काम लिया जायगा। और जिस तरह से देहात के हालात म तबदीली होनवाली है। हम अुम्मीद कर रहे थ कि जो नओी तरमीम आयगी अुसका नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि दफा ४४ जो पहले था जिसके तहत बदखलिया हो रही थी। अुसके खिलाफ लडकर किसानो न हुकूमत को जिस तरह की बेदखलिया रोकन के लिय मजबूर किया। हुकूमत को आखिर अुन बदखलियो को रोकना पडा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिय जिन बेदखलियो को रोका गया था अुनको अब निकाल दिया जा रहा है और बदखलियो के लिये रास्ता खुला किया जा रहा है। यह तरमीम पास होन के बाद हर देहात के अदर बेदखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी रक्षा के लिय खडा रहेगा और हुकूमत को अुन बदखलियो का मुकाबिला करना पडगा। अगर जिस चीज को हुकूमत पहले ही सजीदगी से सोचती तो म समझता हू जितन अदाधुध तरीके से जिस तरह की तरमीम नही लाती। जिसके पहले की जो तरमीम हाअूस के सामन थी अुसमें कम से कम यह गुजाअिश थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अक फमिली होल्डिंग लेना है तो अक बसिक होल्डिंग दो फमिली होल्डिंग लेना है तो दो बेसिक होल्डिंग और तीन फमिली होल्डिंग लेना है तो अक फमिली होल्डिंग कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ अकड यानी तीन फैमिली होल्डिंग की जमीन किसी को वापिस लेना है तो सिर्फ छ सात या आठ जैसा कि आप तय करेंग अुतनी छोडकर बाकी सब जमीन वापिस ली जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नही है। जिस तरह से हम देख रहे ह कि पहले के मुकाबले में बदखलियो के लिय दो या तीन गुना मौका रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब से मैं जिस सिलसिले में मिला था तो अुन्होन कहा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न अुन्हे मशविरा दिया है कि अगर आप जमीन ही

लना चाहत है तो हर वक्त अक फॅमिली होल्डिंग के लिय अक बसिक हाल्डिग या तीन फॅमिली होल्डिग के लिय अक फॅमिली होल्डिग अिस तरह का झगडा ही आप क्यो रखने ह ? तीन फमिली होल्डिग तक के लिय पूरी आजादी दे दो। अिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ कौल की जमीन है तो वह मेरे पास नही रहेगी। तीन फॅमिली होल्डिग तक का मालिक असे वापिस ले सकता है। अगर मेरे पास चार अकड जमीन है और मेरे कौलदार के पास ८ अकड जमीन ह तो अुसमें से सिफ चार कौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मै ले सकता हू। अगर अैसा नही हुआ तो निस्फा निस्फ का सवाल आता है। लेकिन निस्फ के बारे में हमारे सामन गल्त ख्याल रखा गया ह। निस्फ के मान यहा क्या है ? यही ह कि अगर किसी सूरत में अक बसिक होल्डिग स ज्यादा जमीन आन के अिमकानात हो तो वह नही आ सकेग। यह ख्याल किया जा रहा ह कि बसिक होल्डिग के वक्त भी निस्फ का ख्याल आता ह लेकिन अैसी बात नही है। अगर कोअी तीन बेसिक होल्डिग का मालिक है और अुसकी कौल पर दी हुअी १२ अकड जमीन मेरे पास ह और मेरी खुद की चार अकड जमीन है तो अुस वक्त यह सवाल नही आयगा कि १२ में से मेरी तरफ पाच या छ अकड जमीन छोडी जाय। अगर असी ६ अकड छोडी जायगी तो वह छ अकड नही बल्कि चार ही अकड छोडी जायेगी। यानी अिस तरह से मेरे पास की चार अकड ओर अुसके पास की चार अकड अिस तरह स सिफ आठ अेकड जमीन मेरे पास रह सकती ह। यानी पहले जो मोका था कि अक फॅमिली होल्डिग लेते वक्त अक बसिक होल्डिग छोडना पडगा वह भी अब नही रहा ह। अुस वक्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिफ अक बसिक होल्डिग की जमीन छोडेंग तो कौलदार अितनी थोडी आराजी पर अपनी अुपजीविका नही कर सकता। अुन सारी बातो को तो भुला दिया जा रहा ह। और अब किसानो से कहा जा रहा है कि आप अक बेसिक हाल्डिग स ज्यादा जमीन नही रख सकग। अक बेसिक होल्डिग के अूपर की जमीन आप किसी सूरत में नही रख सकते नीचे की अलबत्ता रख सकते ह। दूसरा जो सबसे बडा नुकसान हो गया ह वह यह ह कि हमारे देहातो में छोट किसान ज्यादातर रहते ह जो अपनी थोडी सी जमीन रखते है और थोडी सी कौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते है। पहले जो सेक्शन था अुसमें अुनके पास कितनी जमीन है अिसका ख्याल नही रखा जाता था। अेक फॅमिली होल्डिग लेना है तो अेक बेसिक होल्डिग छोडना चाहिये वगैरा जो है अुसीको रखा गया था। अुस वक्त छोट काश्तकारको यह मौका था कि वह खुद की थोडी सी जमीन और कुछ थोडी कौल की जमीन लेकर अेक फॅमिली होल्डिग बनान की कोशिश करे। लेकिन अब अिस तरमीम से अन सब चीजो को पूरी तरह से निकाल दिया गया है। अिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देहात म रहनवालो में जो अेक तिहाअी से ज्यादा तबका है अुसके अूपर अिसका असर होनेवाला है। अिसको सजीदगी से सोचना चाहिये। मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को अेक वार्निग (Warning) देनी पडगी कि किसानो ने पिछले तीन सालो में अिस सेक्शन ४४ को अबेयन्स (Abeyance) में रखन के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हो जायें अुनको अगर बेदखल करन के लिये मैदान में आनेवाले है तो वे अपनी जमीन छोडन के लिये तैयार नही होगे। व अपनी जमीन नही छोडेंगे और पूरे मूल्क में हुकूमत को अिसका मुकाबला करना पडगा।

سری بی - رام کشن راؤ - ہاں ہم اسکے لیے تیار ہیں -

श्री व्ही डी देशपांडे —अगर आप अिस तरह से किसानो को बेदखल करने के लिय तैयार है और हुकूमत लैंड लार्डज को महफूज रखने के लिय किसानो को बदखल करना चाहती ह तो आप खुशी से अिस सेक्शन को पास कीजिय। लेकिन अिससे मुल्क का कुछ फायदा होनेवाला है या अिससे पैदावार बढनेवाली है अैसा ख्याल मत रखिय। अगर आप सचमुच चाहते ह कि पैदावार बढनी चाहिय तो कम से कम अिसका ख्याल रखना पडगा कि टनन्टस बदखल न हो। जो टनट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे ह अुनको बेदखल कर देते ह तो अुसका नतीजा क्या होगा यह हुकूमत को सजीदगी से सोचना चाहिय। यह कोअी पार्टी का सवाल नही है बल्कि मुल्क का अेक बडा जरूरी मसला ह। और अिसका असर करीब ३० लाख लोगो पर होनवाला है। अिस प्वांीसे अिस सिलसिले म जो हमारी दो तीन तरमीमात ह अुनको मे आपके सामने रखता हू। मैन अुनसे खुद मिलकर यह अज किया था कि पजाब में जो रिझम्शन (Pesumption) है अुसके अदर रिट्रास्पेक्टिव अिफक्ट (Retrospective effect) माना गया है। म अिस वक्त वहा का कानून आपके सामने पेश नही कर सकता। लेकिन प्रसिडेंट आफ अिडिया न अिसका कसेंट (Consent) दिया ह। मैन यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह बिल रखा गया था और वह पास हुआ था अुस वक्त जो हालात थ अु ही को बसिस रखना चाहिय। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक य अुनके पास अगर तीन फॅमिली होल्डिंग की जमीन खुद काश्त के तौर पर थी तो अुसको अिस सेक्शन के तहत बसिस रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बदखलिया हुअी या खुद मालिको ने यह समझकर कि आयदा हमारे पाससे अिस टनन्सी बिल के तहत जमीन त ली जानवाली है वह हमारे पास नही रहेगी यह समझकर जो जमीनात बच दी ह अैसे लोगो के लिय अिस मे गुजाअिश नही रखी जानी चाहिये। लेकिन असा कोअी शख्स ह जिसन कौल पर जमीन दी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको जमीन वापिस दने के लिय हमें कोअी अुजर नही ह। वह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में जा हालत जमीन बचने के बारे में या कौल पर दन के बारे में हुअी है वह अगर यह सेक्शन अुस वक्त होता तो पैदा नही होती। अिस लिय अगर आपको बेदखली को रोकना है तो अिस कानून का निफाज १० जून १९५० से किया जाय ताकि अुसके बाद जो भी हालात पदा हुअे है अुनको आप दुरुस्त कर सकते है। यह पहली बात मै आपके सामने रखना चाहता हू जिसको बहुत सजीदगी से आनरेबल चीफ मिनिस्टर सोचेग असी मैं अुम्मीद करता हू।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गयी थी अुसके बारे में मै यह अज करना च हता ह कि रिझम्शन (Resumption) जो होता है वह अक मतबा से ज्यादा नही होना चाहिय। पाच साल में सिर्फ अक वक्त यह रिझम्शन का अख्तयार रखा जाना चाहिय।

سری بی - رام کشن راؤ - وہ مس مول کررہا ہوں -

श्री व्ही डी देशपांडे —दूसरी चीज मैन सोसस ऑफ अिनकम (Main sources of income) के बारे में ह। अुसके बारे में मै यह अज करना चाहता हू कि हमन हमारे अमेंडमेंटस म जो मेन सोस ऑफ अिनकम का अुसूल रखा है अुसे मानना चाहिये। यह कहा गया कि हम सरप्लस लॅंड (Surplus land) अिस कानून के जरिये से हासिल कर रह है अिस लिय अिसे नही माना

जा सकता है। लेकिन म यह अर्ज करना चाहता हू कि चीफ मिनिस्टर साहब ने ही अेक मतबा अपनी तकरीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा लॅंड अक्वायर कर सके अिस लिय यह कानून नही लाया जा रहा है बल्कि हमारी पैदावार बढ अिस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते ह कि अिस कानून से कोअी बहुत ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है। तो फिर जरा कि मेन सोर्सेस ऑफ अिनकम (Main sources of income) को बबअी के कानून में मान लिया गया है वैसाही यहा भी क्या नही मान लिया जाय ? हमारे यहा भी अिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अतराज अुठाया गया कि बबअी के कानून में कोअी सीलिंग ( Ceiling ) नही मुकरर की गअी ह जैसी कि हम पहली मतबा मुकरर कर रहे है। अिसलिये भी मेन सोस आफ अिनकम को नही माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाअी धोबी अैस जो लोग है वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते है तो अुनके लिय यह मौका होना चाहिये। अुनके लिये तो आप चाहते ह कि वह जमीन वापस ले सकते है। अुस के हम कोअी खिलाफ नही है। बात यह है कि अैसे जो नाअी, धोबी वगैरा देहातो में रहते है अुनका मेन सोस आफ अिनकम जिराअत ही रहता है। तो अुन लोगो के लिय तो सवाल पैदा ही नही होता है। यदि आप अुनको वाकअी तौर पर जमीन दिलाना चाहते ह तो मेन सोस आफ अिनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अु ह जमीन दे ही सकत है। यह सवाल तो अैसे ही लोगो के लिये आ सकता है जो कि शहरो में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते है जिनका कि मेन सोर्स ऑफ अिनकम कुछ और है। फिर भी देहातो में अपनी जमीन रखना चाहते है जिस से कि अुनकी आमदनी आठ दस परसेंट से बढ जाती है। मेन सोस ऑफ अिनकम यह शत न रखने से तो अैसे ही लोगो का फायदा होनेवाला है। आप यदि सच्चे कल्टिव्हेटर को मदत देना चाहते ह तो यह मेन सोर्स ऑफ अिनकम की जो तरमीम है अुसे मानना चाहिये। जब बबअी में अैसी तरमीम है तो यहा क्यो नही लाअी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिझ्यूम किया जायगा तब अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये १ बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। २ फॅमिली होल्डिंग के लिय दो बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। और यदि ३ फॅमिली होल्डिंग तक रिझ्यूम करना चाहता है तो अेक फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहिये। लेकिन अिस अमेंडमेंट के जरिय से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लॅंड लॉर्ड परसनल कल्टिव्हेशन (Personal cultivation) के लिये थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग तक की भी जमीन रिझ्यूम करना चाहता है तो अुसे टॅनट के पास अेक ही बेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोडना लाजमी है। अिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढाने के लिये जो कानून ला रहे है वह आपका मकसद हासिल नही होगा। अिससे पैदावार नही बढनेवाली है। टॅनट के पास अितनी कम जमीन छोड दी जाय तो वह अच्छी तरह से कास्त नही कर सकता। आप यदि अितनी जमीन अुससे वापस लेगे तो अुसे तो फिर खेत मजदूर बनना पडेगा। अिस लिये मेरा यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नही देना चाहिये। अिससे ज्यादा होन की जरूरत नही है। जैसा की पहले कहा गया है कि अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक बेसिक होल्डिंग, दो फॅमिली होल्डिंग के लिये

२ बेसिक होल्डिंग और तीन फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक फॅमिली होल्डिंग अिस तरह से टनट के पास जमीन छोडनी चाहिय यही सही ह।

سری بی رام کشن راؤ - کیا ایک ایک ٹننٹ کے اس ایک ایک بیسک ھولڈنگ اور ایک ایک فیملی ھولڈنگ رکھنا چاھیے ؟ آپریشن ممبر کا کیا خیال ھے ؟

**श्री व्ही डी देशपांडे** —हा मरा मतलब यही ह कि अेक अेक बसिक होल्डिंग छोडा जाना च हिय। सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते है। टनट को ज्यादा अिमदाद देना चाहते हे या लॅंड लार्ड को ज्यादा अिमदाद देना चाहते है। जो खुद अपनी जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते है या जो शहरमें रहकर जमीन काश्त करता ह अुसे अिमदाद देना चाहते है यह सवाल है। क्या आप कौलदार को अक गरीब काश्तकार को खुद की जमीन काश्त करते हुअे देखना चाहते है या अुसे जिराअती नोकर बना हुआ देखना चाहते है। क्या आप रिझम्शन के वक्त अुसके पास सिफ अक बेसिक होल्डिंग अितनी ही जमीन छाडना चाहते हे ? अुसके पास यदि अक बसिक हाल्डिंग स कम जमीन है तो अुसके पास से असी हालत में आधी जमीन ला जा सकती है। अिसमें यह भा कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ला हुअी आराजी अैसी मिलाकर अक बेसिक होल्डिंगसे कम हो तो आधी जमीन रिझ्यूम की जा सकती है। लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है अुसे यह बात लागू नही करनी चाहिय। खुद की आराजी तक ही यह बसिक होल्डिंग का तायुन किया जाना चाहिये। खुद की और कौल की असा पूरी आराजी मिलाकर फिर अक बसिक होल्डिंग का तायुन करना ठीक नहा है असा मेरा ख्याल है। जो गराब काश्तकार है अुसको तो अब यह अुमीद नही रखनी चाहिय कि वह अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा बढ सकेगा। अिस लिये अलोंग विथ (Along with ) यह जो अल्फाज है अु हे निकालना चाहिय।

यह कहा जा सकता है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग ( Three family holding ) रखनेवाले जो जमीनदार ह अुनको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिंग वाले को अुसके बेसिक होल्डिंगसे ज्यादा जमीन नही मिल सकती है।

अुसमें यह कहा गया है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक है वह अेक बेसिक होल्डिंग अितनी जमीन छोडकर बाकी जमीन रिझ्यूम कर सकते है। अिसमें यह है कि खुद की जमीन और अुस टनट ने दूसरे की कुछ अराजी यदि कौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अेक बसिक होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये। अगर अैसा किया जाय तो फिर टेनट दुसरे की जमीन कौल पर ले ही नही सकता ह। फर्ज कीजिये कि मेरे पास चार अेकड जमीन बेसिक होल्डिंग की है और कौल की १० अेकड जमीन है तो अुस १० अेकड जमीन में से अक अेकड भी जमीन मै अपने पास नही रख सकता, क्योंकि १ बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नही सकती है।

شری بی - رام کشن راؤ - تو پھر اسکے اس کیا رہا ھے ؟

श्री व्ही डी देशपाडे छोडन के वक्त का कह रह हू अुसके मान यह ह कि प्रोटक्टड टनट के पास असकी खद की जमीन के अलावा और कुछ भी जमीन नही रहेगी क्योकि खुद की और कोल की जमीन अैसी मिलाकर वह अक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नही रख सकत ह पहले जो अक गरीब किसान को कम से कम अक फमिली होल्डिंग जितनी जमीन करनका मौका दिया गया था वह भी अब अुसे नही मिल रह ह क्योकि अक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन त वह रख ही नही सकता ह अगर अपका यह कानून पास होता ह तो अगर फमिली होल्डिंग जितनी जमीन रखनवाले जो जमीन मालिक ह व भी प्रोटक्टड टेनट खद काश्त करनी ह जिस लिहाज से कुछ जमीन ले सकते ह जिसको महदूद करने के लिय जो तरमीम लानी चाहिय वह लाओी जाय मन सुना ह कि जो बसिक होल्डिंग प्र टक्टड टनट के पास वह छोडगा जिस सिलसिले में अक तरमीम ह

سری ڈی م کسں و س ک ے ؟

श्री व्ही डी देशपाडे -के अनतरामराव की तरमीम ह

سری ڈی م کسں و 6 ںھی کسا ے س ـــ ؟ عری
طو سس س تو ست ھوگا

श्री व्ही डी देशपाडे —आप यदि चाहते ह तो थोडी ही देर म मैं लिखितरूपम ीी पेश कर दूगा हम यह नही चाहते ह कि जो लोग काफी जमीन रखते ह अुन्हे कुछ अस मौका दिया जासके जिससे कि वे प्रोटक्टड टनट के पास से जमीन खीच सके बल्कि यदि कोओी प्रोटेक्टड टनट अपनी जमीन अक फमिली होल्डिंग तक की करना चाहता ह तो अुसके लिय मौका रहना चाहिय जिस लिय जो तरमीम रखनी चाहिय वह म बाद म भी रख सकगा यदि चीफ मिनिस्टर चाहते ह तो म यह सब बात हुकमत के सामन गौर करने के लिय रखन के लिय तय्यार हू

यह जो सेक्शन ४ यहा पर आय ह वह खद काश्त के लिय जमीन वापस लेने के सिलसिले म ह हमारे यहा अबसेटी लड लाड और खद जमीन करने वाले जमीन मालिक हैं यह जो कानन लाय जा रहा ह असमे खद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रिआयत नही मिलन वाला ह आप के जिस कानन से अबसेटी जमीन मालिक जो ह अुन्हे ही रिआयत मिलनवाली ह जो कानन आज यहा लाया जा रहा ह अुससे प्रोटक्टड टनट को किसी भी हालत म मदत नही मिलन वाली ह जो अबसेटी लड लाड होते ह अनका मेन सोस आफ जिनकम दूसर होता ह जिनमें जिनक मेन सोस आफ अिनकम जिराअत है असे बहुत थोड लोग ह मेन सोस आफ जिनकम को कद लगान पर भी वे यदि खद काश्त करना चाहे तो अैसे लोगो को जमीन मिलनी चाहिय जिसके बारे म तो मेरा अतराज नही है लेकिन बात यह ह कि जो बोनाफाअिड कल्टीवेटस (Bonafide C t vato s ह अनको तो अिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ अिनकम जिराअत होना चाहिय असा नही रखते हैं तो फिर गरीब किसानो को मदद नहीं मिलेगी बल्कि जो सुपरवायजरी लड लाड ( S pc v so y a dl l) ह अुनको फायदा होगा जिस लिय मेन सोस आफ अिनकम असा रखन चाहिय जसा कि मैंन पहले अज

किया ह कि अिस बीच में आप यदि मेन सोर्स ऑफ अिनकम अैसा नही रखते हैं तो बहुत बडे पैमानपर बेदखलिया होगी  टेनट अैसा समझते थ कि अिस कानून के नाफिज होन के बाद हमको और ज्यादा जमीन मिलेगी लेकिन आपके अिस कानून से अुनको कुछ ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है बल्कि अुनके पास की जमीन ही जानेवाली है  अैसी हालत में किसानो को अपन हक हासिल करने के लिये लडनाही पडेगा  अिस लिय में अर्ज करता हू कि मैने जो कुछ बाते कही ह अनपर सजीदगी के साथ गौर किया जाय  और मुझ आशा ह कि आनरेबल मुहर आफ दि बिल जो तरमीम पेश की गअी ह अुसे कबूल करेंगे

سری ی رام کسن ر ؤ  حسا کہ میں نے ہلے میں عرض کیا تھا یہ کلا ( Clause ) ب ہم کلا ہے س پر کئی آنریبل ممبرس نے تقریریں کیں حس سے یہ بل سول ( Anv l ) در آیا ہے وس وقت سے س کلا کے با ے میں حوب بحث و حب ہ ے س حث کے مدنظر کہ یہ کلا حکومت کی حانب سے ں و س لیے کے تعلق سے ہے وں ممبروں کی حانب سے حنھیں س بل کے ڈ فٹ ( Draft ) کرنے میں حل حاصل تھا و سلکٹ کمیٹی کے ممبروں کی حانب سے بھی س بر تو ی توجہ کیگئی پلاننگ کمیشن ( Plann ng Comm ss on ) کے ممبروں نے بھی بند میں یہاں میں و حر میں بھی س بر حاص توجہ کی پلا نگ کمیشن کے و س حر ں ( V ce Cha r nan ) حب یہاں آئے تھے تو انہوں نے س عوامی مسئلہ کے تعلق سے وں تما لوگوں سے بات حبت کی حو ٹیننس کو ر ٹ (Rep esent) کرنے کا دعوی کرتے تھے یا لینڈ لا ڈس ( Landlo ds کو ریرزنٹ کرنے کا دعوی کرتے تھے یا عو کو ر ٹ کرنے کا دعوی کرتے تھے سب لوگوں سے تبا حیال کرنے کے بعد انہوں نے سمجھاو یا ہم نے بی بدھی ( बुद्धी سے حو سوحا تھا وس عنر صاحب کی توجہ کیگئی کہا گیا کہ یہ بل غلط ہے ٹیننٹ کو برباد کرنے و لا ہے لینڈ لا ڈ کہتے گے کہ لینڈ لا ڈس کو برباد کرنے و لا مسو قانون ہے کانگریس گیا برنس کے لوگوں نے بھی و وسری پولیٹکل پا ( Pol t cal Part es ) نے بھی سکے متعلق کہہ و س کو کنڈم ( Condemn ) کرنے میں کوئی ک تاہ نہیں کی ہما ی بدھی سے حو کچھ بنایا گیا وس کا و یہ حسر ہو س کے بعد ہ نے یہ سوحا کہ س کو ٹھیک کریں سکو ٹک سی تھا ٹی (Autho ty) کے بعد ٹھیک کریں حو یہ صرف حید کے لیے بلکہ سا ے ہندوستان کے لیے لینڈ بنا میں ( Land Reforms ) کا نقشہ کھینچنے و لا ہو یہ سمجھکر ہم نے س کو پلاننگ کمیشن کے و س حر س کو لایا انہوں نے سا ی حزوں پر غو کرنے کے بعد ٹک سجشن ( Suggest o ) یا لیکن س کو سویکا ( स्वीकार ) کرنے کے بعد حب میں ہاوس میں آتا ہوں تو س پر بھی عنر صاحب کہتے حا ہے ہیں بعض آنریبل ممبرس نے تو کہا کہ پہلے کا بل ہی اچھا تھا فا سی میں یک مقولہ ہے حب ترکیں تا سال یک سحص گرے کھو کر وں کا کیں حر ا کرتا تھا لیکن سرے سال تک وسر کیں آتا حو یہ صرف کیں حر تا تھا بلکہ وسری حزیں ملا

لکڑی پھاوڑہ وغیرہ بھی ہٹانا تھا لوگوں نے یہ حالت دیکھکر پہلے کے کمیشن درد پر رحمت بھیجنا شروع کیا اب بھی فرسٹ اسٹیج و بی ہی ابھی کچھی جارہی ہیں میں خود پریشان ہوں کہ اس کا کیا جواب دوں آخر کسی لینڈ لیجس ( Legislation ) کو ایک جگہ پر ٹھیرنا چاہیے اور میں جینا کہ ہمیشہ عرض کرتا رہا ہوں آنریبل منسٹر مہربانی کر کے اس کو لاسٹ ورڈ آن لینڈ ریفارمس ( Last word on Land Reforms ) نہ سمجھیں اور سمجھیے کہ یہ کچھ بات بھی نہیں ہے میں ہر وقت چھ مہینے یا سال میں ترمیم کی گنجائش ہے اور میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ خود آنریبل منسٹر نے کہا اس کی ضرورت ہوگی اس کے بارے میں میں آپ لوگوں سے نمرتا پوروک ونتی ( नम्रता पूर्वक विनती ) کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کو بڑی اہمیت نہ دیں آپ کیوں یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ قرآن پاک کی کوئی آیت ہے یا وید و گیتا ہے کہ اسمیں کسی ترمیم کی گنجائش نہیں ہے ؟ یا آگے چلکر کوئی کہے کہ اسمیں کیسے ترمیم ہوسکتی ہے ؟ قطعاً ایسی بات نہیں ہے ۔ ہر چھ مہینے میں اسمیں ترمیم ہوسکتی ہے ۔ میں یہ بھی آنریبل منسٹر سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں اتنی دیر ہوگئی اب اور دیر مت کیجیے اس دیر کے لیے میں قصوروار ہوں یا آپ قصور وار ہیں اس بحث میں جانے کی ضرورت نہیں سارا قصور میں اپنے سر لے لیتا ہوں میں بدقسمت تھا یا ٹھیک تھا اس سلسلہ میں دیری کے سوا اور بھی جو بدعنوانیاں ہوئیں ان تمام جرموں کا قصور میں لیے سر لیتا ہوں یہ میرا ہی گناہ تھا لیکن میں آپ سے اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر پر ڈالیے کے بعد مزید دیری کا گناہ یا اسمیں کنفیوژن ( Confusion ) پیدا کرنے کا گناہ یا ان سرٹنٹی ( Uncertainty ) پیدا کرنے کا گناہ یہ مجھ پر نہ ڈالیں تو اچھا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہوجائے ہم نے پلاننگ کمیشن کو اتھارٹی ( Authority ) سمجھکر اون کے پرنسپل ( Principle ) کو جو انہوں نے لے ڈاون ( Lay down ) کیا تھا قبول کیا یہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے جو پرنسپلس پیش کیے ہوں اون میں بھی خامیاں ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعویدار نہیں ہیں لیکن آج سارے ہندوستان کے لیے اون کو اتھارٹی مقرر کیا گیا ہے کہ آپ کچھ پرنسپل لے ڈاون ( Lay down ) کریں چنانچہ ہم نے بھی اون کو ریفر ( Refer ) کیا اور انہوں نے ایک سلوشن ( Solution ) دیا جسکو فی الوقت ہم قبول کرلینگے بعد میں تجربہ سے یہ ظاہر ہو کہ یہ خامیوں سے بھرا ہوا ہے تو اون کو ریفر ( Refer ) کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہم خود اپنا ڈسکریشن ( Discretion ) استعمال کر کے اسکو تبدیل کرینگے لیکن اس وقت ہم اپنے اس مسودہ بل کو قطعیت کا درجہ دینے کے لیے لاسٹ ورڈ آن دی سبجکٹ ( Last word on the subject ) مان لینگے

اس میں پھر کانٹروورسی ( Controversy ) شروع کردیں تو اچھا ہوگا ۔ اس میں شک نہیں کہ میری ترمیم کی وجہ سے جہاں چند اعتراضات کی تشفی ہوجائیگی

وہیں جب بے اعتراضات کے پیدا ہونے کا امکان ہے ہوسکتا ہے کہ ایسا ہو ہم جہاں کوئی حل لاتے ہیں ایسے ایزی کامپرومائز ( Easy Compromise ) اور ایزی بیسس ( Easy Basis ) پر لاتے ہیں ۔ کچھ گیو اینڈ ٹیک ( Give and take ) کے مواقع نہ ہونا چاہیے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں ۔ کسی کو قبول کرنا چاہیے اور کسی کو چھوڑنا چاہیے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہیے ۔ تسلیم کرنا پڑیگا پلاننگ کمیشن کے واٹس جیرمن نے یہی چیزیں سوچھائی ہیں کہ لینڈ لارڈس ( Landlords) کو ریزمپشن (Resumption) کا جو حق دیا گیا ہے وہ برائے نام نہ ہو بلکہ عملا کارآمد ہوسکے اور حقیقتا لینڈ لارڈس کو کچھ ملسکے اسکا خیال نہ ہے۔ سلکٹ کمیٹی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اوس کے تحت لینڈ لارڈ کے ریزمپشن کا جو حق ہے وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور پابندیاں عائد کیگئی ہیں ۔ بلا ٹینی فیملی ہولڈنگ تک ریزمپشن کا اختیار تسلیم کیا جارہا ہے لیکن اس میں ترمیمات ہیں یعنی فیملی ہولڈنگ کو دو گنے کی بھی ترمیم ہے باوجود ان ترمیمات کے زیادہ تر اعتراضات ٹینی فیملی ہولڈنگ کے مقرر کرنے پر نہیں ہیں ۔ کئی اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمیشن نے یہ طے کیا ہے کہ ٹینی فیملی ہولڈنگ کی لمٹ ( Limit ) ہے جس کے تحت مڈل اونر ( Middle owner ) یا سبسٹانشیل اونر ( Substantial owner ) سے کم درجے کے جو لوگ ہیں اور جنہیں درمیانی درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں آتے ہیں اس اصول کی پابندی میں ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن ( Resumption for personal cultivation ) کے لئے ایک حد مقرر کیگئی ہے دوسری ترمیمات ریزمپشن کے اصول کو عائد کرنے کیلیے رکھی گئی ہیں کلاز بائی کلاز ( Clause by clause) جواب دینے سے پہلے آنریبل ممبرس سے میں ادبا یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ قانون کو پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو ایک شیپ (Shape) دیا گیا ہے اسکو بدلنے کی کوشش نہ کریں اور نہ اس پر اصرار کریں اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد میں بھی اسکی اصلاح کرسکتے ہیں جب ہمارے پاس لینڈ سنسس (Land census ) کے اسٹاٹسٹکس ( Statistics ) آجائیں اور انکے مدنظر ہمیں کسی آپریشن ( Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اون اسٹاٹسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے کہ ہمارے پاس زمین کتنی ہے اور لینڈ لارڈس کی تعداد کیا ہے سبسٹانشیل اونرس ( Substantial owners ) کتنے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے بدنیتی سے اپنی زمین دوسروں کے نام ٹرانسفر ( Transfer ) کروائی ہے اور ایسے لوگوں کا کیا پرسنٹیج ( Percentage ) ہے ان تمام اوپر سے متعلق اسٹاٹسٹکس کی رو سے معلومات فراہم ہوجائیں اور اسکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو ریٹراسپکٹیو ایفکٹ ( Retrospective effect ) دیا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم ہوجائے کہ سنہ ۵۰ ع کے بعد سے ٹرانسفرس ( Transfers ) بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا منشا فوت ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ ترمیم

لا ڈر انکو ریٹرو اسپکٹیو افکٹ ( Retrospective effect ) دینے میں کوئی
دشواری نہیں ہے - اگر نقصانات بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں تو اس قانون کے نفاذ کی تاریخ
تبدیل کی جاسکتی ہے بجائے کوئی آئندہ تاریخ مقرر کرنے کے یہ ہوسکتا ہے کہ اس قانون کے
نفاذ کی تاریخ جون سنہ ۱۹۵۰ یا سنہ ۱۹۵۰ مقرر کیجائے اس میں اسکی
ترمیم بعد میں کرسکتے ہیں لیکن میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ جو باتیں ہوا میں
کیجاتی ہیں اور جنکی کوئی بیسس ( Basis ) نہ ہو اون پر اعتماد کروں
اور ایسی ہوائی باتوں پر بھروسہ کروں اور محض ان ہوائی باتوں کی بنیاد پر اس قانون
کو ریٹرو اسپکٹیو افکٹ دینے کے سجیشن ( Suggestion ) کو قبول کرلوں
یہ مناسب نہیں ہے - ہمیں شک نہیں کہ ہم ایسا لیجسلیشن ( Legislation )
کرسکتے ہیں لیکن ایکس پروپرائیٹری لیجسلیشن (Ex proprietary legislation)
کر کے ریٹرو اسپکٹیو افکٹ دینے کیلئے کوئی زبردست اور ساؤنڈ ( sound ) وجہ
ہونی چاہیے - ہم صرف سنہ ظاہر کررہے ہیں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

یہ نہیں معلوم ہے تو ہم یہ کردیں کہ ایک طبقہ کے متعلق سارے کے سارے
ٹرانسفرس کو کالعدم قرار دیں - یہ صحیح نہیں ہوگا - اب میں ایک ایک امنڈمنٹ اور
امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ ( Amendment to amendmnt ) کے بارے میں مختصر طور
پر ڈیل ( deal ) کرتے ہوئے عرض کرونگا

ایک امنڈمنٹ آنریبل ممبر شری گوپال راؤ کا ہے - انکے دو تین امنڈمنٹس ہیں
جن میں سے ایک امنڈمنٹ یہ ہے کہ -

For sub clause (1) substitute the following

**شری گوپال راؤ ( پاکھال )** - میں نے پورا امنڈمنٹ موو ( Move ) نہیں
کیا ہے امنڈمنٹ لسٹ کے پیج (۷) کا صرف آخری پیراگراف یعنی پارٹ سی ( Part C )
میں نے موو کیا ہے

**شری بی رام کشن راؤ** - کیا آپ نے امنڈمنٹ کے دوسرے پارٹس ( Parts )
موو نہیں کیے ہیں اور صرف آخری پارٹ موو کیا ہے - لیکن میں امنڈمنٹ کے جس پارٹ کو
قبول کرنا چاہتا تھا آپ نے اسے موو نہیں کیا اور جسکو میں قبول کرنے کیلئے تیار نہیں
ہوں اسکو آپ نے موو کیا ہے - لیکن میرا خیال ہے کہ اگر ممبر انچارج آف دی بل
( Member in charge of the Bill ) چاہے تو امنڈمنٹ کے اس پارٹ کو
بھی قبول کرسکتا ہے جو موو ( Move ) نہیں کیا گیا ہے

*Mr Speaker* Provided The hon Chief Minister moves it as his amendment

**شری بی رام کشن راؤ** یہ ایک ایسی چیز ہے جسکو قبول کیا جائے و ے راج ریڈی صاحب کا اعتراض بھی رفع ہوجاتا ہے ممبی ٹکٹ کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ریزمپشن ( Resumption ) کو قبول کرنے کے بعد جسطرح لینڈ لارڈ اس ایکٹ کو ایکسرسائز ( Exercise ) کرنا چاہے تو سکو ایکسرسائز کرنے کا موقع دینا چاہیے ممبی کے امنڈنگ ایکٹ ( Amending Act ) میں نہ ہو ی جسے اسکو آنریبل ممبر نے ھاوس کے سامنے بیان کیا غالباً اس کا ان ایکٹمنٹ ( Enactment ) ہوچکا ہے میں بھی اسکو مناسب امنڈمنٹ سمجھتا ہوں اسکے الفاظ یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this Section shall not at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھینگے وہ یہ ہونگے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenants after termination under this section shall not at any time be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1) and (2)

یہ ممبی کے ٹیریننسی ایکٹ کا سکشن (۲) اے سب سکشن ۷ ہے جس کی طرف آنریبل ممبر سری ایے راج ریڈی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو قبول کرتا ہوں یہ موو ( Move ) نہیں کیا گیا تھا لیکن میں اپنے امنڈمنٹ کی حیثیت سے قبول کرونگا سری گوپال راو نے سب کلاز (۷) کے تعلق سے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اوس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ریزمپشن کیلیے جو سیلنگ ہولڈنگ کی حد لگائی گئی ہے اسکا شمار ایک پچھلی تاریخ یعنی جون سنہ ۹۵ یا ۹۵ سے کیا جائے ۔ امنڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہتے ہیں کہ جون سنہ ۱۹۵۱ ع ایک تاریخ مقرر کردیجائے جسکے بعد کے معاملوں سے متعلق جو اعتراضات یا کمپلینٹس ( Complaints ) ہوں انکی اصلاح ہونی چاہیے اسلیے اسے ریٹراسپکٹیو ایفکٹ ( Retrospective effect ) دیا جائے اور اسکے لیے جون سنہ ۹۵ ع کی تاریخ مقرر کیجائے ۔ میں عرض کرونگا کہ یہ ایک بڑی پالیسی کی بات ہے صحیح ہو یا غلط میں اسکو مانتا ہوں لیکن صورت یہ ہوگی کہ جو چیزیں پرسنل لا ( Personal Law ) کے تحت جائز ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ جائز چیزیں لیکن ان کے تحت ہی کیجاتی ہیں ، لیکن یہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہوسکتا ہے کہ بد نیتی کے تحت بھی کی گئی ہوں ان ساری چیزوں کو سپرس (Suppress) کر کے ڈیویژن آف پراپرٹی (Division of Property) پارٹیشن آف دی جوائنٹ فیملی (Partition of the joint family) ان تمام چیزوں کی میلافائیڈس (Mala fides) اور بوناؤ فائیڈس (Bona fides) کی تحقیقات کیجائے تو اس سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہونگی ان حالات میں اگر کسی واد اور اگر کسی مٹیریل (Material) کے ہم ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیدیں تو اس میں قانون کے سیٹ کو اپسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش ہوجائیگی اسلیے میں آنریبل ممبر سے کہونگا کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاٹسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اسپر غور کرنے کی گنجائش ہے میں اس پاسبیلٹی (Possibility) کو رول اوٹ (Rule out) نہیں کررہا ہوں لیکن آج اس ترمیم کو قبول کرنے کیلیے تیار نہیں ہوں

شری جے آنند راؤ (سرسالہ عام) جن مضمون کے متعلق یہ معلوم ہوجائے کہ وہ ناجائز ہیں کم از کم اتنی حد تک تو ایسا کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ سنسس (Census) کے بعد ہونا چاہئے ہمارے اس مسودہ قانون کی رو سے قانون کے نفاذ کے بعد سے تو ایسا نہیں ہوسکتا یوں سمجھیے کہ آج ہم منظوری دے اور فرض کیجیے کہ اس کا نفاذ منظوری سے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے تاریخ کو بدلکر ہم کہہ سکتے ہیں کہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951

**श्री व्ही डी देशपांडे** —अिस सिलसिलेमें म यह अर्ज करना चाहता हू कि जो जमीदार जमीन बचना चाहता था अुसे पहले कलेक्टर से अिजाजत लेनी पडती थी तो जिन लोगो न अपनी जमीने बेची ह वे पहले ही कलक्टर के पास से अिजाजत ले चुके ह। म यह रिझम्शन (Resumption) के सिलसिलेम कह रहा हू। कलेक्टर के पास अिस का सवाद मिल सकता है। ४८ दिन में यह सवाद जमा किया जा सकता ह प्रोटेक्टेड टेनट (Protected tenant) ने जो जमीन ली ह अुसका सवाद हासिल करने के लिए लॅन्ड सेन्सस (Land Census) होने तक अिन्तजार करने की जरूरत नही है। आम लोगोका यह ख्याल ह कि अिस दौरानमें बडे पैमाने पर काफी बेदखलियां हुअी ह।

**شری بی رام کشن راؤ** عام لوگوں کا جو خیال بنایا جارہا ہے وہ محض ایک قیاس ہے ور اس بنیاد پر ہے کہ ہر ایک شخص کے علم میں ایسے ٥ کیسس (Cases) آئے ہیں جسکو جنرلائز (Generalise) کرلیا جاتا ہے میرے علم میں

۔ ۲ ٹیکسس احساس ور آنریبل ممبر سری کنڈل ریڈی کے علم میں ۔ ۲ ٹیکسس احساس نوکھدیا جاتا ہے کہ یہ عام خیال ہے اسمبلی میں کسی خبر کو بار دہرا دیا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروپگنڈ ( Propaganda ) ہوجاتا ہے اور یہ آپ ہی لوگوں کے پروپگنڈے کے نتیجہ کے طور پر عام خیال پیدا ہوتا ہے میں نہیں کہتا کہ یہ لوگ غلط کہتے ہیں یا بے بنیاد کہہ رہے ہیں لیکن سکے میگنیٹوڈ ( Magnitude ) کوچیک ( Check ) کرنے کیلئے احاطہ و رمائی کرنا پڑیگا محض کلکٹر کو لکھدینے سے مواد نہیں ملسکتا ہم نے سکی کوشش کی اور اسی لیے ٹیکس ہم کو سسپنڈ ( Suspend ) کیا وہ قانونی طریقہ پر نہیں بلکہ اڈمنسٹریٹیو ( Administrative ) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار نہیں ملسکیے اسلیے مجھے افسوس ہے کہ میں آنریبل ممبر سری گوپال راو کے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اسکے بعد آنریبل ممبر سری جی سری راملو کا امنڈمنٹ ہے امنڈمنٹ کا پارٹ اے یہ ہے کہ ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation) کی لمٹ (Limit) کو تھری فیملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے ٹو فیملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہیے میں نے اس بارے میں جنرلی ( Generally ) عرض کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگس کی یہ لمٹ اس تصور کی بنا پر جو پلاننگ کمیشن نے رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس ( Middle class ) سمجھکر ریزمپشن ( Resumption ) کی اس حد کو مقرر کرنا ضروری ہے لیکن اس پر دوسرے قیود ایسے عائد ہیں کہ عملاً تین فیملی ہولڈنگس زیر وم نہیں ہوسکیے میں آگے چلکر اپنی بحث میں سکو ثابت کرونگا کہ تین فیملی ہولڈنگ کی اونچی حد جو مقرر کیگئی ہے جو میکزیمم ( Maximum ) ہے لیکن اسقدر ریزیوم کرنے کا موقع آپ اسکو نہیں دیتے اس ٹیکس میں ایسے قیود ہیں اسلیے آنریبل ممبر نے تین کی بجائے دو کرنے کیلئے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو قبول کرنے کیلئے میں تیار نہیں ہوں

سری جی سری راملو کی ترمیم کا دوسرا جزو یہ ہے کہ

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اومٹ ( Omit ) کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوسکتا ہے ؟ اسکو کسی اور طریقہ پر چینج ( Change ) کیا جاسکتا ہے لیکن اومٹ کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوتا ہے ؟ انہوں نے اومٹ کرکے سبسٹی ٹیوٹ ( Substitute ) کرنے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

انہوں نے جو ترمیم پیش کی ہے اس کا پارٹ (سی) یہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

اسکے بارے میں سری ایے راج ریڈی نے ابھی جو ہیں اسی وجہ دلائی میں یہ عرض کرتا ہوں کہ انہوں نے جو آبجکشن ( Objection ) اٹھایا اسمیں بہت کچھ وزن ہے موجودہ سب کلاز (۶) جسطرح سلکٹ کمیٹی سے پروپوز ( Propose ) ہوا ہے اسمیں یا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 38 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that'

اکا اعتراض یہ تھا کہ ( in excess of 3 family holdings ) خریدنے کیلئے کوں باعث نہیں ہے اسکے لیے پرووائڈ ( Provide ) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟ در اصل ( in excess of two familly holdings that is to say for the third holding ) اس کی ضرورت ہے اس میں خوب ضرور ہے کیونکہ سکشن ۳۸ میں یہ پرووائڈ ( Provide ) کیا گیا ہے کہ لینڈ لارڈ اپنے پاس دو فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے وہر کی زمین اسکو بیچنا پڑیگا جسکو پروٹکٹڈ ٹننٹ ( Protected Tenant ) اسکو خریدنے کے لیے نوٹس دیتا ہے ۔ لیکن صرف دو فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اس سے اوپر کی بیچنا ہے ۔ یہ ضروری ہے اسکے لحاظ سے ( In excess of 3 family holdings ) کی بجائے ( in excess of two family holdings ) رکھنا یہ ۳۸ اور ۴۴ دفعات میں مطابقت پیدا کرتا ہے اور میرے خیال میں ہمارا مقصد بھی وہی ہے اس میں شک نہیں کہ تین فیملی ہولڈنگ کے الفاظ اسلیے رکھے گیے ہیں کہ اوپر کی زمین سے متعلق ہو اسلیے میں سری جی سری راملو کے اس امنڈمنٹ کے اس پارٹ سی کو جس میں یہ کہا گیا ہے کہ سب سکشن (۶) میں تین کی بجائے دو کا لفظ رکھا جائے قبول کرتا ہوں ۔

*Mr Speaker* What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

*Shri B Ramakrishna Rao* Sir I have accepted amendment (c) of Shri G Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three substitute the word two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آنریبل ممبر مسٹر بی۔ڈی۔ دیشمکھ کا امینڈمنٹ نمبر (۵) ہے انکا پروپوزل ٹننٹ کے پاس منیمم ( Minimum ) چھوڑنے کے بارے میں ہے اس سلسلے میں ٹرمس آف دی پلاننگ کمیشن سے مشورہ کرنے کے بعد ہمیں جو یہ امینڈمنٹ پیش کیا ہے اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ اصول تسلیم کیا گیا ہے جیسا کہ آنریبل ممبرس جانتے ہیں سلکٹ کمیٹی سے جس طرح یہ بل آیا تھا اس میں دو علحدہ صورتیں رکھی گئی تھیں ایک تو یہ کہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم ( Resume ) کرتے وقت کیا چھوڑنا چاہیے؟ ہمیں یہ رکھا تھا کہ ایک فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم کرتے وقت کوئی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں مگر کچھ چھوڑنے کے لئے ہولڈر ٹننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرسکتا ہے اور دو فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرتے وقت ٹننٹ کے بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی تھی ایک فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنے والے لینڈ لارڈ کو اپنے ٹننٹ کے پاس کوئی بھی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں تھی یہ پراویژن تھا اور اب ہم نے ترمیم کرکے بلالحاظ اسکے کہ لینڈ لارڈ نے حق کو کس حد تک اکسرسائز ( Exercise ) کرتا ہے اور کیا نہیں کیا یہ رکھا ہے کہ ریزیوم کرتے وقت لینڈ لارڈ کو ٹننٹ کے اس بیسک کچھ نہ کچھ چھوڑنا چاہیے اس اصول سے یہ تسلیم کیا گیا ہے چاہے وہ تین فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرے یا دو فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرے یا ایک فیملی ہولڈنگ چاہے وہ پورے کی پوری ریزیوم کرسکتا ہو یا نہ کرسکتا ہو یا دو ہی فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرسکتا ہو لیکن ہر ایک ٹننٹ کے اس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے بجز اسکے کہ لینڈ لارڈ کی ہولڈنگ خود ایک بیسک ہولڈنگ کی ہو اگر وہ کسی ٹننٹ کو ایک ہی بیسک ہولڈنگ دیا ہے تو پھر کوئی قید نہیں ہے وہ ایک ہی بیسک ہولڈنگ بلا شرط واپس لے سکتا ہے لیکن ایک بیسک ہولڈنگ کے اوپر کے جو لینڈ لارڈس ہیں وہ اگر ریزیوم کرنا چاہیں تو انکے لئے ہمیں یکساں طور پر یہ شرط رکھی ہے کہ ٹننٹ کے اس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ معیار رکھکر ترمیم کیگئی ہے میں اسکی وجہ بتلانا چاہتا ہوں پہلے طریقہ پر رکھنے سے پلاننگ کمیشن نے بتلا دی کہ اس سے ایسی اینامیلیز ( Anomalies ) پیدا ہونگی دراصل بل میں یہ تھا کہ پوری فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم کرے تو ٹننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اسی صورت میں فرض کیجئے کہ میرے پاس تین فیملی ہولڈنگ ہیں اور ان پر تین چار پروٹکٹڈ ٹننٹس ہیں اگر میں تین ہی زمین ریزیوم کرنا چاہتا ہوں تو ہر ایک ٹننٹ کو ایک ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا اور مجھے ایک چپہ زمین بھی نہیں ملسکیگی اسطرح جس لینڈ لارڈ کے اس زمین کم ہے اور اسپر دو تین ٹننٹس ہیں تو اسے اس اصول سے کوئی زمین نہ مل سکیگی جسکے یہی معنی ہوتے ہیں آپ اسطرح جو حق تین فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنے کا دیتے ہیں وہ بالکل الیوژری ( Illusory ) ہے صرف نام پر رہیگا اسکو یہ حق اکسرسائز کرنے کا موقع نہیں ملتا ہاں کچھ صورتیں ہوسکتی

ہیں جن پر کچھ رہیں لگیں لیکن ایسی صورت میں جبکہ چھوٹے لینڈ لارڈ کے پاس دو ہی ٹیننس ہوں تو وہ بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے

*Shri V D Deshpande* Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding he can take completely

पहले कानून में यह था कि यदि वह अक फमिली होल्डिंग तक लेना चाहता हो तो असे ता वह ले सकता । असके लिए तो आपको कुछ छोडन की जरूरत नही ह । अक फमिली होल्डिंग से ज्यादा कम का तो सवाल ही नही है । ज्यादा लेता है या कम लेता है असका तो सवाल ही नही था ।

شری بی رام کشن راؤ - اسکو بدل دیا گیا ہے لیکن آپ نے سنا کہ

**श्री व्ही डी देशपांडे** —आप अगर फॅमिली होल्डिंग तक जमीन मालिक को हक देना चाहते है तो अुस वक्त टेनंट को भी कम से कम अक फमिली होल्डिंग तक रखन की गुंजाअिश क्यो नही होनी चाहिए ? अक बसिक होल्डिंग तक यानी अक छोटे से टुकडे तक ही आप अुसको महदूद क्यो रखना चाहते है ?

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر کو شاید اس لینگویج کی وجہ سے یہ کہنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے جس لینگویج میں کہ یہ سلکٹ کمیٹی سے آیا ہے - ورنہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنا سکنڈ فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنا تھرڈ فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنا یہ تھا ہی نہیں وہ تو اس پر منحصر ہے کہ اسکی کتنی زمین ہے اور کتنے ٹیننس کے پاس ہے وہ لینا ہو جائیگا - ساری دنیا لینا جائیگا لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کتنا لے سکتا ہے ؟ فرض کیجیے کہ میرے پاس تیسری فیملی ہولڈنگ ہے اور یہ ٹیننس میں ہی ہوئی ہے اگر ہر ایک کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ ہی چھوڑی جائے تو مجھے لینا لگیگا میں اگزامپلس ( Examples ) دیکر اسکو سمجھاتا ہوں اس میں شک نہیں کہ اسکے لیے کچھ وقت صرف ہوگا لیکن مجھے اسکی اجازت دیجائے

*Shri V B Raju* (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

*Shri B Ramakrishna Rao* The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

وہ غلط ہے دو فیملی ہولڈنگ تک لینے کی کوئی قید نہیں ہے - دو فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے - میں مثالیں دیکر بتلاتا ہوں

The whole idea is erroneous

میں چار مثالیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جنہیں میں نے ورک آوٹ (Workout) کیا ہے۔

فرض کیجئے کہ زید ایک پٹہ دار ہے اسکے پاس ۶ ایکر کی ہولڈنگ ہے۔ میں مثالیں دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجئے کہ یہ ایک خاص سائل (Soil) ہے۔ ہم نے فملی ہولڈنگ ۶ تا ۲۴ ایکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کو لیتے ہیں تو اسکے زیر بحث کی لمٹ کیا ہو جاتی ہے ۴۸ ایکر ہو جاتی ہے اور اسکی ملک ہے ۶ ایکر۔ سکشن ۴۴ کے اصول کے تحت وہ ۴۸ ایکر لے سکتا ہے اسکی پرسنل کاشت میں جو ہیں ہے اسے ملاکر ۴۸ ایکر ہونا چاہئے یہ ہی اصول ہم نے قرار دیا ہے فرض کیجئے کہ ایک اسکی پرسنل کاشت میں ۱۰ ایکر ہیں اور وہ اب باقی ۳۸ ایکر لے سکتا ہے۔ ۱۰ ایکر تو وہ خود کاشت کرتا ہے لیکن باقی ۵ ایکر ٹننٹس کو دے چکا ہے اصولا تو وہ ۳۸ ایکر لے سکتا ہے لیکن ایکچولی (Actually) کیا ہوا ہے فرض کیجئے کہ اسکے چار ٹننٹس ہیں ایک کے پاس ۲ ایکر دوسرے کے پاس ۶ ایکر تیسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۴ ایکر ہیں اب ریزوم کرنے کے جو شرائط لگائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر ایک ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑی جائے تب ۲ ایکر والے ٹننٹ کے پاس سے قانون اسکو ون تھرڈ (٥ /٣) چھوڑ کر (۱۴ /٣) اسکے پاس سے لے سکتا ہے ٹننٹ جسکے پاس ۱۶ ایکر ہیں اسکو (٥ /٣) چھوڑ کر ($\frac{2}{3}$ ۱) لے سکتا ہے ٹننٹ جسکے پاس ایکر ہیں (٥ /٣) کی ایک بیسک ہولڈنگ اسکے پاس چھوڑنے کے بعد ($\frac{2}{3}$ ۴) اس سے لے سکتا ہے ٹننٹ ڈی جسکے پاس ۴ ایکر ہیں اسکے پاس زمین کم ہے تو یہ قید لاگو نہیں ہوتی اسکے لئے دوسرا پراویزو ہم نے یہ رکھا ہے کہ بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو اسکے پاس سے ہاف یعنی دو ایکر لے سکتے ہیں۔ اب حساب کیجئے تو ٹوٹل جو آئیگا وہ ۳۲ ایکر ہیں حالانکہ اسکو ۳۸ ایکر لینے کا اختیار ہے۔ سکنڈ پراویزو کے لحاظ سے بیسک ہولڈنگ سے کم والے کے ٹننٹ کے پاس سے نہیں لے سکتے گویا ہم تینوں ٹننٹس کے پاس سے لے سکتے ہیں چوتھے ٹننٹ یعنی چار ایکر والے کے پاس سے ہم لے سکتے گویا ۳ ایکر ہی لے سکتے ہیں۔

ایک سکنڈ اگزامپل یہ ہے۔ ایک شخص کے پاس ۲ ایکر ہیں فملی ہولڈنگ کے لحاظ سے دیکھئے۔ میں ہر ایک قسم کی ایک مثال لے رہا ہوں فرض کیجئے یہ پرسنل کلٹیویشن کے تحت ۸ ایکر ہیں کل ۲ ایکر ہیں جو ڈیڑھ فملی ہولڈنگ سے زائد نہیں ہے تو وہاں پر فملی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اب میں کیا لے سکتا ہوں؟ ۱۲ کے ۲ ایکر میں اصولا قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں سمجھ لیجئے کہ ۱۲ ایکر کا ایک ہی ٹننٹ ہے جیسا کہ سر ہواڑہ میں ہے تو میں اسکے پاس سے کسی زمین لے سکتا ہوں ۲ میں سے (٥ /٣) چھوڑ کر میں ($\frac{2}{3}$ ٦) ایکر لے سکتا ہوں میں ختم ہوگیا معاملہ قانوناً ۱۲ ایکر لے سکتا ہوں لیکن ایکچولی

( Actually ) دا لے سکتا ہوں؟ ( ۶ $\frac{۲}{۳}$ ) ایکر لے سکتا ہوں ایکر دسی صورت میں بھی نہیں لے سکتے ایک ور مثال فرض کیجئے کہ ۲ ایک ایک ہی شخص کو نہیں بلکہ تین شخص کو دے ہیں انکو علی الترتیب ۶ ۴ ور ۲ ایکر دے ہیں ہم سمجھ لینگے کہ ہمارے پاس بہت چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس ہیں ب و کیا لے سکتا ہے ؟ ۶ ایکر جسکے تھے سکو ( ۵ $\frac{۲}{۳}$ ) چھوڑ کر ( $\frac{۲}{۳}$ ) لے گا ۴ ایکر جسکو دیا ہے اس سے ۲ ایکر اور ۲ ایکر جسکو دیا ہے اس سے ایک ایکر لے سکتا ہے اس طرح و ( ۳ $\frac{۲}{۳}$ ) ایکر لے سکتا ہے اس سے بڑھکر نہیں لے سکتا مگر و ایک ہی شخص کو دیا ہے تو ( ۶ $\frac{۲}{۳}$ ) ایکر لے سکتا ہے اور دوسرے طریقہ ( ۳ $\frac{۲}{۳}$ ) لے سکتا ہے حالانکہ اتنا اسکو ۲ ایکر لینے کا اختیار ہے لیکن لے کہاں سکتا ہے ؟

اب تھرڈ اگزامپل لیجئے فرض کیجئے کہ میرے ۰ ایکر کی ہولڈنگ ہے اور اس وقت میرے پاس ۲۵ ایکر پرسنل کلٹیویشن کے تحت ہیں میں الاٹ کا ان ہی کی حال لے رہا ہوں باقی کو ہم ورک آوٹ کر سکتے ہیں ۲۵ ایکر پہلے سے پرسنل کلٹیویشن میں ہیں تو میں اب صرف ۲۳ ایکر اور لے سکتا ہوں کیونکہ تین فیملی ہولڈنگس یعنی ۴۸ ایکر سے زیادہ لے ہی نہیں سکتا اب تکملہ کے لیے صرف ۲۳ ایکر ہی لے سکتا ہوں اب و کیسے لینگے ؟ جیسا کہ میں نے کہا ۲۵ ایکر ذاتی زراعت میں ہے اور دوں سو ایکر تنس کے پاس ہیں اسکا کیا اثر ہے میں بتلاتا ہوں سمجھ لیجئے کہ دوں سو ایکر تینس کے پاس علی الترتیب حسب ذیل طریقہ سے ہیں ۲ ایکر ۵ ایکر ۱ ایکر ۷ ایکر ۶ ایکر ۵ ایکر ۳ ایکر ۴ ایکر اور ۲ ایکر میں زیادہ تعداد لیکر اڈہاک ( Ad hoc ) طور پر بتلا رہا ہوں ۔ میں نے ابھی بتلایا کہ میں ۲۳ ایکر ریزیوم کر سکتا ہوں لیکن اب کیسے ریزیوم کرونگا ؟ فرض کیجئے کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس زیادہ اراضی ہے پہلے اس سے لینا چاہیے اسکو آپ ہم سب قبول کر چکے ہیں اسکے تحت رولس بنے والے ہیں پہلا ٹننٹ جسکے پاس ۲ ایکر ہیں اسکو ایک بیسک ہولڈنگ یعنی ( ۵ $\frac{۱}{۳}$ ) ایکر چھوڑ کر اس کے پاس سے ( ۴ $\frac{۲}{۳}$ ) ایکر لونگا سکنڈ ٹننٹ کے پاس ۵ ایکر ہیں تو اسکے پاس ( ۵ $\frac{۱}{۳}$ ) ایکر چھوڑنے کے بعد ( ۹ $\frac{۲}{۳}$ ) ایکر لونگا اب دو تھرڈ یعنی ( $\frac{۱}{۳}$ ) ایکر بڑھ بھی گیے ہیں اب کسی اور کو میں محروم نہیں کر سکتا وہ محفوظ ہو گیے باقی ٹننس کے پاس سے ریزمپشن نہیں ہوسکتا اصل اصول کو ورک آوٹ کر کے دیکھے اب یہ نہ کہنا چاہیے کہ ٹننس برباد ہو رہے ہیں

**سری اے راج ریڈی** ذاتی زمین اور مولداروں کی زمین ملا کر مال دینا چاہیے

**سری بی رامکشن راؤ** میں اس اعتراض کا جواب دیتا ہوں

**سری وی ڈی دیسپانڈے** ون سائڈڈ ( One sided ) اگزامپل دے رہے ہیں

شری ایل این ریڈی (وردھا سے) یہ فرضی کرنسل ہے

شری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں جو اصول رہینگے وہ

شری کے وینکٹ رام راؤ (حضور نگر) سکا اور ویسا کا تعلق ہے یعنی ذی ر ن اور فول کی ر ن کا

شری بی رام کشن راؤ میری نظر میں جتنی ہے اتنا ہی اس بارے میں رگومینٹس کرونگا وہ مجھکو پسند آئے یا نہ آئے اسکا میں ذمہ دار نہیں ہوں

ب فورتھ اگر مثال لیجئے فرض کیجئے ایک شخص کے پاس ۵ ایکر ہیں ۶ ایکر ہم عملی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں یہ اس سے کم ہے ۵ ایکر ٹرنسل کلسوینس میں ہے تو ب میں کیا لے سکتا ہوں ۶ ایکر کی عملی ہولڈنگ ہے ب

ایک جو رہے ہیں وہ میں لیکن لے سکتا ہوں فرض کیجئے کہ ۸ ایکر دو سسٹمس میں تقسیم کیے گئے ہیں ۶ ایک کو اور ۲ ایک کو ب میں ۶ ایکر والے کے پاس (۵ ۱/۳) چھوڑ کر باقی لے سکتا ہوں اور چار والے کے پاس سے ۲ ایکر لے سکتا ہوں

تو میں (۲ ۲/۳) لے سکتا ہوں قانونا ( ) ایکر لے سکتا ہوں لیکن عملاً نہیں تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجئے کہ ایک ہی سسٹ ہے تو اس کے پاس (۵ ۱/۳) چھوڑ کر باقی (۴ ۲/۳) ایکر لے سکتا ہوں لیکن دو سسٹس کی صورت میں صرف (۲ ۱/۳) لے سکتا ہوں

اس اگزمپل کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہوسکتی ہیں مختلف حساب کے لیے مختلف مثالیں ہوسکتی ہیں لیکن ٹرنسل ممبرس جس وقت یہاں گذشتہ ایک دو دن میں بحث کررہے تھے اس وقت میں یہاں سے اپنے روم میں گیا و بعض آنریبل ممبرس کچھ ناراض ہوئے انکا شاید یہ خیال ہے کہ انکے آرگیو من کو میں سننا نہیں چاہتا اسلیے باہر بھاگ گیا یا انکے رگومینٹس سے میں انڈفرنس ( Indifference ) برت رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ایسا میں روا نہیں کرتا میں جو اندر گیا تھا تو یہ سارے گراسلس ورک آوٹ کیا ہوں میں اس امپریشن ( Impression )کو بھی دور کرنا چاہتا ہوں ابھی ابھی لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی یہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص غرض سے گیا تھا میں گوپال راو صاحب کے امنڈمنٹ کو قبول کرنا چاہتا ہوں تو اسکے الفاظ سے متعلق چھان بین کرنے اور پوچھنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں گیا کہ لیڈر آف دی اپوزیشن کے خیالات میرے سننے کے قابل نہیں ہیں اس قسم کے خیالات میرے نہیں ہیں

ابھی جو اگزامپل ورک آوٹ کرکے بتلاتا ہوں اس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ میرے آرگومینٹس میں کیا ہے اس انڈیکس سے کیا ڈراکس رکھنا معلوم ہوتا ہے اسکی موجودگی میں یہ کہنا کہ اسکو دور کر دیجئے اسکو میں

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) آپکی بل میں ٹیننٹ کی دائمی زمین بالکل نہیں ہے

*Mr Speaker* Let him proceed

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں بتانا چاہتا ہوں دائمی زمین کو شامل کیا گیا ہے

*Mr Speaker* The hon Chief Minister cannot go on answering every question

سری ادھو راؤ پٹیل ابھی بل میں ٹیننٹ کی دائمی زمین کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے

*Shri B Ramakrishna Rao* I crave your indulgence Sir because if possible I want to satisfy all the hon Members on the points raised by them I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible

آپ نے جو فرمایا کہ ٹیننٹ کی دائمی زمین کو سرنک نہیں کیا گیا ہے اس بارے میں یہ کہونگا کہ جہاں ٹیننٹ کی دائمی زمین سے ... کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دائمی زمین رکھی گئی ہے سلکٹ کمیٹی میں دائمی اور موقتی دونوں زمینوں کو اس میں سے ... نہیں کیا گیا تھا جہاں لینڈ لارڈ کے حقوق کو ریزمپشن کے سلسلہ میں کنٹرول کرنے کے لیے احکام رکھے گئے تھے وہاں اب اون کو مزید کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم کو دیکھنا یہ ہے کہ بدل اور کے معنی ایسا کاشتکار ہے جو ... عملی ہولڈنگ تک دائمی زمین پر زراعت کرتا ہو اگر کوئی شخص دائمی زمین کے علاوہ موقتی زمین پر بھی ... کاشتکاری رکھتا ہے تو اوسکی اس زمین کو بھی ... عملی ہولڈنگ کے اغراض کے لیے ملا لینا چاہیے یہ ہم نے سوچا ہے تاکہ اوسکی دائمی زمین اور موقتی زمین دونوں مل کر ... عملی ہولڈنگ ہو جائے ۔ فرض کیجیے کہ میرے پاس دو عملی ہولڈنگ دائمی زمین ہے میں ایک عملی ہولڈنگ دوسرے کو دیتا ہوں میں موجودہ ترمیم کے لحاظ سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے پاس دو عملی ہولڈنگ ہی ہیں اسلیے میں اور اراضی ریزمپشن کرونگا پہلے یہ تھا کہ موقتی زمین پرسنل کاشتکاری کے لیے ٹیننٹ سے ریزیوم نہیں کر سکتا تھا جو اصول اس بل میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ٹیننٹ ہو یا لینڈ لارڈ اگر ایگریکلچرل آپریشن کے لیے اوس کے پاس دائمی زمین ہے تو میں دیکھا جا رہا ہے کہ ... کی زمین کتنی ہے یا دائمی زمین کتنی ہے جہاں ہم کسی کے پاس ... ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوسکے لیے دیکھا جائیگا کہ دائمی زمین اور موقتی زمین دونوں کو ملا کر اوس کے پاس ایک ... ہولڈنگ سے کم نہ ہو۔ یہ غلط ہے کہ

اکچول ( Actual ) ورک آوٹ ( Workout ) کرنے کے بعد ہر ٹننٹ کے پاس بیسک ہولڈنگ چھوڑے گی جیسا کہ میں نے اکرامیل میں بتلایا کہ کہیں بیسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی چھوڑے گی اور اگر بیسک ہولڈنگ سے زیادہ چھوڑے گی تو لینڈ لارڈ کو پوری بھی نہیں مل سکیگی بلکہ ( ⅓ ) بھی نہیں مل سکیگی یہ تو اکچول لینڈ ہولڈنگ یا ٹننسی ( Tenancy )کے سچوئیشن ( Situation ) پر موقوف ہے ہم یہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے پاس کچھ زمین کاشت کے لیے رہنا چاہیے چاہے وہ دائی زمین ہو یا دوسروں کی زمین ہو اگر لینڈ لارڈ کے اس دونوں زمینوں کو ملا کر بھی فیملی ہولڈنگ رہتی ہے تو اس سے زیادہ وہ ریزیوم نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے دائی اور دوسری دونوں زمینوں کو ہم نے ٹریٹ کیا ہے اس میں شک نہیں بعض صورتوں میں ایک طبقہ کے ساتھ ایک خاص سلوک ہوسکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لینڈ لارڈس اینسسٹسل اونرس ( Substantial owners ) سے ہم کچھ حقوق لے رہے ہیں چاہے وہ سٹسفیکٹری ( Satisfactory ) ہوں یا ان سٹسفیکٹری ( Unsatisfactory )

**سری اے۔ راج ریڈی** : ایک طرف لینڈ لارڈ کو تین فیملی ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹننٹ کو کم از کم ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے کا اختیار کیوں نہیں دیا جا رہا ہے ؟

**سری جی۔ رام کشن راؤ** : میں بتا رہا ہوں میں رائٹس دینا چاہتا ہوں الوژری رائٹس ( Illusory rights ) دینا نہیں چاہتا چاہے لینڈ لارڈ کو ہو یا ٹننٹ کو قانون کی رو سے ہم جو رائٹس دینا چاہتے ہیں وہ اکچول ( Actual ) ڈیفنٹ ( Definite ) ورک ایبل ( Workable ) اور پریکٹیکل رائٹس ( Practicable rights ) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کوئی رائٹس دینا نہیں چاہتا جو ناقابل عمل ہوں ۔ جو رائٹس عملاً حاصل ہوسکتے ہیں وہی رائٹس دینا چاہتا ہوں ۔ پلاننگ کمیشن کے ممبر نے بھی یہ کہا تھا کہ تین فیملی ہولڈنگ جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے امریکسکل ہے بیسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے السہ الائی ؟ نے وقت دوسری شرائط بھی الائی ہونگی ہم ٹننٹ کو سیف گارڈ کرنے کے لیے اور بھی رولس بنا سکیں گے اور برابری ( Priority ) ؟ لے ڈاون ( Lay down ) کرسکیں گے کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہے اوس کے پاس سے پہلے لینا چاہیے یہ بھی ہم دیکھیں گے کہ بال بروکن ٹننٹ سے پہلے زمین لینا چاہیے اور بروکن ٹننسی سے بعد میں ۔ پلاننگ کمیشن کے ممبر نے قواعد بنانے کے سلسلہ میں جو اشارے دیئے ہیں اوس میں یہ ہر موجود ہے اس لیے ہم سب سیکشن ( ۴ ) میں قواعد بنانے کا اختیار لے رہے ہیں اس طرح آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ بروکن ٹننٹ کے حسب ذیل حقوق ہوسکتے تھے اون کی ہم نے ( Subject to certain Principles of (resumption

حفاظت کی اور کرنا چاہیے ہیں اور اس کے متعلق ایسے تمام رولس سکشن (۴۴) کے تحت آسکتے ہیں جو قانونی اور کافی موثر ہوں ہم یہ رولس بناسکیں گے کہ اگر لینڈ لارڈ رزیوم کرنا چاہتا ہے تو لیکن پروٹکٹڈ ٹننٹ کے اس سے لیے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم ایسے رولس بنا سکتے ہیں ۔

شری اس گوڑہ (گلبرگہ) ایک ٹننٹ ڈر کے اس جو ٹکڑ زمین ہے (۲۰) ایکڑ دی ہی زراعت میں رکھتا ہے اور (۵۰) ایکڑ سسٹم میں کام کرتا ہے گر وہ وس لینا چاہے تو ساں تا لازمی ہو جاتا ہے کہ جس ٹننٹ کے اس زیادہ زمین ہے اوسی کے پاس سے لے تو بعض زمین میں گیہوں پیدا ہوتا ہے بعض میں کپاس پیدا ہوتی ہے اگر پٹہ دار گیہوں پیدا ہونے والی زمین لینا چاہے اور اوس کا سکار کے پاس جس کے پاس زیادہ زمین ہو ایسی زمین نہ ہوتو

شری بی رام کشن راؤ ان تمام چیزوں کے لیے رولس بنائے جاسکیں گے جیسا کہ ہم نے بتایا ہے کلاز (۳) کے تحت ہم رولس بنانے کے اختیارات لے رہے ہیں اس میں یہ چیزیں رہیں گی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the landholder or the protected tenant

سلکشن میں یہ ساری چیزیں آتی ہیں جیسا کہ آنریبل ممبر نے فرمایا اس کے لیے بھی پرائرٹی ( Priority ) فکس کریں گے اسکے علاوہ ریزیوم کرنے کے لیے لینڈ لارڈ کو ٹننٹ کو یا پٹہ دار کے اس درخواست دینا پڑیگا جس ٹننٹ کے اس سے زمین لیجانے والی ہے اسکو یہ بتلانا ہوگا کہ لینڈ لارڈ کیا رہا ہے زمین کا موقع معاینہ کیا جائیگا اور پٹہ دار جو مقرر کرےگا ان پرائرٹیز ( Priorities ) کے ساتھ ہم جو رولس بنائیں گے ان کے تحت لینڈ لارڈ زمین لے سکےگا اس میں یہ تمام سہولتیں رہیں گی

شری اس گوڑہ جو چلے جتنی اراضی رکھنے والا ہے اوس سے لیجا سکتی ہی یہ پابندی ہے کیا

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر نے سمجھا نہیں یہ اصول نہیں ہوگا کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہو وہی لیجاسکی بلکہ اور بھی اصول قائم کیے جاسکے جن کی رو سے سلکشن کا پروسیجر مقرر ہوگا

**شری اس کو نڈہ** جب بسک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرتا ہے تو اوسکو اپنے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے

**سری بی رام کشن راؤ** لینڈ لارڈ کو بردخوم کرنے کی پوری پوری آزادی ہم نہیں دینا چاہیے اوس پر قیود عائد کرنا چاہتے ہیں ہم اوس کو اسکی اجازت نہیں دینا چاہیے کہ جتنا بارک کوئی بھی اراضی چھین لے لینڈ لارڈ کو ریزمپشن کا جو حق دیا گیا ہے اوس حق کو ہم محدود کر رہے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ پوری پوری آزادی اوسکو دے دیں اس وجہ سے ہم قواعد بنانا چاہتے ہیں اس لحاظ سے میں گزارش کرونگا کہ بیں فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ بنانے کی جتنی بھی ترمیمات ہیں اون کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں جہاں تین فیملی ہولڈنگ کی لمٹ ہے اوسکو ویسے ہی رہنے دیا جائے یہ جو سلیکٹ کمیٹی کی رائے کے مطابق بھی ہے اور جو اصول لے ڈاون کیے گیے ہیں اون کے بھی مطابق ہے اوسکے علاوہ اکنامک ورکنگ اوٹ کرنے میں آسانی بھی ہوتی ہے جو شکر سے مرسکتا ہے اوسکو آپ زہر دے کر کیوں مارنا چاہتے ہیں فرض کیجیے کہ ایک لینڈ لارڈ کے پاس تین فیملی ہولڈنگ زمین ہے لیکن وہ سب کی سب ٹننٹ کے پاس ہے تو دونوں فیملی ہولڈنگ پورے نہیں لے سکتا اوسکو بیسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا صرف ( ۲ ۱/۲ ) فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے میں یہ ایک اکسٹریم کیس ( Extreme case ) لیکر بتا رہا ہوں لیکن اگر اس میں قولی اور دی دونوں زمین شامل کرلی جائیں تو وہ تین فیملی ہولڈنگ تک آسانی سے حاصل کرسکتا ہے اسلیے تین فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کا جو اصرار ہے وہ نامناسب ہے اس لیے میں اون تمام ترمیمات کو جو تین فیملی ہولڈنگ کی لمٹ نکال کر دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کرسکتا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House re assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

**سری بی رام کشن راؤ** - مسٹر اسپیکر سر میں چند مثالیں دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کررہا تھا کہ ریزمپشن ( Resumption ) کی لمٹ کے لیے جو قواعد ہم بنارہے ہیں ان کا پراکٹیکل اثر کیا ہونے والا ہے میں نے چار اگزامپلس (Examples) دیکر یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ اصل میں جن قیود کے تحت ریزمپشن کو الاو (Allow) کررہے ہیں اس کے لحاظ سے بہت سے کیسس ایسے ہیں جن میں لینڈ لارڈس کی ہولڈنگ تین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں ہے اور باوجود تین فیملی ہولڈنگ رکھنے کے انہیں تین فیملی ہولڈنگ نہیں ملیے فرض کیجیے تین فیملی ہولڈنگ میرے پاس ہے - ان تین فیملی ہولڈنگ

کی زمین ... کرنے کی ہے اب میرے پاس کوئی زمین ذاتی کاشت میں نہیں ہے
تو ظاہر ہے کہ صرف ... پورے ... مسلی ہر ... لے سکتا ہوں لیکن ایک سسی
ہونے کی صورت میں ... کہ ... کے جس ... ہے اور (۳/) ہولڈنگ میں لے سکتا ہوں
ہولڈنگ میں ... رہے چار مسلی ہو ... ہو ... فیملی ہولڈنگ تک
ہو ... ان کو ... کہ ... سکتا ہے کہ میرے یہاں چار مسلی ہو ... تک نا
... ہو ... سی ... ہی رہا ... میں ... ہوئے ہوں ... میں
ادھر ... سمجھو اور ... سمجھ لو ... فیملی ہولڈ ... میں لے ... ہوں کیونکہ میں
فیملی ... کی ... ہے ... (۴) کر ... کان ... کو
فیملی ہولڈنگ ... ہو ... فیملی ہولڈنگ کے ۲۷ ... ہونگے ... ل
میں فیملی ہولڈنگ کو ... انتہائی ... ( I ... ) ہے اس سے وہی لینڈ لارڈ فائدہ
اٹھا سکتے ہیں ... فیملی ہو ... سے زیادہ ... کہا جا سکتا ہے کہ
یہ بھی ... ( Unjust ) ہے ان فیر ( Unfair ) ہے لیکن گر
(۴۸) ایک ... کی جانب دیکھا جائے ... نہیں ہے ... زمین ... کے
پاس رکھنے کی خاص طور ... ہم ... ( Priority ) قائم کرتے ہیں واس
... آف ... ( Section of ... ) کے تعلق سے ہارڈشپ (Hardship)
پیدا کرنے کا ... نہیں ہے ... کہا جاتا ہے کہ ... کو ختم کرنا چاہیے ہیں وغیرہ وغیرہ
میرے خیال میں ... نہیں کرنی چاہیں میں کہونگا کہ اس ... کو خود بھی
سمجھنا چاہیے اور دوسرے ... کو بھی سمجھانا چاہیے

ایک ... کا ... ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پرسنل کاشت کیلئے
یہ دیکھا جائے کہ لینڈ لارڈ نے فائدہ ( Bonafide ) طور پر لیا جاتا ہے ایک
اور ... نے اعتراض کیا کہ پرسنل کاشت کی تعریف کرتے ہوئے ... 
لینڈ لارڈ کو بھی ... کیا گیا ہے وہ ... ہے لیکن میرے خیال میں ... سے
بھی ... ہے کہ ... کی تعریف میں سے فروٹ گارڈننگ ( Fruit gardening )
... ( Animals ) پالنے اور ... ( Horticulture )
جیسے کاموں کو خارج کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے اس دفعہ کے اغراض کیلئے پرسنل
کاشت کی تعریف کو محدود کر کے کسی سے یہ کہا جائے کہ تم اپنی زمین میں جوار یا
کپاس کیوں ... چاہیے ہو جوار یا کپاس ... اس طرح کی ایک ... میرے
... کی ہے ... اس ... کوئی لاجک ( Logic ) نہیں پاتا جس غرض کے لیے اب
ریفارم کرنے کا ... اور ... کو دے رہے ہیں اوسکی غرض ہی یہ ہے کہ کسی نہ کسی
طرح وہ خود زمین سے فائدہ اٹھائے اور اپنی زمین سے اپنا تعلق قائم رکھے اب وہ
جوار کی کاشت کرے کپاس کی یا گیہوں کی ... ہے کہ ... کا باغ لگائے
فرض کیجیے حالت میں میری (۴۸) ایکر زمین ہے ... فیملی ہولڈنگ کی زمین میں واپس

لے سکتا ہوں اور اس کے بعد میں چاہتا ہوں کہ وہ بیں گھره کا باغ جاوں کیوں نہ لگاؤں ؟ یہ کہتے ہیں کہ گیہوں کی کاشت کرو کسرں کروں ؟ سگریٹ کا باغ کیوں نہ لگاؤں جن لوگوں کے فائدہ کے لیے آپ ریزرمیشن کا مسئلہ رکھ رہے ہیں ان لوگوں کو ہاری اچھرسٹ ہونے سے آپ کیوں روک رہے ہیں ؟ و اپنے ہی تجربات اور سائنٹفک معلومات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو کیوں ان کو روکتے ہیں ؟ انہیں لینڈ پر بہتر (Land operations) کرنے کا موقع ملنا چاہیے ان میں سے کوئی بی اے جی ہے اسپیشلسٹ (Specialist) ہے اس کو یہ مجبور کریں کہ سگریٹ کا باغ نہ لگاؤ جوار کی کاشت کرو کیوں کرو ؟ انیمل بریڈنگ ( Animal breeding ) کوئی کرنا چاہتا ہے تو اس کو کیوں روکا جائے ؟ ایک زمانہ تھا جبکہ گائے وغیرہ پالے جاتے تھے لیکن اب تو دیہات میں دودھ ملنا مشکل ہوگیا ہے جانور پالنا لوگ چھوڑ دیتے ہیں کل میرے پاس ایک صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے بڑے پٹہ دار ہیں ان کے پاس ایک ہزار گائے ہیں انہوں نے پانچسو ایکڑ زمین رمنے کے لیے چھوڑ دی ہے کیا وہ زمین رمنے کے لیے نہ چھوڑیں جانور نہ پالیں ؟ کوئی کیٹل بریڈنگ ( Cattle breeding ) کرنا چاہتا ہے تو اپنی زمین رمنے کیلیے نہ چھوڑ کر کیٹل بریڈنگ نہیں کرسکتا یہ کوئی صحیح بات نہوگی اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کیلیے تیار نہیں ہوں

دوسرے امنڈمنٹس کے بارے میں مختصر طور پر کہکر ختم کرنا چاہتا ہوں میں امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ ڈیل ( Deal ) نہیں کرونگا بلکہ وائسٹ و وائسٹ ( Point to point ) ڈیل کرونگا ایک اور پوائنٹ اٹھایا گیا کہ ریزمپشن کا اختیار ایسے ہی لوگوں کو دیا جائے جن کا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہو یعنی جن کی زندگی کا دار و مدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانتا ہوں میں جانتا ہوں کہ بمبئی میں یہ اصول ہے ہمیں بھی اس اصول کو لانے کی کوشش کی تھی لیکن ہمارے پاس کچھ فرق ہے بمبئی کے ایکٹ میں ریزمپشن میں کسی لمٹ کے بغیر ریزیوم کرنے کا اختیار لینڈ لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہو تو وہ ریزیوم کرسکیگا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعایت جو لینڈ لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم دیکھ رہے ہیں بلکہ کمیٹی میں ہمنے اس کو رکھا تھا لیکن اب اسکو دیکھ رہے ہیں مثلا وہاں حالیہ قانون کے لحاظ سے یہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے وہاں اگریکلچرل ہولڈنگ رکھی گئی ہے ۔ وہاں جو سولہ ایکڑ زراعی لینڈ ہے وہی (٦) ایکڑ بی سی سوائل ہمارے پاس مرہٹواڑہ کے لیے فیملی ہولڈنگ مقرر کی گئی ہے وہاں یہ رکھا گیا ہے کہ ایسا ہر ہولڈنگ ( Entire holding ) کو لے سکتے ہیں اس ہی کو ہم دیکھ رہے ہیں

اور ایک معلی ہولڈنگ رکھنے والے پر بھی یہ شرط عاید کر رہے ہیں کہ وہ خود کاشت کرے وہ اور ۔۔۔ ر ن ہورہا اچھے ڈ سل ( Additional ) مد میں میں نہیں ہے کہ ہم ان عاید کر رہے ہیں حسر ہلاننگ کمیشن کے سامنے بھی اور ن بھی اس ۔ں وب ہ وس کرتا ہوں ہمارے پاس عام طور پر سٹس کی حالت یہ ہے کہ ایک معلی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے بہت زیادہ ہیں اسی طرح ایسے پہ داروں کی تعداد بھی بہت زیاد ہے جنکے پاس ایک معلی ہولڈنگ سے زیادہ زمیں نہیں ہے ی ا ک لی ہولڈنگ سے زیادہ کے پٹہ دار بہت کم ہیں لیکن زیادہ تعداد ے ا گو کی ہے سکے پٹہ کی زمیات ۵ ٦ ٣ ایکر ہیں اسطرح ایک معلی ہولڈنگ کے ۔ ار سے ولے پٹہ دار اور ایک معلی ہولڈنگ کے اندر آنے والے ۔۔۔ ب را ہیں ں ا ۔ سٹکس ( Statistics ) کے لحاظ سے کہہ رہا ہوں لو ا ں ں ک نہیں کہ ان پر زیادہ اعتبار نہیں کیا جاسکتا مگر جنرل طور پر انہیں جزیں رلائی ( Rely ) کرسکتے ہیں ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ا سے ولوں کی تعداد زیاد ہے جو ایک معلی ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں اور پھر ایک معلی ہولڈنگ پر کاشت کرنے والے ولدار اور ایک معلی ہولڈنگ کے پٹہ دار ان دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا بلکہ ا لینڈ لارڈ ایک معلی ہولڈنگ کے ٹیننٹ کے مقابلہ میں کم خوشحال ہی ہوتا ہے سلیے کہ اسا سٹ تو خود کاشت کرکے زمین کا پورا فائدہ خود حاصل کرتا ہے لیکن لینڈ لارڈ کو بہت کم حصہ ملتا ہے اسطرح دیکھا جائے تو لینڈ لارڈ کے مقابلہ میں ٹیننٹ کی ہی اکنامک کنڈیشن ( Economic condition ) زیادہ بہتر ہوتی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے کسی کا بھی نقصان ہونے نہ پائے اور وہ برباد نہ ہو جائیں اسلیے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ایک معلی ہولڈنگ رکھنے والے ایک ٹیننٹ ہولڈنگ چھوڑیں جب ہمیں یہ شرط رکھی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک معلی ہولڈنگ والے کے لیے اگریکلچر ہی سورس آف انکم ( Main source of income ) ہونے کی شرط عاید کریں لہذا اس سے بھی انہیں معاف دلانا چاہیے اسکی ایک اور وجہ بھی ہے میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی عرض کررہا ہوں کہ ایک معلی ہولڈنگ تک کے پٹہ دار زیادہ تعداد میں ہیں یہ میں یہاں کے اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern) کے لحاظ سے عرض کر رہا ہوں یہ میرا جنرل تجربہ ہے اور ریونیو آفیسرس کی بھی یہی رائے ہے میں پھر ان کا نام لینا چاہوں تو لیکے نام پر

سری ایے راج ریڈی ایک معلی ہولڈنگ رکھنے ولے مالکان زیادہ صورتوں میں قول پر دیے ہیں یا بہت کم کیسس میں دیے ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ کم کیسس میں ہی دیے ہیں ۔ ویسے تو وہ لوگ خود بھی زراعت کرتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو قول پر دیا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے ہیں میں انہی کے کلاس کی طرف آتا ہوں میں دعوی

حجام وغیرہ کا نام لیتا ہوں و مذاق کیا جاتا ہے لیکن ایسے لوگ ہیں بلوتہ دار
سب سیدھی وغیرہ ایسے لوگ ہیں جو تھوڑی سی زمین رکھتے ہیں وہ اسے خود کاشت
نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سیدھی ہیں جنہیں دس روپیہ ماہانہ
تنخواہ رہتی ہے وہ موروثی وطن دار رہتے ہیں وہ اسی میں سڑتے رہتے ہیں لیکن اپنی
زمین کبھی خود کاشت نہیں کرتے دو چار من غلہ انہیں ملجاتا ہے ایکا جو بڑا ہوتا
ہے وہ چاہتا ہے کہ خود ذاتی طور پر کاشت کرے و ب اس سے یہ کہتے ہیں کہ
وہ ملے یہ بات کرکہ تو بھی ایسا آدمی ہے جسکا زراعت پر درو مدار ہے یا ایک
پرائمری اسکول کا ٹیچر ہوتا ہے اس نے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس ایکر زمین ہوتی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ میں اپنی زمین پر ہاگر چلاؤں میں اب کو اب بھاگوت
کے مصنف پوتنا کا قصہ یاد دلاتا ہوں میرے سامنے پنڈت لوگ بیٹھے ہیں اسلئے یہ
بات یاد آگئی وہ کوئی ویسا کہتا ہے کہ میں راجاؤں کے پاس کیوں جاؤں میں
مالک ہوں میں ہاگر لیکر چلا جاتا ہوں وہ پنڈت یہ کہتا ہے اگر وہ چاہتا
ہے کہ کاشت کرے تو کیا اب یہ پوچھینگے کہ کیا اگریکلچر میں سورس آف انکم ہے
میں کسی ٹیم سالس دیکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لوگوں پر اثر پڑنے
والا ہے مدرس دھوبی حجام یہ سب لوگ ہیں کمی ہوتا ہے جسکی تھوڑی دوکان
ہوتی ہے جسکو دیہاتی اصطلاح میں بی دوکان کہتے ہیں اسکو سوائے اس فائدہ نہیں
ہوتا اسکے پاس دس ایکر زمین بھی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس ۵ روپیے
ہیں کیوں نہ میں زراعت کرلوں اب اس سے کہتے ہیں کہ تو تو ساہوکاری کرتا ہے
اپنی زمین کیسے واپس آسکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسطرح وار ٹائٹ کمپارٹمنٹ
( Water tight Compartment ) میں سماج کو ہم تقسیم نہیں کرسکتے

*Shri V B Raju* The wording is not clear It tantamounts to this Even a man with two family holdings without coming under this qualification can resume one family holding

*Shri B Ramakrishna Rao* One family holding he can resume without proving that his main source of income is agriculture If he wants to resume more than that he cannot

*Shri V B Raju* Supposing I hold two family holdings

*Shri B Ramakrishna Rao* The hon Member may hold one hundred But it is only for the purpose of resumption If he has to resume one family holding he need not prove that his main source of income is agriculture

*Shri V B Raju* So everybody is exempted

*Shri B Ramakrishna Rao* Yes everybody is exempted That is true But which of the classes that are actually benefited by this ? It is those classes whom I have mentioned

شری اے راج ریڈی ان کے لیے تعریف کر دیجیے - ہم مانتے ہیں -

شری بی رام کرشن راؤ ان کے لیے ہی نہیں ( ) انکر والوں کے لیے بھی کہہ رہا ہوں اگر ایک فیملی ہولڈنگ زمین بھی خود کاشت کرنا چاہتا ہے اور اپنا پرویژن خرچ کرتا ہے تو

Who are you to stop him

میں لکھ دیتی ہوں میرا دو والہ نکل جاتا ہے میں زراعت کرنا چاہتا ہوں تو

Why do you want ? At least to that limit you do not ask him Do not put him any condition That is why

شری اے- راج ریڈی جب کوئی دوسرا پیشہ اسکا نہیں ہے تو وہی اسکا پیشہ ہوتا-

شری بی- رام کرشن راؤ اسی لیے ایک فیملی ہولڈنگ تک لینے کے لیے کوئی قید عائد نہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس پر کوئی قید عائد کرنا نہیں چاہتے - جب ٹننٹ کے پاس سے لینے وقت چھوڑتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں رہی کہ ٹننٹ کو نقصان پہنچے- اسلیے میں اس امنڈمنٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں - اب کوئی امنڈمنٹ باقی نہیں رہا جسکے بارے میں مجھے کہنا ہے - جیسے بھی امنڈمنٹس جج آف لنگویج کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں انکا مقصد ایک ہی ہے کہ پوری فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کو دو فیملی ہولڈنگ کیا جائے - جنکا مطلب ریٹراسپیکٹیو افکٹ (Retrospective effect) دینے اور جون سنہ ۱۹۵۰ع کی تاریخ مقرر کیے جانے سے متعلق ہے - جن کا مقصد کچھ جنجر ( Changes ) سے متعلق ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کرلیا ہے- اور باقی کی ضرورت نہیں ہے - میں اس ہاوس کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ایکٹ میں ایپریشن ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو امنڈمنٹس لاکر حق حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہو،

I am open to conviction

ابھی میں اپنی طرف سے پیش کرونگا یا ایریل ممبرس بھی توجہ دلاسکتے ہیں - موجودہ حالت میں جو جبرس پیش کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں - اس سے بڑھکر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے - ایک امنڈمنٹ جسکو میں نے قبول کرلیا تھا اس کو میں نے لکھکر بھیجا ہے - میں بتلا دیتا ہوں کہ وہ کسطرح آتا ہے -

Re number sub section 5 as clause (*a*) of sub section 5 and add the following clause, viz

"(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک بارکسی ٹننٹ کی حدتک ریزمپشن ہو جائے کے بعد دو بارہ اوسکی حدتک ریزمپشن نہیں ہوسکتا ۔ یہ نئی ایکٹ کے الفاظ رکھے گئے ہیں ، ہمارا کلاز (ہ) اسطرح ہوسکتا ہے۔ موجودہ سب سکشن (ہ) یہ ہے ۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 8 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اوس امنڈمنٹ کی وجہ سے جو سب سکشن میں نے ابھی پڑھا وہ سب سکشن (ہ) کلاز (اے) ہو جاتا ہے اسکے بعد (بی) کی حسب سے یہ نیا امنڈمنٹ وہاں آ جاتا ہے ۔ اسکے بعد کلاز ۲ کا امنڈمنٹ ( Sub Section 5 (*a*) ) ہے ۔ یہ دونوں امنڈمنٹس میں نے قبول کیے ہیں ۔ سب سکشن ایک سے چار تک جو امنڈمنٹس میں نے پلاننگ کمیشن سے صلاح و مشورہ کے بعد پیش کیے ہیں میں عرض کرونگا کہ انہیں قبول فرمائیں ۔ اس میں مزید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آئندہ ریزاسکشنو ایکٹ دینے کی ضرورت ہو اور ریزمپشن کے بارے میں ایسے شرائط عائد کرنا مناسب سمجھا جائے و ایسے شرائط کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔ اس کے لیے بہت سی گنجائش ہے ۔

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ امنڈمنٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا ۔

*Mr Speaker* The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ اسپر روشنی نہیں ڈالی گئی ۔ میں نہیں سمجھتا کہ انکی نظر چوک گئی ہے

*Mr Speaker* The Member in charge has explained every point

*Shri V D Deshpande* I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मैन सुबह की अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेंडमेंट लायी थी कि जब हम प्रोटेक्टड टनट को अक बसिक होल्डिग छोडते ह तब अुसमें अुसकी जो खुद की काश्त है अुसे छोड देना चाहिय। बेसिक होल्डिग तय करते वक्त अुसका लिहाज नही किया जाना चाहिय।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding

मैं समझता हूं कि मेरे कहने का मतलब आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गये होंगे। मेरे कहने का मतलब इतना ही है कि आम तौर पर एक बेसिक होल्डिंग छोड़ते समय पट्टेदार की खुद की कितनी जमीन है उसका लिहाज नहीं रखना चाहिये लेकिन अगर बेसिक होल्डिंग छोड़ते वक्त उसकी खुद की जमीन मिलाकर यदि एक फैमिली होल्डिंग इतनी जमीन उसके पास होती है तो खुद की जमीन बेसिक होल्डिंग तय करते वक्त छोड़ने की जरूरत नहीं है।

*Mr Speaker* I shall put to vote the amendments to the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao and his amendment at the end I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

The motion was negatived

*Mr Speaker* I shall put to vote parts (*a*) and (*b*) of the amendment of Shri G Sreeramulu Part (*c*) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

has already been accepted by the member in charge of the Bill So it need not be put to vote

The question is

(*a*) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(*a*) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(*b*) After sub section (3) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

*Shri Ankush Rao Ghare (Partur)* Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* The question is

(*a*) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(*b*) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(*a*) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (8) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

'(2) A The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 40

(2) B The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands '

(d) In line 2 of sub section (3) so renumbered omit the word figure and brackets or (8) and insert the word ' or between the figures and brackets "(1)" and ' (2)

(e) In line 2 of sub section (1) so renumbered omit the word figure and brackets "and (8) ' and insert the word "and ' between the figures and brackets '(1) ' and ' (2) '

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words selects ' and ' the ' insert the words, figures and brackets –

" Subject to sub sections (1) and (2) of this section "

(g) For the word 'three' wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word " two and in line 8 for the word ' is substitute

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(a) " Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) '

(b) " In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure or (8)

(c) ' In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) "

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) *Notwithstanding anything contained in this section* no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated' "

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

*Shri Kondal Reddy (Konaram)* Mr Speaker Sir, I want only parts '(b) and '(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a d, e f g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* The question is

(b) In sub section (2)

(i) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(ii) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(c) 'For sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (8) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings '

The motion was negatived

*Mr Speaker* I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill The first one is by Shri K Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year s notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(*a*) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words three substitute two

(*b*) In line 6 of the said sub section after the word personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(*c*) The proviso to sub section (2) be omitted

(*d*) Sub section (3) be deleted and in its place the following be substituted

(3) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant before the resumption of land by the landholder as per sub section (3) is above one family holding

The motion was negatived

*Mr Speaker* The next amendment s by Shri K L Narsimha Rao He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is

The Question is

ضمن (۲) دفعہ (۳۴) کے بجائے جو ترمیم (۱) کے ذریعہ ترمیم کرنے کی تجویز ہے
حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

"ضمن (۲) ضمن ایک کے تحت ذاتی کاشت کے لیے ہولدار سے اراضی واپس لیتے وقت مالک اراضی کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ پہلی معاشی ہولڈنگ تک واپس لیتے وقت ایک معاشی ہولڈنگ دوسری معاشی ہولڈنگ تک حاصل کرتے وقت دو معاشی ہولڈنگس اور تیسری معاشی ہولڈنگ تک حاصل کرتے وقت تین معاشی ہولڈنگس ہولدار کے پاس اون کے ذاتی اراضی کو ملاکر چھوڑیں ،

The motion was negative

*Mr Speaker* The next amendment to amendment is by Shri K Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub sect on (2) in l ne 5 f r th w r ls basic hold ng occur substitute a family h ld ng

(3) After sub section (3) insert the foll wing sub s ti n (4) namely —

(4) Notw thstanding anyth ng co t ined in sub s ction (1) (2) o (3) all th se landholders and their leg l r pr s nt tives who individually or jo ntly held land und r pers nal cultivation equal to an area of three f m ly h ldings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the ab ve sub secti n and in case they hold land under personal cultivati n less than 3 fam ly hold ngs on or before 1 6 1951 they sh ll be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only t m ke up the land with them to the extent of three fam ly h ld ngs

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The moti n was neg tived

*Mr Speaker* The question is

1 (*a*) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amend ment) Act 1953 the words said Act came be substi tuted

(*b*) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(*c*) Delete the word either and words or protected tenant occurr ng in line 10 of sub section (1)

(*d*) Delete the words or cultivated by him as a pro tected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(*e*) Delete the first proviso to sub section (2)

(*f*) For the words more than a family holding occur ring in line two of sub section (3) the word land be sub stituted

The motion was negatived

*Mr Speaker* Question is

1 (a) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(b) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder s right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(c) Renumber sub section (3) as sub section (4) and insert the following sub section (3) namely—

(3) The land holder s right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him becomes less than one basic holding

The motion was negatived

*Shri G N More* I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* The Question is

After sub section 3 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (3) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

*Mr Speaker* Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (*a*) of sub section (5) and add the following clause namely

(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purp se specified in sub section (2)

The motion was adopted

*Shri V D Deshpande* I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

*Mr Speaker* Was it not included in the original amend ment of the hon member ?

*Shri V D Deshpande* It was a new one regarding which I spoke just now

*Shri B Ramakrishna Rao* The language has to be changed suitably

*Shri V D Deshpande* If the idea is acceptable then th language can be changed subsequently

*Mr Speaker* At this stage it is the language, more than the idea that is important If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record— not only on the record—it would form part of the Bill

*Shri V D Deshpande* It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Memb r in charge of the Bill We may obtain the legal advice by that time

*Shri B Ramakrishna Rao* The hon Member wants me to delete the words "together with the land cultivated by him as a protected tenant I will look into it I agree with the hon Member in principle Let the clause as amended be passed now I have no difference of opinion

*Shıı V D Deshpande* If it could be taken up at the stage of thııd ıeı ling oı even afteıwaıds I have no object on

*Mı Speakeı* It can not be taken up afteıwards

*Shıı B Ramakıishna Rao* It can be taken up at the stage of third ıeading I am pıepaıed to consideı it and look into how t fits ın I am sympathetic towaıds the principle

*Mı Speakeı* We cannot pıopose substantial amendments at the stage of third ıea ling only consequential amendments con be accepted

*Shıı B Ramakıishna Rao* It can be bıought ın the next session if possible It is only a mınor amendment

*Shrı V D Deshpande* It is not a question of minoı amend ment If we give oı ly one basic holding and all the rest is taken aw iy it affects a very laıge number

*Shıı B Ramakıishna Rao* Is it possible to accept the amendment if the hon Membeı gives it ın the pıopeı form and language afteı this clause is passed ?Pıobably the voting on the clause has to be postponed

*Mr Speakeı* Shıı Deshpande s amendment has not come at the eleventh houı but pıobably at the twelth hour (Laugh teı) If the member ın chaıge of the Bill accepts it in the foım ın which it stands now it would be easy enough foı me to ıead the amendment and put it to vote But the amend ment has been moved practically at the twelth houı I do not think we can take it now Now I shall put the original amend ment moved by Shıı B Ramakıishna Rao to vote

The Question is

Foı sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agıicultuıal Lands (Amendment) Act 1953 comes into foıce is not alıeady cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating peısonally may notwithstanding anything contain ed in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time authorise in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for –

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

*Mr Speaker* The question is

' That Clause 27 as amended stand part of the Bill ",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

*Clause* 28

*Shri Ankush Rao Ghare* Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

'and the following proviso be added, namely —

'Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar '

*Mr Speaker* Amendment moved

*श्री अकुशराव व्यकटराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर मेरी जो तरमीम है वह अक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो कोभी लैंड लार्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) से अुसकी टेनसी टरमीनेट ( terminate ) करने के बाद परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation ) के लिय लेता है अुसके बाद अगर दस साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन ( Personal cultivation ) नही करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो अुसको पहले तीन महीन की नोटीस (Notice) जो अुसका साबिका टेनन्ट ( Tenant) था अुसको देने की जरूरत है। यह तरमीम लान का मकसद यही है कि सिर्फ नोटीस ( Notice ) के बजाय अुस आदमी जिसको लैंड रिज्यूम ( resume ) करना है अुसको नोटीस ( Notice ) तो वह दे ही दे लेकिन अुसके पास जो प्रोटक्टड टेनट ( Protected tenant) था वह अुन शरायत पर जमीन करना चाहता है या नही यह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें अिसलिय कि सिर्फ नोटीस ( Notice ) देन से जो टेनट ( Tenant ) रहते है वे अनपढ होते है बाज दफा टेनसी मजूर करन पर अुस पर कोभी अिल्जाम लाकर अुसको फसाया जा सकता है। अिसलिय वह लैंड जिसके अूपर टनसी (Tenancy) का टरमिनशन ( Termination ) किया गया है अुसका फिर से किन शरायत पर वह कराना चाहता है अुसको तहसीलदार के सामने अक अथारिटी ( Authority ) के सामन रखा जाय तो टेनट ( Tenant ) को फसाने के अिमकानात नही रहते। यह अेक प्रोसीजरल कन्व्हीनिअन्स (Procedural Convenience) के लिय तरमीम लाअी गअी है और मुझ अुम्मीद है कि मूअ्हर बाफ दि बिल अिसको कुबूल करेग।

شری ی رام کشن راؤ - آنریبل ممبر نے اسکو

"At the end of the Clause, add the following

(*b*) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

اگر وہ صحیح جگہ نہیں ہے سکشن ۲۸ میں ( بی ) نہ ہے —

Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of Tahsildar

یہاں میرے خیال میں یہ الفاظ سکتے ہیں

Subject to that I accept his amendment This Proviso should come at the end of clause (*b*) after the words three months of the receipt thereof —

بہر حال ایسے کہ سب ( Except ) کرنے میں صاحب نہیں معلوم ہوتی
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھتا ہوں کہ کلاز ( بی ) موزوں جگہ ہے

*Mr Speaker* Does the hon Member accept his suggestion ?

*Shri Ankush Rao Ghare* I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (*b*)

*Mr Speaker* Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

*Shri V D Deshpande* One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandra Reddy Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandra Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussain did not move it He now wants to move it

*Mr Speaker* Is it not too late now?

*Shri V D Deshpande* Not so Sir He thought that Shri K Ramachandra Reddy came here but he did not come

*Mr Speaker* Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

*Shri V D Deshpande* I want to move that amendment myself if you permit me Sir It is already before the House

*Mr Speaker* The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression

*Shri Syed Akhtar Hussain* I beg to move

(*a*) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

*Mr Speaker* Amendment moved

Now the hon Member can Speak in support of his amendment

*Shri Syed Akhtar Hussain* (*Jangaon*) Sir I do not want to speak on my amendment

* شری ایل این ریڈی ابھی جو امنڈمنٹ پیش کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ دار یا لینڈ ہولڈر پروٹکٹیڈ ٹیننٹ سے ذاتی کاشت کے لیے زمین واپس لیے ہیں اور کاشت کرنے میں فیل ہو جاتے ہیں تو لینڈ ہولڈر پر کیا ذمہ داری ہے کن قیود ر ذاتی کاشت کے لیے رکھ سکتے ہیں اگر شرائط کی خلاف ورزی کریں تو زمین مولدار کو واپس جاسکتی ہے اگر لینڈ ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکرر ریزمپشن کا حق جو اسکو ہوتا ہے جاہے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اسکو حق نہیں رہنا چاہیے کہ قانونا دو بار وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلیے امنڈمنٹ میں یہ چیز تجویز کی گئی ہے کہ لینڈ ہولڈر ایک مرتبہ فیل ہو جائے تو ریزمپشن کا جو حق رہتا ہے اسکو ساقط کرنا چاہیے میں امنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں ہے ابھی آنریبل ممبر نے ایک امنڈمنٹ کو مان لیا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہونا چاہیے اس میں الفاظ دو طریقے سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer

کا لفظ اگر آ جائے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو جھگڑے خانگی میں ہوگی ہیں و اوسی وقت ختم ہو جاتی ہیں عہد داروں کے سامنے کر جمعہ ہوئے کے و طے جو راویرو رکھا گیا ہے اور دوسرے شرط کے لیے بھی الفاظ ( Such ) کے بعد آرفیلور ( Or failure ) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم کے تحت ریزمپشن کرنے کے بعد بونافائڈ ( Bona fide ) کہکر وہ قبل ہو جاتا ہے تو پھر ریزمپشن کا حق ہونا چاہیے یہ چیز ضروری ہے فرض کیجیے کہ وس نے ایک دفعہ ایسا کیا و قبل ہوگیا پھر ٹیننٹ سے و پس دیکر قبضہ حاصل کرلیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ و مکرر اس اراضی کے بارے میں ریزمپشن کا حق حاصل کرے ایسا نہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دو بارہ قبضہ نہیں لینا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ ایک امنڈمنٹ کو میں نے قبول کیا ہے ریفیوزل ( Refusal ) کے بارے میں اگر تکا امنڈمنٹ وائڈ ( Wide ) تھا و میں نے وائڈ سینس میں لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں اسکو اکسپٹ ( Accept ) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی ڈفکلٹی ( Difficulty ) ورڈنگ کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جاسکتا

دوسرا امنڈمنٹ جو پیش کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا اگر و کنڈیشنس ( Conditions ) پورے نہیں کرتا تو ٹیننٹ کو واپس دینا پڑیگا سکا رائٹ کیوں فورفٹ ( Forfeit ) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو یہ لامتناہی سلسلہ چلتا رہیگا میں اسکو تسلیم نہیں کرتا

*Mr Speaker* The Question is

(*a*) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

*Mr Speaker* The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

*Clause* 29

*Shri K Venkat Rama Rao* Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely——

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

*Mr Speaker* Amendment moved

شری کے وینکٹ رام راؤ اسپیکر سر ۸ باب دفعہ ۴۷ جو سیلس یا ٹرمسٹ الاینیشن کے بارے میں ہے اسکے جواز یا عدم جواز پر اثر ڈالنے والا ہے اور انتقالات کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمیل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ کمیٹی کے بل میں مزید پروویزو بڑھایا گیا ہے میں اس پراویزو کی ضرورت محسوس کرتا ہوں یہ اسلیے بڑھایا گیا ہے کہ بیع کے ایسے بہت سے معاملات ہیں جو اس قانون سے پہلے ہوئے ہیں لیکن قانونا ان کیلیے منظوری حاصل نہیں ہوئی ہے ایسے معاملات کے لیے ایک مدت معین کردیگی ہے کہ ایک سال کے اندر فریقین کلکٹر کے پاس درخواست پیش کر کے اسکی ویسی کروالیں اسطرح کامل منظوری حاصل ہوسکتی ہے لیکن ان کے لیے جواز پیدا کیا گیا ہے میں نے اسکو اور زیادہ موثر بنانے کیلیے ترمیم پیش کی ہے اس ترمیم کی ضرورت اس لیے ہے کہ یہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری یا نامنظوری کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے لیکن وہاں یہ نہیں آیا باب (۵) کے جملہ شرائط کی تکمیل کی صورت میں ہی ہوگی اگر جملہ شرائط کی تکمیل ہو تو منظوری میں مشکلات

درپیش ہونگے اس ضمن میں میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہوتو معاملات بیع کی توثیق کی جانی چاہیے اور انہیں جائز قرار دیا جانا چاہیے ۔ ناقص قانون میں خود یہ وجود ہے کہ کوئی شخص فروخت کرتا ہے تو اسکے پاس ایک اکنامک ہولڈنگ رکھنا چاہیے ایسے بہت سے لوگ ہیں جنکے پاس ایک اکنامک ہولڈنگ والی اراضی نہیں ہے لیکن انکی جانب سے معاملت بیع عمل میں آئی ہے اس پر توثیق میں مزید پیچیدگیاں ہوں اسلیے یہ ترمیم پیش کیگئی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو تو کنفرم ( Confirm ) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملات وقوع پذیر ہوچکے ہیں اور یہاں فاکٹم ڈی والٹ ( factum de valet ) کی صورت ہے میں امید کرتا ہوں کہ ونر اف دی بل اس فردر پراویزو کو قبول کرینگے

شری بی رام کشن راؤ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول کرنے سے قاصر ہوں اسلیے کہ آنریبل ممبر نے جو ترمیم پیش کی ہے وہ اس سیکشن سے متعلق نہیں ہے جو پراویزو کی اسپرٹ ہے اصل میں پراویزو سلیے ہے کہ جو ٹرانسفرس ہوئے ہیں اور جنکا ورنس بھی دیدیا گیا ہے نوٹس کے بعد وہ ٹرانسفر آف پراپرٹی قانون ( 58A of Transfer of Property Act ) کے تحت ان ویلڈ ( In valid ) ہیں ( part performance ) کے تحت نہیں بلکہ پارٹ پرفارمنس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں پوزیشن آف دی لینڈ ونڈی کے حق میں ٹرانسفر کیا گیا ہو تو ویسی صورتوں میں ایک سال کے اندر ویلڈ قرار دینے کیلیے یہ رکھا گیا ہے ( factum de valet ) کے تحت نہیں ہے اور پھر آنریبل ممبر نے یہ رکھا ہے کہ ( 'Provided that the Collector ) یہاں سیل کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ ( factum de valet principle ) ہو یا ( Part performance ) کی اساس پر وہ ٹرانسفر ٹننٹ کے حق میں ہو یا کوئی ہو قانونا ایک ہی تصور کیا جائے یعنی آپ ایک ڈسکریشنری حق کلکٹر کو دینا چاہتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اسکی ضرورت ہے جو اصل مقصد ہے وہ اس فردر پراویزو کے بغیر بھی حاصل ہوسکتا ہے اسطرح رکھکر اگر ٹننٹ ہوتو معاف دیں اور اگر دوسرا ہوتو معاف نہ دیں اس قسم کے امتیاز کی ضرورت نہیں ہے ۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا

شری کے وینکٹ رام راؤ میں ڈسکریشن کیلیے اصرار نہیں کرتا لیکن جو پراویزو سلکٹ کمیٹی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل نہ ہوسکا صورت پیش ہوگی اسپر غور کیجیے

**شری بی - رام کشن راؤ** اگر شرائط کی تکمیل ہو تو وہ ویالڈ ہوگا جس حد تک ویالڈیٹ کرنے کیلئے پراویزو رکھا گیا ہے اسی حد تک ویالڈ ہوگا اور اگر شرائط کی تکمیل ہو تو ہوگا

**شری کے وینکٹ رام راؤ** ایسے انتقالات ہوئے ہیں کہ منتقل کنندہ کے پاس اکنامک ہولڈنگ کی اراضی بھی نہیں رہی کنفرم کرتے وقت جب ان چیزوں کی جانچ کی جائیگی و اکنامک ہولڈنگ نہ رہنے کی صورت میں پیچیدگیاں پیدا ہونگی میرا یہ مقصد ہے ڈسکریشنری الفاظ حذف کرسکتے ہیں

**شری بی رام کشن راؤ** - الفاظ حذف کرنے کا مسئلہ نہیں ہے ٹرانسفر کے وقت جو بھی شرائط قانون کے تحت عائد کیے جاتے ہیں انکی پابندی لازمی ہے

**شری کے وینکٹ رام راؤ** لیکن یہ سابقہ معاملات کے بارے میں ہے

**شری بی رام کشن راؤ** ٹھیک ہے لیکن جو فردر پراویزو رکھا گیا ہے اس سے کوئی خاص فائدہ حاصل ہونے والا نہیں ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی ٹرانسفرس ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے ویالڈ کیے جاسکتے ہیں اس سے ویالڈ ہونے والا نہیں ہے پراویزو کا مقصد وہی ہے جو آنریبل ممبر سمجھ رہے ہیں

*Mr Speaker* The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

*Mr Speaker* The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

## Clause 30

*Shri B D Deshmukh (Bhokardan General)* Sir I beg to move

( ) In line 8 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely——

or intends to give up profession of an agriculturist

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri K Venkat Rama Rao* Sir I beg to move

After para (*b*) of the Clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

*Mr Speaker* Amendment moved

* شری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر میں نے ابھی ترمیم اس خیال سے ہاؤس
کے سامنے لائی ہے کہ کلاز ۳ شامل ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۴۸ کے بارے میں
ہے اصل قانون میں بھی یہ چیز حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینات
منتقل ہوتی ہیں ان میں منتقل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص انٹنٹ (Intention)
ہوتا ہے اس سے پہلے بھی لگانداری کے سلسلے میں حکومت کی یہ کوشش رہی کہ ہمارے
کسان جو اپنی مسلمہ حالت جہالت یا قرض یا بھولے پن کی وجہ سے زمینات فروخت کردیا
کرتے ہیں وہ آسانی سے ساہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں انہیں اس سے بچایا جائے
چنانچہ اس سلسلے میں قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوشش کی گئی
اور جو واقعی زراعت پیشہ ہیں انہیں اپنی زمینات فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوشش
کی گئی اسکی وجہ یہ تھی کہ زراعت پیشہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمینات غیر
زراعت پیشہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کررہے تھے اسطرح ساہوکار پیشہ زراعت پیشہ
طبقہ سے اراضیات کھینچ رہا تھا چنانچہ مادھو راو کمیٹی کی سفارشات اور اس سے پہلے
مروجہ نے بھی اسکی جانب توجہ دلائی کہ ہمیں ایسے شرائط لگانا چاہئے کہ کسان اپنی
زمینات فروخت نہ کرنے پائیں ۔ ان سفارشات میں یہ وجہ بیان کی گئی تھی کہ کاشتکار

شراب نوشی میں یا رسم و رواج یا انکے بچوں کی شادی وغیرہ کے موقع پر بلا کسی جھجک کے اپنی پوری زمینات منتقل کر دیتے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوتی ہے اس سے ایک طرف تو وہ لوگ اپنی زمینات سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طرز عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ پالیسی پر کافی اثر پڑتا ہے ان ہر دو پہلوؤں میں اس جانب بڑی شد و مد کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مثال کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھتا ہوں وہاں زراعت پیشہ لوگوں کی زمین نان اگر کلچرسٹس کے ہاتھوں میں منتقل ہوچکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سابقہ قانون کی جو دفعہ ۳۸ تدوین کی گئی تھی اسمیں چند ریسٹرکشنس عائد کیے گئے تھے ہم نے اوس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور جیسا کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہنا چاہیے اگر وہ منتقلی کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا ارادہ بھی ہے تو اسکے لیے یہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ منتقل کرے تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ بیسک ہولڈنگ کی حد تک زمین منتقل نہ کرنے پائے پہلے بھی یہ تھا کہ ۵ ایکر کے اندر زمین ہو تو وہ کسی صورت میں بھی منتقل نہیں کرسکتے تھے لیکن اب اسکو گھٹا کر ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک کم کردیے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاشتکار کو بیسک ہولڈنگ منتقل کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس ترمیم کو بہت ہی مناسب سمجھا گیا ہے اسلیے ایوان اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

**شری کے وینکٹ رام راؤ** مسٹر اسپیکر سر میرے امینڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۴۸ جو اصل دفعہ ہے اسمیں سے یہ الفاظ نکالدیے جائیں اصل دفعہ میں یہ جو ہے گو کہ ایک تحدید یہ عائد کیگئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور تین فیملی ہولڈنگس اسکے ہیں چاہے وہ برسل کلوسس میں ہوں یا نہوں تو وہ مزید اراضی نہیں خریدسکتا لیکن وہ تین فیملی ہولڈنگس کے تکملہ کیلیے اراضی خرید سکتا ہے ۔ یہاں جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کیلیے بھی جو تین فیملی ہولڈنگ سے زائد زمین خریدنا چاہتے ہیں انکے لیے بھی گنجائش فراہم ہوجاسکی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لمٹ ( Upper limit ) رکھی گئی ہے اسکو شکست دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کیلیے یہ ترمیم پیش کی

گئی ہے ۔ جہاں ہم ایک اصول کو مان لیے ہیں کہ بیس فصلی ہولڈنگس تک زمین ہونا چاہیے تو پھر وہاں بیس فصلی ہولڈنگس سے زائد زمین خریدنے کیلئے یہ موقع کیوں فراہم کیا جا رہا ہے ۔ ذاتی کاشت کیلئے خریدنے کا جو حق ہے وہ صرف اسی صورت میں اراضی خریدی جا سکتی ہے ۔ لیکن قول کے نام پر جو ایکسپلائٹیشن ہے اور جو لوٹ کھسوٹ ہے اسکو جاری رکھنے کیلئے یہ ایک گنجائش فراہم کیجا رہی ہے ۔

اسکے علاوہ میرے امینڈمنٹ پیش کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی مینس آف انویسٹمنٹ ( Means of Investment ) نہ ہو بلکہ اراضی لوگوں کو کام فراہم کرنے کا ذریعہ ہو۔ ہمارے جو پچھلے زرعی حالات ہیں انکے لحاظ سے اسکو انکریج کرنے کی کوئی وجوہات نہیں ہیں ۔ انکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ کوئی شخص بیس فصلی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے تو حکومت اسکی اجازت دے سکتی ہے ۔ ایسی بھی کوئی گنجائش رکھنے کی بابت میں میں نہیں ہوں کیونکہ یہ اصول کے خلاف ہے ۔ انکے ساتھ ساتھ جو لینڈ کانسٹریشن ہو رہا ہے اسکو بھی یہ جو اگریویٹ ( Agrivate ) کردیگی ۔ اس وجہ سے میرے امینڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ ایسے مواقع فراہم نہ کیے جائیں اور بیس فصلی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع دیا گیا ہے اسی حد تک اجازت رہے ۔ اسمیں مزید گنجائش نہ ہو۔

***श्री व्ही डी देशपांडे** --मिस्टर स्पीकर सर, श्री वी डी देशमुख की तरफ से जो तरमीम रखी गअी है आॅनरेबल मुव्हर आफ दि बिल यहां नहीं थे अिस लिये मैं सोच रहा था, दो मिनट में मैं अिस पर बोलना चाहता हू।

ओरिजिनल अेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (जे) में कहा गया है कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist "

यह जो तरमीम आअी है अिसमें से

"Or intends to give up the profession of an agriculturist"

यह निकाल देना चाहिये। वह प्रोवीजो अैसा रहेगा कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

अगर अेग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) नहीं है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है। यहा सवाल पैदा होता है कि अगर वह अेग्रीकल्चरिस्ट का धधा छोडना चाहता है तो अुसको अपनी जमीन बेचने की अिजाजत देनी चाहियें या नहीं। अिस तरमीम में कहा गया है कि अैसी अिजाजत नहीं देनी चाहियें। अिसकी वजह यह है कि साहूकार, या जो जमीन खींच लेना चाहते हैं अुनके

लिये मुमकिन है कि वे यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धंधा छोड़ देना चाहता हूं मुझे जमीन की जरूरत नहीं है और इसलिये मैं उसको बेचना चाहता हूं ऐसा कहने के लिये किसी छोटे जमीन मालिक को तैयार कर सकते हैं। ऐसी हालत में, अगर अदरूनी उसको कर्जा वगैरा देना है तो उसकी जमीन इस तरह से साहूकारों के जरिये हासिल की जा सकती है। पुराने कानून इन्तिकाल अराजी में यह था कि इस तरह से जमीन बेचने की इजाजत उसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम उसके पास पचास एकड़ जमीन रहनी चाहिये। वह कानून अब नहीं है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डेफिनिशन उस वक्त थी वह भी आज नहीं है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नानअग्रीकल्चरिस्ट ( Non Agriculturist ) को अगर वह अपना धंधा छोड़ना चाहता है तो इजाजत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बेच सके। हमारा यह कहना है कि अगर कोई चाहता है कि मैं यह धंधा न करूं और साल दो साल तक वह धंधा नहीं करता है तो उस हालत में वह अपने आप नान अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। उसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

" Intends to leave the profession "

इसमें यह डर है कि साहूकार इस तरह से काश्तकार से जमीन बिकवा सकता है। लिहाजा यह जो तरमीम दी गयी है कि

" Or intends to give up the profession of agriculturist "

यह इसमें नहीं होना चाहिये। इसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीम है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लाज ३० (अे) में है कि

" Or is alienating the whole of the land in his possession "

यह भी उसी मकसद के तहत दी गयी है।

" Or is alienating the land in his possession "

ये अल्फाज नहीं होने चाहिये। ऐसे वजूहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन काश्तकार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लार्ड्स ( Supervisory landlords ) के तहत जाने के बहुत बड़े इमकानात हैं। और अगर जो खुद काश्त करनेवाले हैं उनसे वह जमीन नहीं जानी चाहिये तो इस जुमले को वहां से निकालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को काश्तकारी का पेशा छोड़ देना है तो उसको हम फॅक्ट ( Fact ) बनने दें अक दो साल वह धंधा छोड़ देगा तो खुद बखुद नान-अेग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और उसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो उसके लिये अेतराज नहीं हो सकता। इसलिये जो अल्फाज यहां है उनका निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीम रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी ( Select committee ) में हमने मान लिया था कि अेक बेसिक होल्डिंग रखने की इजाजत होनी चाहिये और बाद में हमने यह भी कहा कि छोटे छोटे काश्तकार जो खासकर मराठवाड़ और रैयतवारी अेरियाज (Rioyatwari areas) में है उनसे इसकी वजह से पूरी जमीन जाने के इमकानात हैं। उनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर यहां पर खुलेआम जो अेग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है वह नहीं दिया जाना चाहिये।

شری بی رام کشن راؤ - جو امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں اون کے سبب میرے خیال میں یہ فیلنگ ( Feeling ) ہے کہ اس راودرو میں اون لوگوں کو کچھ لوپ ہولس ( Loopholes ) ملجاتے ہیں جو ایسے جن میں زمینات ٹرانسفر ( Transfer ) کروالینے کی خواہش رکھتے ہیں - یہ ہوسکتا ہے - جیسا کہ آنرایبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کوئی شخص اگر زمین لینا چاہے تو وہ دوسروں کو پرسویڈ ( Persuade ) کریگا کہ وہ ایسی درخواست پیش کرے کہ چونکہ اون کی خواہش اگریکلچرل پروفیشن ( Agricultural Profession ) چھوڑ دینے کی ہے اس وجہ سے وہ اپنی زمین ٹرانسفر کردینا چاہتا ہے - ایسا ہوسکتا ہے - لیکن یہاں ہم کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض لوگ جینوین کیسس ( Genuine cases ) میں اپنا پروفیشن چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں - اون کے لیے کیا کیا جائے ؟ اسمیں دو طریقوں سے پروواینڈ ( Provide ) کیا گیا ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ اپنی پوری زمین بیچنا چاہتے ہیں اون کو یہ ثابت کرنا پڑیگا کہ پھر وہ زراعت نہیں کرینگے - اون کو اس شرط سے زمین بیچنے کی اجازت دیجائیگی - دوسرے جو لوگ نان اگریکلچرسٹ ( Non Agriculturist ) بننا چاہتے ہیں اون کے لیے بھی اسکوپ ( Scope ) رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - سماج میں ہوتی ہوئی تبدیلی کو ہم روک نہیں سکتے - کسی شخص کو مجبور نہیں کرسکتے کہ اگر اسمیں سکت نہ بھی ہو تب بھی وہ اگریکلچر کا پروفیشن چلائے - جینوین کیسس ( Genuine cases ) کیلئے پروواینڈ کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناجائز فائدہ اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدہ دار اپنا ڈسکریشن ( Discretion ) استعمال کرینگے - اسمیں لا ( Law ) کی جو اسپرٹ ( Spirit ) ہوگی اوسکے مطابق کام کرینگے - سلکٹ کمیٹی میں جو رکھا گیا تھا وہ یہ تھا کہ

"or is alienating the whole of the land in his possession "

اگر وہ اگریکلچرسٹ نہیں ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری زمین بیچ رہا ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوسکو زمین درکار نہیں ہے - قرضہ ہوگیا ہے یا دوسرا پروفیشن اختیار کرنا چاہتا ہے - تجارت کرنا چاہتا ہے یا پان کی دوکان لگانا چاہتا ہے - بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی پوری زمین بیچ کر ایل - ایل - بی کی تعلیم حاصل کرکے وکالت کا پیشہ شروع کردئے ہیں - اون کو ہم روک دیں - ایسا تو نہیں ہوسکتا - دوسری چیز یہ کہ

" or that the transfer is being made by an agriculturist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding "

بیسک ہولڈنگ کی شرط لگاکر اگریکلچرسٹ کو بیچنے کی اجازت دیجائیگی -

**श्री व्ही डी देशपांडे** —मगर अॅग्रीकल्चरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा अेक बेसिक होल्डिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा जा सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

अुतना छोड़ देन से अुसपर कोओी मुसीबत आनेवाली नही है। अगर वह दो तीन साल अपना धधा छोड़ दे तो खुदबखुद नान अॅग्रीकल्चरिस्ट हो जायेगा। लेकिन अेक बेसिक होल्डिग वाले के लिये अिस तरह से नही रखेंगे तो अुसकी जमीन बेची जायगी।

**شری بی - رام کشن راؤ** - ہوسکتا ہے - بیسک ہولڈنگ کا ذکر کیجئے - بیسک
ہولڈنگ کی شرط ہم یہاں لگا رہے ہیں - فرض کرلیا جائے کہ قرضہ زیادہ ہوگیا ہے -
زمین بیچکر قرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں - لڑکی کی شادی ہے - دو تین
ہزار کی رقم کے بغیر کوئی شادی نہیں کرتا - ٹاکسی اور [illegible] کے سلسلہ میں رقم کی
ضرورت ہے - آخر ایسی صحیح صورتوں کے لیے پروویڈ ( Provide ) کرنا پڑیگا -
لیکن اب جو قیود لگانا چاہتے ہیں اوس سے تو ہاتھ بندھ جاتے ہیں - سماج کا نظام
ایسے نہیں چلیگا - پرانے زمانے میں جو قانون تھے اون میں اگریکلچرسٹ کلاس
( Agriculturist class ) الگ تھا اور نان اگریکلچرسٹ کلاس ( Non agri
culturist class ) الگ تھا - انہوں نے اوسمیں کاسٹ سسٹم ( Caste system )
رکھا تھا - نوٹیفکیشنس ( Notifications ) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی
اگریکلچرسٹ کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اسمیں داخل نہیں ہے - ہم اس
چیز کو ہٹاکر بلا کسی کمپارٹمنٹ ( Compartment ) اور ریجمنٹیشن ( Re
gimentation ) کے ٹننٹس کو جس حد تک پروٹکٹ ( Protect ) کیا جاسکتا
ہے کرینگے - لیکن اگر کوئی شخص یا طبقہ ایسا ہے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور
اپنی زمین بیچدینا چاہتا ہے تو ہم اوسکو کیسے روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک زمین
خالی چھوڑنے سے تو اوسکا کام نہیں چلیگا - اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی - بیچنے سے
ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی - غرض ان تمام چیزوں کے لیے پرووائڈ ( Provide )
کرنا ضروری ہے - ایکٹ کی اسپرٹ ( Spirit ) یہ ہے کہ اگر کوئی اگریکلچرسٹ
بیچنے پر مصر ہے تو کم از کم اوسکے لئے یہ کیا جائے کہ اگر اوسکے پاس دو بیسک
ہولڈنگ ہے تو ایک بیسک ہولڈنگ وہ بیچے اور ایک بچاکر رکھے تاکہ وہ آذوقہ اسکے
لیے آذوقہ بن سکے - اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کرسکتے -

**श्री व्ही डी देशपाडे** --मैं अुसके खिलाफ नही बोल रहा हू। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

जिसको डिलीट करना चाहिये। और अुसके बाद

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

जिसके लिये अेतराज नही कर रहा हू लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

जिसके लिये मै कह रहा हू।

شری بی رام کسن راؤ ورکی حوسط ہے و اس سحص کے ملو ہے حو زراعت کا یہ مرک د یا حاھا ہے اوسکے لیے ہول ف دی لینڈ ( Whole of the land ) رکھا گیا ہے وریا آدھی زمین بیچ کر وہ کیا کریگا اندیشہ یہ بتلایا جاتا ہے کہ یاں اگر کلچرسٹ ( Non agriculturist ) کے ہاتھ میں زمین چلی جائیگی سوپروایزری لینڈ لارڈ شپ ( Supervisory landlordship ) میں رہی ہوگی اسکی گنجائش کم ہے اس وجہ سے کہ جب وہ کسی سحص کو دو ل در زمین دیگا تو وہ سحص بروکمد نسب ن حا سکا اور اس کے ہاتھ میں زمین و س رہ ن سکیگی اگر کہیں سوپروایزری لینڈ لارڈ اس میں انڈلج ( Indulge ) کر رہا ہے و بھوڑ جب کہ کا لیکن لینے والا جو ہوتا وہ اگریکلچرسٹ ہی ہوتا یہ ڈرعت نہیں ہوگی کہ وہ سوسل کنڈیشنس ( Social conditions ) اکنامک کنڈیشنس ( Economic conditions ) کے سب لے مرے اس باح دس ایکر زمین ہے میں وری ہولڈنگ سمجھتا ہوں آدھی بیچکر کیا کریگا ؟ میں حیدرآباد ہی میں کر رہا ہوں دیورکنڈ میں مری زمین ہے میں باح ایکڑ نہیں سمجھتا بلکہ پوری سمجھتا ہوں آخر اسکے لیے بھی تو پروائڈ کرنا پڑیگا

श्री वही डी देशपांडे —वह शत तो शहर में रहनवाले दस या पधरा परसेंट लोगो के लिये होगी। लेकिन देहात के अदर जो सत्तर या अस्सी फीसद लोग रहते ह जिनको आपने धोबी हजाम वगैरा बताया अुन्ही के पास जितनी छोटी जमीनात होती है। ओर अुन्ही को कर्जा वगैरा लेना पडता ह। अुनकी जमीनात साहूकारो के जरिये या बड लेंड लाडज् के जरिये लिये जाने के अिमकानात ह। और भरूचा कमेटी का भी अिसी पर जोर है। क्या अुसको भी आप खिलाफ समझते ह?

شری بی رام کسن راؤ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرے قوانین مثلاً قانون سودگری اگریکلچرل ڈیٹرس ریلیف ایکٹ ( Agricultural Debtors Relief Act ) وغیرہ ہیں ان میں یہ چیزیں پروائڈ کرنی چاہئیں اگر ایسے اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہے تو اسکو اسکیل ڈون ( Scale down ) کرایا جائے اور قرضہ معاف کروایا جائے لیکن جہاں جینوئن کیسس ( Genuine cases ) کیلئے پراویژن ( Provision ) رکھنا چاہیے اگر اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہوگیا ہے قرضہ میں زمین جانے والی ہے زمین کا ہراج نہ ہونے پائے بلکہ اس کا قرضہ اقساط میں ادا ہو وغیرہ وغیرہ جو صورتیں ہوسکتی ہیں ان کا تصفیہ دوسرے قوانین کے ذریعہ ہونا چاہیے لیکن یہاں اگر ایسے قیود عائد کردئے جائینگے تو یہ انفلکسبل ( Inflexible ) ہوجائیگا

*Mr Speaker* The question is

(a) In line 8 of para (a) omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(*b*) Renumber para (*b*) as para (*c*) and insert the following para (*b*)

In the proviso to clause (*a*) after the word 'agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

After para (*b*) of the clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of Clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

*Clause* 81

*Shri Ankush Rao Ghare* I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets——

subject to sub section (2) of Section 48

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri J Ananda Rao* I beg to move

After the proviso add the following further proviso——

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

*Mr Speaker* Amendment moved

*श्री अकुशरावघारे – स्पीकर सर यह जो सब सेक्शन १ ह् ४८ सेक्शन या अुसका मिनिंग ( Mean ng ) करी आअुट (Carry out) नही हो रहा है। अिस लिये मन यह अमन्डमेंट पेश किया हलाकि अुसका मिनिंग ( Meaning ) ठीक तरह से निकल सके। सेक्शन ४८ म जो शरायत ह् वह मिनिंग नही निकलता है। मेरी यह अैसा बिलकुल छफी तरमीम है। अुमीद है चीफ मिनिस्टर साहब अुसे कुबूल करग।

شری جے آنند راؤ ممبر اسکر ممبر کلاز ۳ کا جو پراویزو سلکٹ کمیٹی نے رکھاہے اسکے تحت بتایا گیا ہے کہ اگر منتقل الیہ اگر کلٹیوٹ ہو اور رہن حاصل کرے کے بعد زراعتی کاروبار ترک کرے فرض کیجئے دس سال تک نہ کرے تو رہن منتقل کنندہ اراضی کو واپس لی جاسکے زراعتی کاروبار کو ترجیح دینے کیلئے اگر کلٹیوٹ کو انسنٹو ( Incentive ) دینا چاہیے نہ بتایا گیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ جس شخص نے فروخت کیا ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ واپس لینے کے موقعوں میں نہیں رہتا ایسی صورت میں حاصل کرنے کی جو دشواریاں ہیں میں بہتر سمجھتا ہوں کہ جہاں کہیں ایسی صورتیں آئیں گورنمنٹ اراضی کو اپنے مینجمنٹ ( Management ) میں لے لے اور ریزنیبل پرائس ( Reasonable Price ) دیکر خود حاصل کر لے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں جو ریسٹرکشن ( Restriction ) عائد کیا گیا ہے اسکو نکالدینا چاہیے اور گورنمنٹ خود مینجمنٹ کی ذمہ داری قبول کرے

سری بی رام کشن راؤ میں آنریبل ممبر سری انکوس روگھارے کے امنڈمنٹ کا مطلب نہ سمجھ سکا کہ وہ کس نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو پراویزو رکھا ہے وہ یہ ہے پراویزو کے آخر میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اسکا حوالہ دینے کی اسلیے ضرورت ہے اور پراویزو جو ایڈ ( Add ) کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر ایگریکلچرسٹ کے پروفیشن ( Profession ) کو اختیار نہ کرے تو منتقل کنندہ کسطرح واپس لے سکتا ہے اگر یہ پراویزو نہ رکھا جائے تو غلط نتائج نکلنے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گیجی ( Mortgagee ) کا قبضہ نہ ملنے کا پراویزو ( Proviso ) رکھا گیا ہے۔ قبضہ نہ ہونیو نقصان ہونیکا امکان ہے اسکی وجہ سے میں

سمجھ سکا اس قسم کا ترمیم لانا ٹھیک نہیں ہوگا مارٹ گیجی ( Mortgagee ) کی نوٹس نہیں دیجائیگی پہلے قانون میں مارٹ گیجی کی نوٹس دینے کے بارے میں نہیں رکھا ہے سکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امنڈمنٹ سری جے سد راو کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر متعلقہ زمین حاصل کرنے کے نوٹس میں ہو تو گورنمنٹ اکوائر ( Acquire ) کرے اور (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے تحت عمل کرے گا تو گورنمنٹ کو اختیار ہے ہی گر (جی) کے تحت نہیں تو (ای) کے تحت گورنمنٹ لے سکتی ہے مگر صرف واپس لینے سے انکار کرے تو گورنمنٹ کیا کرسکتی ہے اس غرض کیلئے میں کہونگا کہ یہ امنڈمنٹ بالکل بے موقع ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کرسکتا

سری جے آنند راؤ پھر متعلقہ کو رقم کہاں سے ملیگی ؟

سری بی رام کشن راؤ وہ زمین لے سکتا ہے

**श्री वही बी देशपांडे** --अिसमे पािअंट ( Point ) अितना ही है कि गव्हनमट (Government) सरप्लस ( Surplus ) जमीन लेना चाहती है और अिस कानून के जरिये से सरप्लस (Surplus) जमीन ले रही है। दूसरी तरफ से जमीन मिलती है तो क्यो नही ली जाती है ? वह यदि सेक्शन ४३ के तहत नही बैठता है तो फिर असे ४४ अफ के तहत बैठा सकते है। गव्हनमेंट को अिससे ज्यादा लैन्ड ( Land ) मिलने के अिमकानत है तो फिर क्यो नही लिया जा रहा है ? गव्हनमट अिसे क्यो नही लेती है ?

شری بی رام کشن راؤ نہ لینے کی کوئی وجہ نہیں ہے وہ لے سکتے ہیں زمین کہاں مل سکتی ہے کیسے مل سکتی ہے یہ دیکھنا پڑیگا رہا یہ کہ (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے وہ تو گورنمنٹ کرسکتی ہے

*Mr Speaker* The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

*Mr Speaker* The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

*Clause 82*

*Mr Speaker* The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

*Clause 83*

*Shri B Ramakrishna Rao* The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there Sir As it is already in the list he has told me that he is not going to move it

*Shri K Venkat Rama Rao* I beg to move

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

*Mr Speaker* Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اس سے متعلق کسی هوحکا ہے مجھے کچھ کہنا ہے

*Mr Speaker* Does the hon Chief Minister want to say anything on this amendment

*Shri B Ramakrishna Rao* It is just a consequential amendment Sir I do not want to say anything

*Mr Speaker* The question is

Omit para (b) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

That Clause 83 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 83 was added to the Bill

*Clause 34*

*Shri Ch Venkat Rama Rao* I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso——

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri B Ramakrishna Rao* I beg to move

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of Section 58 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as Explanation No II

*Explanation No I* For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

*Mr Speaker* Amendment moved

**श्री गोपिडी गंगारेड्डी** – हुजबजल जिमन १ दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज् के जरिय तबदील किया जा रहा ह असम (१) पहला प्राव्हिजो निकाला जाय।

(२) दूसरे प्रॉव्हिजो की पाचवी लाअिन में लफ्ज साडचार के बजाय लफ्ज तीन (३) रखा जाय।

*Mr Speaker* Amendment moved

**श्री गोपिडी गंगारेड्डी** —जिमन (२) दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिय तबदील किया जा रहा है अुसमें लाअिन (६) म अल्फाज तीन गुनाह के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

(२) पहले प्राव्हिजो के लाअिन (४) में अल्फाज तीन गुना के बजाय लफ्ज अक रखा जाय।

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Ankush Rao Ghare* Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word four in line 9 and ending with the word production in line 13 substitute the following—

three times of the family holding for the local area concerned

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Ankush Rao Ghare* Sir I beg to move

(*a*) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(*b*) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(*c*) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(*d*) In line 1 of sub section (8) omit the word figure and brackets and (2)

(*e*) In line 1 of sub section (4) for the words assuming management substitute the word acquisition of land

(*f*) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(*g*) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(*i*) In line 2 between the words 'or and 'section insert the words acquired under

(ii) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(i) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 3 and ending with the figure 38 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 38 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(k) Omit sub section 58F

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri B D Deshmukh* Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word may substitute the word shall

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri G Sreeramulu* (Mantham) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word co operative add the following —

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri V D Deshpande* Sir I beg to move

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Uppala Malsur* (Suryapet Reserved) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri K Venkat Rama Rao* Sir I beg to move

In section 58 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri K Venkat Rama Rao* Sir I beg to move

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures— Subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri M Kondal Reddy* Sir I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be insert ed by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area con cerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquir ed to the agriculturists in the following order

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of lands less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding '

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri J Anand Rao* Sir I beg to move

'After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri J Anand Rao* Sir I beg to move

(a) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

'Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri K Anantha Rama Rao* I beg to move

(a) "In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word may' substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1958

(b) ' At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

'The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed '

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principle involved in each is different If *all the sub clauses are discussed together the Leader of the* House may not be able to follow the discussion

*Mr Speaker* Of course, each amendment will be put to vote separately

*Shri V D Deshpande* But there are various things in the sub clauses, *e g* taking over the lands for Government management acquiring of the land compensation Government Bonds etc and each of the sub clause is different So, what I suggest is that each sub Clause (*i e* each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately I have no objection however to putting to vote the clause as a whole

*Mr Speaker* As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think (Laughter)

*Shri V D Deshpande* In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted

*Shri B Ramakrishna Rao* I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field

(Pause)

*Mr Speaker* One amendment (No 1) of Smt J Rajamani Devi has been left over *Does she want to move the* amendment ?

श्रीमती जे ऐम् राजमणीदेवी —मैं इस तरमीम को पेश नही करना चाहती।

(Pause)

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today They want time to study the clause and some of the amendments There is only 25 minutes more left for the scheduled adjourning of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time At the most one member can speak I therefore suggest that the House may adjourn now

*Shri B Ramakrishna Rao* I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p m

*Mr Speaker* I thought of doing so if there was no recess

*Shri V D Deshpande* I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members

*Shri K Venkata Rama Rao* Mr Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow

*Mr Speaker* Let us Complete this Bill as early as possible

*Shri V D Deshpande* We do not mind sitting in the after noon even from 1 p m

*Shri B Ramakrishna Rao* I request the hon Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible I do not think we should prolong it

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954